صراطُ النجات

پلّے نہیں اعمال کا انبار دوستو

ساؔجد وسیلہ سمجھتا صراطُ النجات ہے

محمد ساجد ڈھلوں

0341-3851275

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تمام حقوق بحقِ مصنف محفوظ ہیں

کتاب کا نام	صراط النجات
شاعر	محمد ساجد ڈھلوں
سالِ اشاعت	2019ء
کمپوزنگ	محمد یونس (کیلی گرافر)
	0333-4885358
پریس	گنج بخش پرنٹنگ پریس، لاہور

ملنے کا پتہ

محمد ساجد ڈھلوں، چوک خیمہ گاہ امامیہ کالونی شاہدرہ لاہور

0341-3851275

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

CLIPART\DAROOD~1.JPG not found.

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	پیش لفظ	15
2	تقریظ	17
3	تقریظ	19
4	میرے مولیٰ تو بس ہے عطا ہی عطا، میں ہوں بندہ ترا اور منگتا ترا	21
5	رہے یہ قلب مرا تیری بس وفا کے لئے	22
6	ہر طرف خلاقِ اعظم کبریا کی دھوم ہے	23
7	خُلق خوشتر مرے حبیب ﷺ کا ہے	25
8	جا کر درِ رسول ﷺ پہ حاضر جو ہو گیا	26
9	دل میں ہو یادِ نبی ﷺ ورد زباں صلِّ علیٰ	27
10	کروں پھر آج مطلع سب کو شانِ مصطفائی سے	28
11	کون آتا ہے کہ ہر سمت چمن آرائی ہے	29
12	ناتوانوں کو اٹھایا شکریہ پھر شکریہ	30
13	لمحے بطحا میں کسی نے جو گزارے ہوں گے	31
14	جن دلوں میں حضور ﷺ ہوتے ہیں	32
15	ہم پہ کیا لطفِ مصطفائی ہے	33

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
16	دربارِ رسالت کی سخا کم تو نہیں ہے	34
16	یا نبی ﷺ آپ کی، اک عطا چاہیے	35
17	حکومت نہ شمس و قمر مانگتا ہوں	37
18	دشتِ طیبہ میں گلستاں سے ملے بڑھ کے سکوں	39
19	کیا خوب مری آپ ﷺ نے تقدیر جگائی	40
20	یادِ نبی ﷺ سے من کے سب میداں سنور گئے	41
21	ان ﷺ پہ جو بھی سلام پڑھتے ہیں	42
22	ان ﷺ سی، آنکھوں نے نہیں دیکھی کہیں زیبائی	43
23	عشقِ سرکار ﷺ نہ گر مجھ کو سنبھالا دیتا	44
24	جس کو سرکار ﷺ سے ہو گی نہ محبت کوئی	45
25	ان ﷺ کی یادوں کے نہ گر ہم کو سہارے ہوتے	46
26	ان ﷺ کی نگری میں گر گیا ہوتا	47
27	میں بھٹک رہا تھا جھول میں مجھے مصطفٰے ﷺ نے بچا لیا	48
28	ماشاءاللہ شاہِ خوباں آپ ﷺ کے شان و جمال	49
29	’’جانِ رحمت کا بلانا جالیوں کے سامنے‘‘	50
30	کیوں کہیں ان ﷺ کو کہ ہیں بس وہ مدینے والے	51
31	آدمیت کی فلاحت ہے دیارِ مصطفٰے ﷺ	52
32	جو بھی جھکائیں سر وہاں وہی سرفراز ہیں	53

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
33	عظمت بڑی ہے آپ ﷺ کی اس کائنات میں	54
34	میرے مونس ﷺ بھی ہیں محسن ﷺ بھی ہیں غمخوار بھی ہیں	55
35	عقل کہتی ہے باکمال کہو	56
36	وَرَفَعْنَا عبارت ہے نظر میں	57
37	جو بھی نبی ﷺ کی آن پر گردن کٹائے گا	58
38	شہِ انام ﷺ کے رُتبے کو لوگ مان گئے	59
39	صفاتِ نبی ﷺ محتشم کیا بتاؤں وہ شمس الضحیٰ ہیں وہ نور الہدیٰ ہیں	60
40	جس نے نبی ﷺ کی یاد کو دل میں بسا لیا	61
41	نبی ﷺ کے لئے ہی بنے بحر و بر	62
42	اگر چاہو کرنا ثناء مصطفیٰ ﷺ کی	64
43	ان ﷺ کے ہونے سے ہوا دنیا کی ہر شے کا وجود	65
44	شفیع ہیں آپ ﷺ بڑی آپ ﷺ کی ہے ذات کریم	66
45	وہ حبیب ﷺ ربِ کریم ہیں کرم ان ﷺ کا بھی بے کنار ہے	67
46	اے جمیل الشیم سید محترم، عظمتیں آپ ﷺ کی کس طرح ہوں بیاں	68
47	کیوں کروں مال طلب یا کہ میں شہرت کی طلب	69
48	ہے روشنی جہاں میں انوارِ مصطفیٰ ﷺ سے	70
49	سرکار ﷺ کی ہے آمد کتنا حسیں سماں ہے	71
50	رب نے بڑھائی جب ہے تکریم مصطفیٰ ﷺ کی	72

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
51	تعریف کر رہے ہیں ملک و بشر ہی ان ﷺ کی	73
52	شمس الضحیٰ ہیں آقا ﷺ بدر الدجیٰ نبی ﷺ ہیں	74
53	کیوں نہ مقام اعلیٰ محمود ان ﷺ کا ہوگا	75
54	یا مصطفےٰ ﷺ محبت اتنی مجھے عطا ہو	76
55	سرکار ﷺ کی نسبت ہی تو ہے فضلِ ربانی	77
56	نوری نوری ہے جدھر دیکھیں فضا آج کی رات	78
57	یہ امامِ انبیاء ﷺ کا منفرد اعزاز ہے	79
58	نبی ﷺ کے ہجر میں دل جو اداس ہے میرا	80
59	سرکار ﷺ کی حیات کا ہر باب لا جواب	81
60	حدیثِ پاک بھی نوری سبھی آیات بھی نور	82
61	میرے رسول ﷺ کا ہے ہر فرمان روشنی	83
62	ناموسِ مصطفےٰ ﷺ پہ جو قربان ہوگیا	84
63	ہم کھڑے آج بھی دوزخ کے کنارے ہوتے	85
64	شاہِ عالم ہیں پر کریم ﷺ ہیں آپ ﷺ	86
65	ہر مصیبت ٹال دینا ہے نبی ﷺ کا اختیار	87
66	ملتا ہے دو جہان میں جب منفرد مقام	88
67	شہِ ﷺ زماں کا زمانوں میں بھی جواب نہیں	89
68	جن پر پڑے نظر بنیں ذرّے بھی آفتاب	90

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
69	ذکرِ نبی ﷺ ہے زندگی ورنہ ممات ہے	91
70	جسم پر اوڑھ کر کمبل سیاہ خیر البشر ﷺ آئے	92
71	جب بھی خیال آ گیا رؤف ورحیم ﷺ کا	93
72	سن لو مرے حبیب ﷺ میں کوئی کمی نہیں	94
73	ان ﷺ جیسا کسی اور کا رتبہ ہی نہیں ہے	95
74	جہالت کا چھایا تھا ہر سو اندھیرا	96
75	مجھے فکر تھی دل تو کالا ہے میرا	97
76	پائی ہے سب جہان نے سرکار ﷺ سے حیات	98
77	غذائے روح تو بے شک بنی ہے مدحِ رسول ﷺ	99
78	ہو گی جہاں بھی علم کی یا روشنی کی بات	100
79	شبِ فراق کٹے کیسے، کیسے ہو گی سحر	101
80	کیسے بیان ہو سکیں سرکار ﷺ کی صفات	102
81	ہستی رسولِ پاک ﷺ کی ایسی ہے باوقار	103
82	بشری حیات دیکھ کر نکتہ ہے اک کھلا	104
83	ان ﷺ سا غمخوار زمانے میں تو پایا نہ گیا	105
84	ان ﷺ سے غمخوار زمانے میں تو آئیں گے نہیں	106
85	خبر ترضیٰ میں جو فرمائی یہ مختاری ہے	107
86	انسان بھلا ان ﷺ کی کیا شان بتائے	108

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
87	ہوئے تھے بوجھ گناہوں کے جب بہت بھارے	109
88	نعتِ سرکارِ ﷺ عوالم تو ہے دولت میری	110
89	ہر نبی کو ہی یقیناً ہے ملا اعلیٰ مقام	111
90	ان ﷺ کی نسبت سے مقدر بھی چمک جائے ہے	112
91	مرے کریم ﷺ کا سب سے مقام اعلیٰ ہے	113
92	جو بھی سرکار ﷺ کی مدحت میں محو رہتے ہیں	114
93	کلامِ پاک سی آئی کوئی کتاب نہیں	115
94	جسے ہو چاہ کہ جاہ و حشم حصول کرے	116
95	چلو بیان ہی کچھ آپ ﷺ کی صفات کریں	117
96	روک دیتی ہے ان ﷺ کی نظر کرم جو مصائب بھی ہم پہ آتے ہیں	118
97	جس بھی لمحے میں مجھے ان ﷺ کی زیارت ہوگی	119
98	مجھے وہ نورِ مجسم اگر نظر آئیں	120
99	دل کی نگاہ کھول کے ان ﷺ کا مقام دیکھ	121
100	حضور ﷺ سا کوئی نہیں، ہیں رب کے بعد میں حضور ﷺ	122
101	کوئی نہ بن سکے گا سلطان مصطفیٰ ﷺ سا	123
102	ہے آیتوں کی صدا ''کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانْ''	124
103	کیسے کسی کا ہوگا کردارِ مصطفائی ﷺ	125
104	ہوگی کہاں نبی ﷺ کے کردار تک رسائی	126

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
105	مقدور میں ہے کس کے رفعت مرے نبی ﷺ سی	127
106	جو بھی سرکار ﷺ کے قدموں میں پڑا ہوتا ہے	128
107	مری نگاہ میں سن لو شہنشہی کیا ہے	129
108	دل کے آنگن میں سجائے جو نبی ﷺ کی تصویر	130
109	وہ تو اک کام زمانے سے بھلا کرتے ہیں	131
110	رب نہ آیا ہے نظر دیکھ لیا تا بہ فلک	132
111	اب کہاں رونقِ گلزارِ جہاں آپ ﷺ کے بعد	133
112	وہ روح کی غذا ہے وہ رب کی رضا ہے	134
113	نبی سارے سراپا بن کے رحمت بالیقیں آئے	136
114	دید ہونا آپ ﷺ کی یہ آپ ﷺ کا فیضان ہے	137
115	بارشیں برسیں نہ کیونکر ہر طرف انوار کی	138
116	کون ان ﷺ سا ہوا کہیں غمخوار ﷺ	139
117	اس زمیں پر بھی تو اک شہر ہے جنت ہے جہاں	140
118	گر نبی ﷺ راضی نہ ہوں تو زندگی ہے رائیگاں	141
119	مصطفےٰ ﷺ مصطفےٰ ﷺ کلام کریں	142
120	ذکرِ رسول ﷺ سے مری بدلی ہے کائنات	143
121	سرکارِ ﷺ عوالم کی عطا دیکھ رہا ہوں	144
122	نکلتی ہیں دل سے سدا یہ صدائیں	145

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
123	اک نگاہِ کرم تو ہو سرکار ﷺ	146
124	پڑھتا ہوں نعت جب کبھی رسالت مآب ﷺ کی	147
125	مرے حضور ﷺ سا دنیا میں کون آیا ہے	148
126	تمام عمر کے لمحوں میں ہے ضیاء ان ﷺ کی	149
127	کریں عدو سے نہ دشمنی جو محبتوں کے سفیر ہوں گے	150
128	اپنے سردار ﷺ کو دنیا سے بڑا کہتے ہیں	151
129	آمدِ مصطفےٰ ﷺ کی ہم خوشیاں بہت منائیں گے	152
130	سب کتب سے اللہ کا قرآن بڑا ہے	153
131	پڑھیں درود جو سردارِ مرسلیں ﷺ کے لئے	154
132	تم کو کیا بتاؤں طیبہ سے کیا ہوں لایا	155
133	جہانِ زیست کا عقدہ کھلا مدینے میں	156
134	رب کے محبوب ﷺ کی توقیر کے گن گاؤں گا	157
135	خوش بخت ہے قدموں میں جگہ جس کو ملی ہے	158
136	ہستی ہر اک سے ابھی تک تو ہے اِخفیٰ ان ﷺ کی	159
137	رب کی پانے کو رضا کعبہ میں لوگ آتے ہیں	160
138	حسن والوں کو کہاں اس نے دوبارہ دیکھا	161
139	دل کے قفل اُتارنے والے حضور ﷺ ہیں	162
140	ان ﷺ کو تعریف کرانے کی ضرورت ہے بھلا	163

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
141	جس کو مطلوب ہو ہر دل پہ حکمران بنے	164
142	فرش تا عرش بات ہے ان ﷺ کی	165
143	رُخِ والضحیٰ تو جدھر کو ہوا ہے	166
144	مانگتا کیا یہ بھلا شاہوں سے شیدا ان ﷺ کا	167
145	ان ﷺ کی مرضی پہ ستارے بھی چلا کرتے ہیں	168
146	انہیں ﷺ جو دیا ہے رب نے وہ دیا نہیں کسی کو	169
147	جو نہ آئے گی حسابوں میں ہے رحمت ان ﷺ کی	170
148	جو مرے نبی ﷺ کے غلام ہیں	171
149	اپنے سرکار ﷺ کا آغاز کہاں ملتا ہے	173
150	وہ شاہِ ہست و بود اور رحمتِ تمام	174
151	جس نے بھی سنائی ہے مجھے بات نبی ﷺ کی	176
152	ہم ادا شکر ہی کرنے کو یہاں آئے ہیں	177
153	دل میں سرکار ﷺ کی الفت جو بسا رکھی ہے	179
154	چل کے کعبہ سے وہاں عرشِ علا دیکھا ہے	180
155	مرے حبیب ﷺ کا دیکھا ہے جس نے حسن و جمال	181
156	الفت نہیں جس کو کوئی رسالت مآب ﷺ سے	182
157	جدھر جدھر ہی تکا آپ ﷺ کا ہی نور ملا	183
158	لبوں پہ جب مرے بھی نام آتا ہے محمد ﷺ کا	184
159	عوالم آپ ﷺ پہ صدقے مکینِ گنبدِ خضریٰ	185
160	جہانِ رنگ و بو میں رنگ بکھرا ہے محمد ﷺ کا	186
161	جو غلامی میں رہے ان ﷺ کی وہی ہے آزاد	187

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
162	جو کہ سرکار ﷺ کی عظمت کا شناسا ہی نہیں	188
163	جو بھی سرکارِ عوالم ﷺ سے محبت نہ کرے	189
164	اپنے دلبر کے بناں دل ہے کہ لگتا ہی نہیں	190
165	سب کا سب حسن ہے سرکار ﷺ عوالم کو ملا	191
166	یہ دنیا خار ہی ہوتی اگر سرکار ﷺ نہ ہوتے	192
167	بنائے نبوت مرے مصطفٰے ﷺ ہیں	193
168	یقیناً وہی بخت بیدار ہوگا	195
169	ان ﷺ کی رحمت کے طلب گار زمانے ہوں گے	196
170	انہیں ﷺ مسکراتا دیکھا تو گلوں نے کھلنا سیکھا	197
171	ان ﷺ کے دربار میں کچھ عجب نظارے ہوں گے	198
172	مرے حضور ﷺ کے انوار سے قمر روشن	199
173	ہوئی حضور ﷺ کی آمد پہ ہر گھڑی روشن	200
174	مرا شعور جو سمجھا یہی تو سمجھا ہے	201
175	جس کی بھی جان عارفِ قرآن ہوگئی	202
176	میرے نبی ﷺ کی ہوگئی تشریف آوری	203
177	اپنے سرکار ﷺ کی عظمت کو حجر مانتے ہیں	204
178	تجھ پہ کھل جائے گا سرکار ﷺ کا تب حسن و جمال	205
179	دنیا والے تو سمجھتے ہیں کہ دولت اچھی	206
180	کیوں نہ گونجے گا زمانے میں ترانہ ان ﷺ کا	207
181	کرے قبول مرا رب اگر دعا میری	208
182	سلام ان ﷺ پر جو جانِ رحمت و شمعِ ہدایت ہیں	209

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
183	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰے سیّدِنَا مُحَمَّدٍ	212
184	صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد	213
185	یارسول اللہ ﷺ مدینے کے نظاروں کو سلام	215
186	مناقب	217
187	مرے حضور ﷺ کے محسن سے یار ہیں صدیقؓ	219
188	رب کی درگاہ میں سرکار ﷺ کا میلان ہوا	220
189	اتنے معیار کے عثمانؓ نے کر ڈالے ہیں کام	221
190	یا علیؓ مشکل کشا مشکل کشائی کیجیے	222
191	نبی ﷺ کے گلشن کا پھول ہیں وہ گواہ جن کی کلی کلی ہے	223
192	پہلے ادب سے بھیجتا سیّدہ پہ ہوں سلام	224
193	نیزے پہ جب وہ قاریٔ قرآن ہو گئے	226
194	کربل کو شاہِ کربلا کیسا سجا گئے	227
195	نہیں کوئی حسینؑ سا حسینؑ کو سلام ہے	228
196	ہر ایک جان کے محسن ہیں کربلا والے	229
197	لے گئے اوج پہ اک سجدے سے تقدیر حسینؑ	230
198	شروع زمانہ ہوا تب سے بدقسمتی کا	231
199	محسن ہیں وہ انساں کے، سید ہیں جو کربل کے	232
200	کربل میں شاہِ کربل سر تو کٹا گئے ہیں	233
201	نوکِ سناں پہ جب شروع قرآن کر دیا	234
202	سائے میں ہیں داتا کے قسمت یہ ہماری ہے	235
203	آؤ ان کی کریں ثناء خوانی	236

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

پیش لفظ

الحمد للہ رب العالمین، خالق العالمین ،مالک العالمین،ارحم الراحمین،تواب التائبین،والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم،رحمۃ للعالمین،شفیع المذنبین،راحۃ لعاشقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس ناچیز بندہ کو 2006-7 میں شاعری کی شُدبُد سے نوازا، وہ بھی نعتیہ شاعری۔اور اسی کی توفیق سے مجھ سے رسول اکرم ﷺ کے تعریف میں اس کتاب ’’متاعِ آخرت‘‘ سے پہلے دیوان نعت (معراجِ محبت) اردو اور نعتیہ دیوان پنجابی (ساجد دی عقیدت) بھی لکھوا دیئے۔یہ سب عطائے رب کریم ہے جو اس نے اپنے حبیب کریم ﷺ کے توسط سے خاکسار کو مرحمت فرمائے۔مجھے اسی ذات نے اپنے حبیب کریم ﷺ جو کہ وجہِ تخلیقِ کائنات ہیں کے بارے میں تو،تم، تیری، تمہارے، تمہیں جیسے الفاظ لکھنے سے بچائے رکھا،اور میں سمجھتا ہوں کہ ایسے الفاظ کریم آقا ﷺ کے لیے استعمال کرنا انتہائی نامناسب بات ہے۔

اللہ کریم کا فرمان بھی ہے کہ اس کے حبیب ﷺ کو ویسے مت پکارو جیسے تم لوگ آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں کریم آ قا ﷺ کے لیے تاجدارِ دو عالم، دو جہاں، دوسرا، کونین اور انہیں ﷺ صرف مدینۃ المنورہ تک محدود کر دینا بھی انتہائی نامناسب سمجھتا ہوں کیونکہ کائنات میں موجود ذرّہ ذرّہ ہی ان ﷺ کا محکوم ہے۔

میں نے اپنی بساط کے مطابق بہتر لکھنے کی کوشش کی ہے مگر میرا علم چونکہ واجبی سا ہے اس لیے جہاں کہیں میری تحریر میں کوئی سہو پایا جائے خاکسار کو مطلع فرمائیں یا میرے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ سے معافی طلب فرمائیں۔

میں ڈاکٹر مشرف حسین انجم صاحب کا شکرگزار ہوں کہ میرے لیے بڑے اچھے خیالات کا اظہار فرمایا۔ ڈاکٹر شبیر احمد جامی صاحب کا شکرگزار ہوں جو کہ میرے استاد بھائی ہیں۔ گرامی قدر جناب شمس العلماء زبدۃ الاساتذہ مولانا محمد نعمت علی مفسرِ قرآن (تفسیر تنویر الایمان) کے شاگرد رشید ہیں۔ میں ڈاکٹر ارشد اقبال ارشد صاحب کا بھی شکرگزار ہوں جنھوں نے اس کتاب کو پڑھا اور مشورے سے نوازا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اور کریم وغمخوار آ قا ﷺ کی بارگاہ میں التجا ہے کہ وہ اس حقیر پُرتقصیر بندہ کی اس کاوش کو مقبول ومنظور فرمائیں اور روزِ حشر اسے میری بخشش ونجات کا ذریعہ بنا دیں۔ آمین بجاہِ خاتم المرسلینؐ

خاکسار: محمد ساجد ڈھلوں

0341-3851275

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تقریظ

دینِ اسلام کی حقیقت اور اس کی اصل بنیاد عقائد اسلامیہ ہیں اور عقائد کی عمارت عملی طور پر محبت رسالت مآب ﷺ اور ان کی ذات گرامی کے ربط و تعلق پر منحصر ہے۔ محبت رسالت مآب ﷺ کا بیان نثر میں ہو یا نظم و نعت میں ایمان افروز کیفیات رکھتا ہے۔

محترم محمد ساجد ڈھلوں نے نعت کی شکل میں جو کاوش کی ہے وہ قرآن و حدیث کی مطابقت کے ساتھ ساتھ اس عمومی پیرائے اظہار سے بھی ممتاز ہے جس میں تو، تم، تیری، تمہیں، تمہارے جیسے الفاظ آتے ہیں، کیونکہ محبت کے اظہارات جن نزاکتوں اور احتیاطوں کے تقاضاجات پر مشتمل ہیں ان میں اس طرح کی احتیاط انتہائی ضروری ہے۔ اس ضمن میں درج ذیل اشعار ملاحظہ ہوں۔

لاتقولو راعنا دھیمے سے انظرنا کہو
سیکھ لو خلاق سے نعت رسولِ محتشم ﷺ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کیوں انہیں ﷺ میں تم کہوں، تیری کہوں یا تو کہوں
کیا نبی ﷺ کو جان سے رکھنا نہیں ہے محترم

مولانا نعمت علی چشتی صاحبِ تنویرالایمان کی صحبت ومعیت، ساجد ڈھلوں کا عشقِ صادق اس احتیاطِ محبت میں ایک نئے رجحان کا اظہار ہے۔اللہ تعالیٰ ان کی کاوشوں کو قبول فرمائے اور یہ محبت وتعلق حضور نبی اکرم ﷺ کی رحمتِ خاصہ سے حصہ ملنے کا سبب بنے۔آمین

والسلام

ڈاکٹر شبیر احمد جامی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

تقریظ

رعنائی و توانائی سے ھمکنار حمدیہ و نعتیہ و منقبتیہ شاعری

خجستہ بخت ہیں وہ احبابِ فکروفن جو حمد ونعت ومنقبت کی بہاروں میں اپنے راہوارِ تخیل کو خوش اسلوبی کے ساتھ رواں دواں رکھنے میں لذّت محسوس کرتے ہیں۔

حمد ونعت ومنقبت کا ہر شاعر میرے لیے احترام کے قابل ہے کیونکہ اس کے فکروفن سے جو خوشبوئیں پھوٹتی ہیں اس میں منزلوں کے نشان ملتے ہیں اور اس میں سرخروئی کے جہاں آباد ہوتے ہیں۔

شعرائے حمد ونعت ومنقبت کی اس قابل قدر صف میں جو شخصیت عشق و عقیدت اور اپنے افکار وتخیلات کے لحاظ سے ممتاز حیثیت رکھتی ہے اسے علم وادب کی دنیا میں محمد ساجد ڈھلوں کے نامِ نامی اسم گرامی سے یاد کیا جاتا ہے۔

محمد ساجد ڈھلوں حمد ونعت ومنقبت کی ایک جانی پہچانی اور مانی ہوئی شخصیت کے روپ میں جلوہ گر ہیں۔ان کی کئی کتب زیورِنعت سے آراستہ وپیراستہ ہوکر منظر عام پرآ کر دادو تحسین کی حقدار ٹھہر چکی ہیں۔وہ ایک اچھے شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین اور خوش الحان نعت خوان کی حیثیت سے بھی اپنی مایہ ناز صلاحیتوں کے جوہر دکھانے میں منہمک ہیں۔ان کا کلام فنی وعروضی حوالے سے بھی اپنے ظاہر وباطن میں جو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رعنائیاں اور توانائیاں بسائے ہوئے ہے اسے بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ خوبصورت بحروں اور شاندار ردیفوں سے مزّین ان کا کلام انفرادیت و جاذبیت کی ایسی ''قوسِ قزح'' سے ہمکنار ہے جس کا حسن قابلِ دید ہے اور جس کے خوشنما رنگ مسکراتے ہیں اور نگاہوں کو بھاتے ہیں۔

جناب محمد ساجد ڈھلوں کے عشق و عقیدت کا یہ سفر خوش اسلوبی اور بے پناہ خوبی کے ساتھ جاری و ساری ہے۔ یہ امر باعث حیرت و مسرّت ہے کہ ان کا حمد و نعت و منقبت پر مشتمل مجموعۂ دلکشا و خوشنما ''متاعِ آخرت'' کمپوزنگ کے مراحل سے گزر رہا ہے۔ اس مجموعہ میں شامل تمام کلام فکر و فن اور تخیل کے لحاظ سے اپنے آنگن میں جو بہار اور وقار کے مخزن بسائے ہوئے ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ بلند پایہ خیالات اور پاکیزہ احساسات کی حامل ان کی حمدیہ، نعتیہ اور منقبتی شاعری اتنی شاندار اور جاندار ہے کہ انسان ورطۂ حیرت میں ڈوب جاتا ہے۔ پھر بھی عاجزی و انکساری کا یہ عالم ہے:

پلّے نہیں اعمال کا انبار دوستو
ساجدؔ متاعِ آخرت رکھتا ہے کچھ نعوت

اس کتاب کی اشاعت پر میں پیشگی انہیں ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ وہ عشق و عقیدت کے اس میدان میں اسی جذبے کے ساتھ اپنی فنی صلاحیتوں کے جوہر دکھاتے رہیں گے۔ انشاءاللہ

ڈاکٹر محمد مشرف حسین انجمؔ
سرگودھا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حمد باری تعالیٰ

میرے مولیٰ تُو بس ہے عطا ہی عطا، میں ہوں بندہ ترا اور منگتا ترا
تیری تحمید نبیوں سے نہ ہو سکی، کس طرح میں کروں تیری حمد و ثنا

ساری حمدیں تجھی کو سزا وار ہیں،تیری چاہت پہ ہم محوِ گفتار ہیں
تُو ہے بالا و والا مری سوچ سے، کیوں نہ مانوں تجھے اپنا رب العلیٰ

تُو نے پیدا کیئے ہیں سبھی یہ جہاں، تیری قدرت کے چاروں طرف ہیں نشاں
تُوہی رزاق ہے تُو ہی وہاب ہے، میری سب حاجتوں کا تُو حاجت روا

تُوہی پیداکرے مولیٰ شام و سحر،ہاتھ تیرے میں ہی ہیں قضا و قدر
تُوہے خلّاقِ فردوس و نارِ سقر، میرے لوں لوں میں مولیٰ توئی ہے بسا

ربِ کعبہ بچانا، نہ آئے خلل، تیری توفیق سے ہو گا سیدھا عمل
یا الٰہی نہ ساجد کی بگڑے شکل، تیرے دربار میں ہے مری التجا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حمد باری تعالیٰ

رہے یہ قلب مرا تیری بس وفا کے لئے
زبان وقف ہو یا رب تری ثناء کے لئے

مرے لبوں پہ رہیں تیری یاد کے نغمے
رہوں میں زندہ الٰہی تری رضا کے لئے

رہیں مقاصدِ بندہ تری عبادت ہی
تڑپ رہا ہو یہ دل علم کی ضیاء کے لئے

نظر کو آئیں نظر چار سو ہی رعنائیاں
تمام خلق مخلّق ہوئی ثناء کے لئے

الٰہی مجھ کو بھی بندوں میں اپنے شامل کر
کھلا ہی باب رہے ساجدؔ کی ہر دعا کے لئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حمد باری تعالیٰ

ہر طرف خلاقِ اعظم کبریا کی دھوم ہے
سب کے پالن ہار اس رب العلیٰ کی دھوم ہے

یا الٰہی ہر کسی کے رزق کا ذمہ ترا
پہنچتی پتھر میں کیڑے کو غذا کی دھوم ہے

یہ دہر ہے تیرگی کے پوش میں لپٹا ہوا
دیکھتی ہے آنکھ جو تیری ضیاء کی دھوم ہے

ہے مسلمانوں کی حالت پر جبیں زاری مری
پھر میں سوچوں لطف ہائے بے بہا کی دھوم ہے

رحمتِ حق عاصیوں کی کھوج میں وقتِ سحر
ہر نفس میں رحمتِ بے انتہا کی دھوم ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تیری چاہت پر الٰہی کثرتیں مغلوب ہوں
اس ضمن میں واقعۂ کربلا کی دھوم ہے

مانگتا ہوں میں بھی تجھ سے سب ہیں تجھ سے مانگتے
کھول دے باب الدعا تیری عطا کی دھوم ہے

ابتدا تجھ سے ہے یا رب انتہا تیرے لئے
سب فنا ہیں رَبَّنَا تیری بقا کی دھوم ہے

ہے مدد اس کو توکل جس نے بھی تجھ پر کیا
معرکۂ بدر میں تیری وفا کی دھوم ہے

تو نے بھیجا تھا جو ساؔجد کی نظافت کے لئے
اب زمانے بھر میں اس نور الہدیٰ کی دھوم ہے

☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

خُلق خوشتر مرے حبیبﷺ کا ہے
چرچا گھر گھر مرے حبیبﷺ کا ہے
ساری دنیا جہاں سے پلتی ہے
وہ تو لنگر مرے حبیبﷺ کا ہے
پیار سے جان لے گا عزرائیلؑ
کیونکہ نوکر مرے حبیبﷺ کا ہے
پیاس کا خوف کیا ہے محشر میں
حوضِ کوثر مرے حبیبﷺ کا ہے
میرے آقاﷺ سے دشمنی نہ کر
دشمن اَبتر مرے حبیبﷺ کا ہے
بھیجتا رب ہے عاصیوں کو جہاں
وہ تو اک در مرے حبیبﷺ کا ہے
جس میں رب بھی دکھائی دے ساجدؔ
رخِ انور مرے حبیبﷺ کا ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جا کر درِ رسول ﷺ پہ حاضر جو ہو گیا
سرکار ﷺ نے نجات کا سامان کر دیا
بعد از وصال ختم جو سمجھے حضور ﷺ کو
دوزخ میں جائے گا وہی جس نے ہے یوں کہا
مخلص نہیں رسول ﷺ سے لوگو اگر کوئی
رب نے بھی کہہ دیا کہ وہ رب کا نہیں ہوا
کرنا ہے راضی آپ ﷺ کو ربِّ کریم نے
تیرا کیا بنے گا گر ناراض کر لیا
کرتا ہے اعتراض جو ساجدؔ سلام پر
پوچھو کہ وہ نماز میں پڑھتا ہے پھر کیا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

دل میں ہو یادِ نبی ﷺ وردِ زباں صلِّ علیٰ
سیدھا جنت میں گیا لوگو جو اس حال گیا
ہو گی اس شخص پہ پھر آتشِ دوزخ بھی حرام
جس کو دیدارِ نبی ﷺ خواب میں اک بار ہوا
ڈھونڈے ہی ڈھونڈے اسے رحمتِ حق عالم میں
اوڑھ رکھی ہو یہاں جس نے درودوں کی قباء
گر پڑھو غور سے قرآن تو پاؤ گے یہی
جو ہے سرکار ﷺ کی مرضی ہے وہی رب کی رضا
بے سکونی ہے جدھر دیکھیں ادھر ہی ساؔجد
ان ﷺ کی یادوں سے فقط جان کو آرام ملا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کروں پھر آج مطلع سب کو شانِ مصطفائی سے
دیا رب نے جنہیں ﷺ رتبہ بڑا ساری لوکائی سے

نبی ﷺ کی عظمتیں دیکھو نبی ﷺ کی الفتیں دیکھو
لگا رونے تنا لکڑی کا آقا ﷺ کی جدائی سے

کریں تعریف حضرت ﷺ کی نہیں یارا کوئی یارو
ہوئی تعریف جن کی ہے زبانِ کبریائی سے

نبی ﷺ کی سوچ سے پایا نفع سارے زمانے نے
گریزاں ہے مگر مسلم نبی ﷺ کی رہنمائی سے

نہیں اعمال جو چھڑوائیں تجھ کو حشر میں ساجدؔ
چھٹے گی جان محشر میں نبی ﷺ کی لب کشائی سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

کون آتا ہے کہ ہر سمت چمن آرائی ہے
ناتوانوں کے رخوں پر بھی بہار آئی ہے
مشک و عنبر سے بھلی مہک فضا میں ہے بسی
زلفِ والیل لگا آپ ﷺ نے لہرائی ہے
ان ﷺ کی یادوں سے سبھی کام سنور جاتے ہیں
ذکرِ سرکار ﷺ میں اس درجہ کی رعنائی ہے
تڑپتے رہتے ہیں جو عشق میں عشاق سدا
دیدِ غمخوار ﷺ کی ہر آنکھ تمنائی ہے
حسنِ یوسفؑ بھی جہاں ماند پڑا جاتا ہے
والضحیٰ چہرے کی ساجدؔ وہ تو رعنائی ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ناتوانوں کو اٹھایا شکریہ پھر شکریہ
زندگی کی راہ پایا شکریہ پھر شکریہ

آپ ﷺ کو معلوم میرے ہیں سبھی کرتوت ہی
پھر بھی سینے سے لگایا شکریہ پھر شکریہ

میرے جیسے عاصیوں کا حشر ہوتا حشر میں
سب عذابوں سے بچایا شکریہ پھر شکریہ

المدد یا سیّدی جب بھی پکارا ہے کبھی
لاتخف کہتے ہی پایا شکریہ پھر شکریہ

رحمتوں کے سب خزینے سونپ کر سرکارﷺ کو
رحمتِ عالم ﷺ بنایا شکریہ پھر شکریہ

یوں لگا شامل مجھے بھی کر لیا خدام میں
اس لئے ہی گھر بلایا شکریہ پھر شکریہ

تو نہیں کچھ بھی اے ساجدؔ یہ تو ہے ان ﷺ کا کرم
نعت لکھنا جو سکھایا شکریہ پھر شکریہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

لمحے بطحا میں کسی نے جو گزارے ہوں گے
رب تعالیٰ کے کئے اس نے نظارے ہوں گے
حبِّ احمدﷺ ہے بسی سینوں میں جتنی جتنی
اتنے اتنے ہی وہ رب کو بھی پیارے ہوں گے
شرط اخلاص ہے روضے کی زیارت کے لئے
اس طرح جائیں تو پھر وارے نیارے ہوں گے
نعتِ سرکارﷺ سے جن جن کے ہیں جلتے سینے
ان کی قسمت میں جہنم کے انگارے ہوں گے
دیکھ آئے گا نبی ﷺ پاک کا جو بندہ مزار
وَادْخُلِی جَنَّتِی کے اس کو اشارے ہوں گے
جاں ثاری کے لئے تم جو رہو گے تیار
اس طرح لوح و قلم سب ہی تمہارے ہوں گے
تم کو کیا خوف و حزن حشر کا کوئی ساجدؔ
شافعٔ حشر نبی ﷺ پاک ہمارے ہوں گے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جن دلوں میں حضورﷺ ہوتے ہیں
دل وہی نور نور ہوتے ہیں
رحمتِ عالمیں ﷺ جہاں ٹھہریں
اس جگہ الغفور ہوتے ہیں
زندہ جو ان ﷺ کا نام کرتے ہیں
زندہ وہ در قبور ہوتے ہیں
جو بھی دامن حضورﷺ کا تھامیں
سرخرو وہ ضرور ہوتے ہیں
جو ادب آپ ﷺ کا نہیں کرتے
وہ سبھی بے شعور ہوتے ہیں
ورد ساجدؔ کریں جو صلِ علےٰ
حزن و غم دور دور ہوتے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ہم پہ کیا لطفِ مصطفائی ہے
بخشی در کی ہمیں گدائی ہے
ہو گئی دید اس کو جنت کی
دید طیبہ کی جس نے پائی ہے
جس نے بھی آپ ﷺ کو پکارا ہے
اس کو امداد ان ﷺ کی آئی ہے
اُٹھ گئے سب حجاب آنکھوں سے
خاکِ نعلین جس لگائی ہے
جو رہیں ان ﷺ کے در سے وابستہ
ان فقیروں نے شان پائی ہے
کیوں وہ بھولیں کبھی بھی منزل کو
راہ جب آپ ﷺ نے دکھائی ہے
آپ ﷺ پر جو فدا ہوا اس نے
جان دے کر حیات پائی ہے
کیوں نہ ساجدؔ سنائے نعت ان ﷺ کی
نعت رب نے بھی جب سنائی ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

دربارِ رسالت کی سخا کم تو نہیں ہے
ہم جیسوں کو جو کچھ بھی ملا کم تو نہیں ہے
کیوں دھوپ ہمیں حشر میں تڑپائے جلائے
رحمت کا ابھی سایہ ہوا کم تو نہیں ہے
نبیوں کو بڑے مرتبے خالق نے دیئے ہیں
سرکارﷺ کے در کا بھی گدا کم تو نہیں ہے
شامل ہمیں امت میں جو آقاﷺ نے کیا ہے
سرکارﷺ کا احسان بھلا کم تو نہیں ہے
جھکنا نہیں اغیار کے در پر کبھی ساجدؔ
اللہ نے قرآن دیا کم تو نہیں ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

یا نبی ﷺ آپ کی، اک عطا چاہیئے
مرضِ دل کی، مجھے بھی دوا چاہیئے
حسن کی اپنے مجھ کو بھی خیرات دیں
ختم ہوں نہ کبھی ایسے صدقات دیں
دور ہوں جس سے سب دل کی تاریکیاں
نور کی وہ کرن وہ ضیاء چاہیئے
شاد یادوں سے ان ﷺ کی یہ سینہ رہے
سامنے چشمِ تر کے مدینہ رہے
آپ ﷺ کے لطف کی آپ ﷺ کے فیض کی
برستی یا نبی ﷺ اک گھٹا چاہیئے
آپ ﷺ نورِ مبیں، رحمتِ عالمیں ﷺ
آپ ﷺ ہی یا نبی ﷺ شافعٔ مذنبیں
شہنشاہِ زماں حشر میں آپ ﷺ کا
دستِ شفقت ذرا سا ذرا چاہیئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آپ ﷺ کے در سے کوئی نہ خالی گیا
آقا ﷺ کھلوائیں مجھ پہ بھی باب الدعا
ساجدؔ بے نوا کی سنیں التجا
اب اسے ہر الم سے نجا چاہیے

☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

حکومت نہ شمس و قمر مانگتا ہوں
دعاؤں میں بس میں اثر مانگتا ہوں
مری یا نبی ﷺ جی یہی التجا ہے
کہ کھلوا دیں مجھ پہ جو باب الدعا ہے
کرم کی میں آقاﷺ نظر مانگتا ہوں
دعاؤں میں بس میں اثر مانگتا ہوں
سنیں یا نبی ﷺ جی مری آپ ﷺ آہیں
کھلیں مجھ پہ ساری ہی مسدود راہیں
نگر میں مَیں آقاﷺ کے گھر مانگتا ہوں
دعاؤں میں بس میں اثر مانگتا ہوں
کروں نام اونچا میں دین نبی ﷺ کا
ملے علم مجھ کو اگر یا علیؑ سا
میں تبلیغِ دیں کا ہنر مانگتا ہوں
دعاؤں میں بس میں اثر مانگتا ہوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رہے نہ کوئی خوف روزِ جزا کا
رہے نہ یہاں ڈر کسی بھی بلا کا
رکابِ نبی ﷺ در سفر مانگتا ہوں
دعاؤں میں بس میں اثر مانگتا ہوں
بلا واسطہ مجھ کو تعلیم دے دیں
کہ ساجدؔ کو نعتوں کی اقلیم دے دیں
مدد میں تو خیر البشر ﷺ مانگتا ہوں
دعاؤں میں بس میں اثر مانگتا ہوں

☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

دشتِ طیبہ میں گلستاں سے ملے بڑھ کے سکوں
جیسے گلشن میں ہو بلبل میں وہاں پہ خوش رہوں
مسجدِ نبوی ﷺ میں دیکھوں باغِ جنت کا سماں
ہر طرف جو بھی سنوں وہ بات شیریں ہی سنوں
چھوڑ کر سدرہ کو آنا حضرت جبریلؑ کا
ہے گواہی ہے کشش طیبہ میں سدرہ سے فزوں
مل سکے مجھ کو اگر خاکِ کفِ پائے حضورﷺ
پاؤں میں لعل و گہر ایسی طلب پھر کیوں کروں
آپ ﷺ ساجدؔ کے بسیں دل میں مہربانِ جہاں
تا کہ خلقت کی بھلائی میں ہی میں زندہ رہوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

کیا خوب مری آپ ﷺ نے تقدیر جگائی
الحمد ثناء خوانی مرے کام میں آئی

بے شک ہے بڑی صوم و صلوٰتوں کی فضیلت
نعتوں کی درودوں کی مگر ارفع کمائی

کرتے ہیں نکیرین ادب اس کا لحد میں
جس نے بھی درِ آقا ﷺ سے الفت ہو لگائی

ہرگز وہ نہیں آپ ﷺ کی امت میں ہی شامل
جس نے بھی کبھی آپ ﷺ پہ انگلی ہو اٹھائی

مدحت کوئی خاکی کیا ان ﷺ کی کرے گا
انگلی سے جو سرکار ﷺ نے اک نہر چلائی

آ سکتا نہیں آپ ﷺ کی صورت میں عزازیل
اللہ نے کچھ ایسی یہ صورت ہے بنائی

من پاک نہیں ہو گا کریں جتنے وظیفے
بس نامِ محمد ﷺ سے تری ہو گی صفائی

رحمت کی بدولت وہاں ہو جائے گی ٹھنڈک
ساجد جو کریں حشر میں وہ جلوہ نمائی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

یادِ نبی ﷺ سے من کے سب میداں سنور گئے
لگتا ہے جیسے جہل کے لمحے گزر گئے
بخشا ہے ہر ہی ایک کو ربِ غفور نے
جو بھی خلوص سے مرے آقا ﷺ کے گھر گئے
زندہ رہیں گے نام وہ ابدالآباد تک
شانِ رسولِ پاک ﷺ پہ جو جو بھی سر گئے
کرتے نہیں ہیں ادب جو میرے حضور ﷺ کا
یک بارگی ہی وہ سبھی دل سے اُتر گئے
بنتے نہیں غلام جو ختم الرسل ﷺ کے لوگ
ساجدؔ قلوب سے نہیں ان کے کبر گئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ان ﷺ پہ جو بھی سلام پڑھتے ہیں
کام وہ باکمال کرتے ہیں
جن کے لب پر درود رہتے ہیں
ان پہ خود رب نگاہ رکھتے ہیں
فرض پڑھنا ہے جب درود و سلام
پھر سلاموں سے کیوں وہ ڈرتے ہیں
کیسے ہوگا دخول جنت میں
در سلاموں سے جس کے کھلتے ہیں
آپ ﷺ شاہد ہیں حاضر و ناظر
المزمّل میں ہم یہ پڑھتے ہیں
جن کے صدقے ہوا ایمان نصیب
ان ﷺ کی نعتوں سے کیوں وہ جلتے ہیں
گنجِ رحمت کلام صلِّ علےٰ
کام ساجدؔ سبھی سنورتے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ان ﷺ سی، آنکھوں نے نہیں دیکھی کہیں زیبائی
ہے جریدۂ عوالم میں خبر یہ آئی
ان ﷺ کے اوصاف و شمائل کی کوئی حد ہی نہیں
ربِ مطلق کے یہاں ان ﷺ کی بہت شنوائی
ان کے رخسار سے مہتاب سی کرنیں نکلیں
ہے جبیں ایسی جہاں جھلکے بڑی دانائی
نین مازاغ بصر، جن میں نہیں کوئی کسر
کیا چھپے ان ﷺ سے جنہیں ایسی ملی بینائی
عشق والوں نے کیا خوب کہا ہے ساؔجد
الف چھپ چھپ کے رہا میم کی صورت آئی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

عشقِ سرکارﷺ نہ گر مجھ کو سنبھالا دیتا
دل کے ویرانوں کو پھر کون اجالا دیتا
گر نہ سرکارﷺ مرے سینے کی زینت بنتے
کیسے ابلیس کو میں دیس نکالا دیتا
دل کی تختی پہ اگر ہوتا نہ سرکارﷺ کا نام
قبر میں کس کا نکیروں کو حوالہ دیتا
کیسے لکھ پاتا میں سرکارﷺ کوئی نعت کبھی
ایسا وجدان اگر مجھ کو نہ مولیٰ دیتا
بھیجتا تو بھی اگر شوق سے آقاﷺ پہ سلام
کیوں سلامی نہ تجھے عرشِ معلیٰ دیتا
گر نہ رحمت کے خزانے وہ لوٹانے آتے
کون ساجدؔ تجھے رحمت کا دوشالا دیتا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جس کو سرکارﷺ سے ہو گی نہ محبت کوئی
اس کی قسمت میں کبھی ہو گی نہ جنت کوئی

رب کے محبوب ﷺ سے جس نے بھی عداوت رکھی
کیسے لے جائے گا ایمان سلامت کوئی

جس کو میلادِ پیمبرﷺ پہ نہیں ہوتی خوشی
پھر تو مقبول نہیں اس کی عبادت کوئی

تو بھی سرکارﷺ کی خدمت میں کبھی آ تو سہی
وہ تو دشمن سے بھی کرتے نہیں نفرت کوئی

آدھے کلمہ پہ یقیں اور نہ آدھا مانے
اس سے بڑھ کر بھی کیا ہو گی جہالت کوئی

وعدہ نبیوں سے لیا رب نے تو معلوم ہوا
میرے آقاﷺ سی نہیں اور نبوت کوئی

اپنے غمخوارﷺ کی عزت کا نہیں جس کو خیال
اس میں ساجؔد ہے کہاں فہم و فراست کوئی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ان ﷺ کی یادوں کے نہ گر ہم کو سہارے ہوتے
بحرِ ظلمت میں پھنسے مجھ سے بے چارے ہوتے
وادی یثرب کی بھلا کیسے مدینہ بنتی
گر نہ نعلین لگے ان ﷺ کے پیارے ہوتے
لے گئے مجھ کو جہنم کے دروغے ہوتے
گر نہ آقا ﷺ کے مرے حق میں اشارے ہوتے
ٹھنڈی دوزخ کی بھلا آگ وہ کیسے ہوتی
روئے نہ یارو جو غمخوار ﷺ ہمارے ہوتے
کیسے پا سکتا تھا جنت کی بھنک بھی ساؔجد
رب کے محبوب ﷺ نہ گر جاں سے پیارے ہوتے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ان ﷺ کی نگری میں گر گیا ہوتا
میں یقیناً سنور گیا ہوتا

جالیوں سے لپٹ کے رو رو کے
ایتِ جاءُوکَ کو پڑھا ہوتا

میری کرتے سفارشیں قدسی
میرے نالوں کو جب سنا ہوتا

روز ہوتی مجھے بھی دید ان ﷺ کی
دل مرا بھی اگر حرا ہوتا

وہ مدد کو تری ضرور آتے
المدد یا نبی ﷺ کہا ہوتا

سرد ہوتی نہ آتشِ دوزخ
اشک ان ﷺ کا نہ گر بہا ہوتا

گھومتا رب ہے ان ﷺ کی گلیوں میں
رب بھی ساجدؔ نے تک لیا ہوتا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

میں بھٹک رہا تھا جہول میں مجھے مصطفےٰ ﷺ نے بچا لیا
مجھے سافلین سے کھینچ کر رہِ زندگی پہ چڑھا دیا
رہِ زندگی ہے بڑی کٹھن بڑے پیچدار ہیں موڑ بھی
کٹے راہ پھر تو سکون سے انہیں ﷺ رہنما جو بنا لیا
ہمیں فخر آپ ﷺ کی ذات پر،ہمیں ناز آپ ﷺ کی بات پر
جو کرم حضور ﷺ نے ہے کیا کہاں شکر ہم سے ادا ہوا
جسے عقل ہے وہ حضور ﷺ کا دل و جان سے ہی غلام ہے
رہا جنتوں سے پرے پرے جو پرے نبی ﷺ سے کھڑا رہا
کچھ حجر اور کچھ انس و جاں ہیں بنائے واسطے دوزخاں
یہ کرم نہیں تو ہے اور کیا مجھے دوزخوں سے چھڑا لیا
بڑی رحمتیں میرے ساتھ کیں کیونکہ وہ ہیں رحمتِ عالمیں ﷺ
جبھی اک نگاہ کے فیض سے مجھے مدح خواں بنا دیا
کرے شمس ہر جگہ روشنی کہاں اس کی کوئی ہے دشمنی
وہ تو آپِ اپنا عدو ہوا جسے آفتاب برا لگا
نہیں فیض ساجد پر فقط وہ زمانے بھر پہ ہیں ملتفت
وہ تو عادتاً ہی رحیم ہیں یہ قرآن ہم کو بتا گیا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ماشاء اللہ شاہِ خوباں آپ ﷺ کے شان وجمال
ہو نہیں سکتی ابد تک آپ ﷺ کی کوئی مثال
پانی جاری انگلیوں سے کر دیا سرکار ﷺ نے
معجزے بسیار ہیں پہنچے ہیں تا حدِ کمال
آپ ﷺ کی آواز سے اونچی کرے آواز جو
حبط سمجھو ہو گئے اس کے توسارے ہی اعمال
''جانِ رحمت کا بلانا جالیوں کے سامنے''
بے بہا لطف و کرم لوں لوں ہوا میرا نہال
خود کوکچھ حاجت نہیں لیکن ہیں اتنے نرم دل
اور کا دکھ دیکھ کر حضرت ﷺ کو ہوتا ہے ملال
وہ یہودی یا نصاریٰ یا مرے ہو کر ہنود
جس کوساجدؔ کچھ نہیں آقا ﷺ کی عزت کا خیال

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

”جانِ رحمت کا بلانا جالیوں کے سامنے“
مقصدیت بخشوانا جالیوں کے سامنے
مشک و کستوری سے بڑھ کر دلکشا مہکار ہے
ہے سماں بے حد سہانا جالیوں کے سامنے
گر مقدر ہوں بھلے جانا وہاں پر ہو نصیب
سر کے بل ہی چل کے جانا جالیوں کے سامنے
دین چاہے مانگو دنیا وہ دلائیں گے تمھیں
لب بھی بے شک نہ ہلانا جالیوں کے سامنے
ہے تقاضائے ادب شاہِ عوالم ﷺ کے حضور
آنکھ تک نہ تم اٹھانا جالیوں کے سامنے
حبط سارے ہی عمل ساجدؔ نہ ہو جائیں کہیں
دھیمی ہی آواز رکھنا جالیوں کے سامنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

کیوں کہیں ان ﷺ کو کہ ہیں بس وہ مدینے والے
در حقیقت ہیں وہ ہر دور، زمانے والے

نکلا جو نوری دہن سے وہ بنا نوری کلام
لفظ ان ﷺ کے ہیں اندھیروں کو مٹانے والے

ان ﷺ کی رحمت ہے وسیع جو کہ عوالم کو محیط
ہم کو محشر میں ہیں سرکار ﷺ بچانے والے

رب نے ٹھہرایا ہے بس ان کو ہی اصحابِ یمین
نغمۂ صلِّ علیٰ جو ہیں سنانے والے

تا ابد ان کے ہی ناموں کا تو چرچا ہو گا
ان ﷺ کی خدمت میں ہیں جو سر کو جھکانے والے

آ گیا رب کو اگر غیظ تو اللہ پناہ
ہوں گے آقا ﷺ کے سوا کون منانے والے

ہم کو کیوں آتشِ دوزخ میں جلائیں ساجدؔ
رب کے محبوب ﷺ کے ہم گیت ہیں گانے والے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

آدمیت کی فلاحت ہے دیارِ مصطفیٰ ﷺ
دور کرنے کو جہالت ہے دیارِ مصطفیٰ ﷺ

ہے جہانِ رنگ و بُو میں ہرطرف ہی اضطراب
سر زمینِ مہر و الفت ہے دیارِ مصطفیٰ ﷺ

ہے رسول پاک ﷺ کی ہستی ہمیں جاں سے عزیز
چاہتوں کی ایک چاہت ہے دیارِ مصطفیٰ ﷺ

سرورِ عالم ﷺ کے نعلینِ مبارک کے طفیل
مخزنِ برکات و رحمت ہے دیارِ مصطفیٰ ﷺ

لوحِ توقیریٔ عالم پر جو اوّل آپ ﷺ ہیں
یوں جسے ہے اوّلیت ہے دیارِ مصطفیٰ ﷺ

ہر کسی کے واسطے ہی جو سدا ہے رہنما
عاشقوں کو قصرِ جنت ہے دیارِ مصطفیٰ ﷺ

ایک دن آئے گا ساجدؔ یوں کہے گا ہر کوئی
ہرجگہ سے خوبصورت ہے دیارِ مصطفیٰ ﷺ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جو بھی جھکائیں سر وہاں وہی سرفراز ہیں
جو ہیں گدائے مصطفٰےﷺ انہیں خود پہ ناز ہیں
دربارِ کردگار میں بے شک ہیں عبدہٗ
بندوں کے واسطے مگر بندہ نواز ہیں
ذکرِ رسولﷺ فرض ہے کہتی ہے جب کتاب
منکر بتائیں پھر کیا کیسے جواز ہیں
نازاں ہیں کچھ سجود پہ کچھ جاں نثار ہیں
ایمان و عشق میں یہی بس امتیاز ہیں
لا تقنطوا مجھ سے کہا رحمت کہا انہیںﷺ
ساجدؔ سے رو سیاہ کے وہی چارہ ساز ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

عظمت بڑی ہے آپ ﷺ کی اس کائنات میں
حکمت بھری ہے آپ ﷺ کی ہر ایک بات میں
نورِ رسول ﷺ ہو گیا دل سے جسے قبول
خالق نے نور بھر دیا اس کی حیات میں
رب بھی رحیم اور ہیں سرکار ﷺ بھی رحیم
اپنی صفات ڈال دیں ان ﷺ کی صفات میں
ڈھونڈیں بھلا کہاں کہاں ربِ کریم کو
رب کا ظہور ہو گیا آقا ﷺ کی ذات میں
لے کر دیا تھا ملک جو سرکار آپ ﷺ نے
نظرِ کرم پھر چاہیئے ابتر حالات میں
میں نے دیا جو واسطہ رب کے حبیب ﷺ کا
ساجؔد کو مل گئی وہاں بخشش خیرات میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

میرے مونس ﷺ بھی ہیں محسن ﷺ بھی ہیں غمخوار بھی ہیں
وہ تو اللہ کے محبوب ﷺ ہیں دلدار بھی ہیں

ہے عطا ربِ عوالم کی انہیں ﷺ خیرِ کثیر
پھر کہو آپ ﷺ تو ہر چیز کے مختار بھی ہیں

ہے خبر غیب کی سرکار ﷺ کو کہتا ہے قراں
سب حجابات سے سرکار ﷺ خبردار بھی ہیں

ہوں نمازوں میں کھڑے دیکھ لیں جنت میں انگور
نوری مازاغ بھری آپ ﷺ کی ابصار بھی ہیں

مانتی جاتی ہے اب سائنس بھی اقوالِ نبی ﷺ
ان ﷺ کے اوصاف کے قائل ہوئے اغیار بھی ہیں

کیا بگاڑیں گے وہ ساجدؔ جو نہیں رکھتے خیال
میرے آقا ﷺ کے پرستار تو اشجار بھی ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

عقل کہتی ہے با کمال کہو
عشق کہتا ہے بے مثال کہو
جن کی مسکان سے ملی سوئی
ان ﷺ کو رب کا ہی پھر جمال کہو
ذکر ان ﷺ کا بچائے عصیاں سے
سب گناہوں سے ان ﷺ کو ڈھال کہو
جن کا سایہ نظر نہیں آیا
ان ﷺ کو سایۂ ذوالجلال کہو
ہر گھڑی شان جن کی ہے بڑھتی
ان ﷺ کو ساجدؔ جی لازوال کہو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

وَرَفَعۡنَا عبارت ہے نظر میں
''زمینِ عرش رفعت ہے نظر میں''
وہ کرتے پاک ہیں قرآن پڑھ کر
مقدس کی تلاوت ہے نظر میں
بنائے انبیاء رب نے ہزاروں
حبیبی ﷺ کی نبوت ہے نظر میں
بنایا آپ ﷺ کو خالق نے قاسم
مھیمن کی سخاوت ہے نظر میں
کہا رب نے نہیں پڑھنا جنازہ
منافق کی خباثت ہے نظر میں
گنہگاروں کی قسمت ہے نظر میں
محمد ﷺ کی شفاعت ہے نظر میں
کہا دولخت ہو کر چاند نے یوں
کہ سلطاں ﷺ کی حکومت ہے نظر میں
فتح مکہ کے دن مغلوب بولے
مہرباں کی شرافت ہے نظر میں
کیوں ساجد نہ ہوں شبیرؓ مرشد
نواسے کی شجاعت ہے نظر میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جو بھی نبی ﷺ کی آن پر گردن کٹائے گا
نبیوں کے ساتھ ساتھ وہ جنت میں جائے گا
ختم الرسل ﷺ پہ آج جو انگلی اٹھائے گا
اپنے ہی ہاتھ سے گلا اپنا دبائے گا
کرتے تھے غلط بات وہ کرتے ہیں یہ بھی آج
پچھتائیں گے جب کبریا درگت بنائے گا
محشر کے روز دیکھنا ہو گا وہ سر بلند
جو بھی درِ رسول ﷺ پر سر کو جھکائے گا
جس نے لگائی آگ وہ دشمن ہے پیچ کا
تُو جو کہے خاکی تو وہ خاکے بنائے گا
بے شک بڑی تابندگی ہے ماہتاب کی
چہرۂ والضحیٰ کی کون تاب لائے گا
جس جس کے لب پہ نعت ہے خیر الوراء کی آج
ساجؔد کو ہے یقین کہ جنت وہ پائے گا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

شہِ انام ﷺ کے رُتبے کو لوگ مان گئے
شفیقِ زمن کے خطبے کو لوگ مان گئے
پہن کے سامنے آئے سراقہؓ جب کنگن
مِرے کریم ﷺ کے تحفے کو لوگ مان گئے
دکھائی موت جنہیں دے رہی تھی معاف ہوئے
نبی ﷺ کے اعلیٰ قبیلے کو لوگ مان گئے
ہوا پہاڑ یزیدوں کے سامنے جو کھڑا
نبی ﷺ کے جرّی نواسے کو لوگ مان گئے
حسابِ حشر شروع عرضِ مصطفیٰ ﷺ پہ ہوا
الٰہ و عبد کے ناطے کو لوگ مان گئے
گواہی گوہ نے ساجدؔ جو دی رسالت کی
ورائے عقل کرشمے کو لوگ مان گئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

صفاتِ نبی ﷺمحتشم کیا بتاؤں وہ شمس الضحیٰ ہیں وہ نور الہدیٰ ہیں
وہ خیرالبشرﷺہیں شہِ بحر و بر ہیں، وہی ابتدا ہیں وہی انتہا ہیں
بڑے اعلیٰ رتبے ہیں‌نبیوں‌نے پائے،کسی نے کئی ایک مردے اٹھائے
کسی کو ملے ہیں کلیمی مراتب، انہیں ﷺکیا کہیں جو شہِ انبیاء ہیں
وَرَفَعْنَا ان کے لئے ہے قراں میں، خصائص ہیں اتنے نہ آئیں بیاں میں
وہ غایت ہیں اولیٰ سبھی غایتوں کی،نقوشِ جہاں کے وہی مدعا ہیں
شمس و قمر نے بھی دی ہے گواہی، رضائے نبی ﷺ ہے رضائے الٰہی
وہ دیتے ہیں جنت جسے چاہتے ہیں، بہشتوں کے وارث مرے مصطفٰےﷺ ہیں
جومانگوگے ان سے ملے گاوہ سب ہی،یہ دنیا ہے کیا وہ ملا دیں گے رب بھی
سخاوت میں ان ﷺ کا نہیں کوئی ثانی، جہانِ سخا کے وہی پیشوا ہیں
میں پڑھتا ہوں نعتیں نصیبہ ہے میرا، تجھے کیوں پریشانیوں نے ہے گھیرا
پڑھا جس نے قرآن وہ جانتا ہے، ثناء خوان خود ان ﷺکے رب العلیٰ ہیں
نجاتوں کا ساجدؔ یہی راستہ ہے، ثنائے نبی ﷺ سے ترا واسطہ ہے
کسی کو بچا لیں گے اعمال اس کے، مگر میرا بس آپ ﷺہی آسرا ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

جس نے نبی ﷺ کی یاد کو دل میں بسا لیا
سرکار ﷺ نے شیطان سے اس کو بچا دیا

منظر حسین کوئی بھی بھائے نہ پھر اسے
آنکھوں میں جس نے آپ ﷺ کا روضہ بسا لیا

کر نہ سکا برابری پھر چودھویں کا چاند
چہرۂ والضحیٰ سے جب پردہ ہٹا دیا

حکمِ نبی ﷺ کو دیکھ تو حکومت نبی ﷺ کی دیکھ
جب بھی بلایا شجر کو فوراً وہ آ گیا

سرکار ﷺ بھی رؤف ہیں رب آپ بھی رؤف
ایسی شراکتوں کو خود رب نے روا کیا

رکھیں گے اس کو محترم منکر نکیر بھی
خود کو نبی ﷺ کا جس نے بھی نوکر بنا لیا

ساجدؔ ضرور پائے گا جنت میں وہ مقام
جس نے دل و زبان سے صلی علیٰ پڑھا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

نبی ﷺ کے لئے ہی بنے بحر و بر
اِنَّ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ
عطا رب کی ہے ان کو خیرِ کثیر
کہاں آپ ﷺ سا کوئی ہو گا امیر
فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ
نبی ﷺ کے لئے ہی بنے بحر و بر
جھلاتے رہے تھے ملک جھولا
بڑھے شان ان ﷺ کی مِنَ الْاُوْلٰی
بٹھائے گا رب ان ﷺ کو محمود پر
نبی ﷺ کے لئے ہی بنے بحر و بر
انہیں ﷺ رب نے ایسے مراتب دیئے
کہ شمس و قمر ان ﷺ کے تابع کئے
کہیں آپ ﷺ تو آئیں حاضر شجر
نبی ﷺ کے لئے ہی بنے بحر و بر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَرَفَعنَا آیا نبی ﷺ کے لئے
کہا ہے فترضٰی نبی ﷺ کے لئے
نہ مانے جو اس کو ہے نارِ سقر
نبی ﷺ کے لئے ہی بنے بحر و بر
رہا چرچا ان ﷺ کا زمانوں میں ہے
کہاں رتبہ ان ﷺ سا جہانوں میں ہے
اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ
نبی ﷺ کے لئے ہی بنے بحر و بر
حقیقت میں ساؔجد سمجھ اتنی آئی
کسی نے نبی ﷺ کی حقیقت نہ پائی
نبی ﷺ بن کے آئے ہیں خیر البشر
نبی ﷺ کے لئے ہی بنے بحر و بر

☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

اگر چاہو کرنا ثناء مصطفےٰﷺ کی
پڑھو آئتیں پھر کتاب الھدیٰ کی
کیا ہے یہ ثابت مَازاغَ البَصَر نے
نہیں آنکھ جیسے ہے خیر الوراء کی
نبی ﷺجس سے راضی تو رب اس سے راضی
بتاتی ہے سورت ہمیں الضحٰی کی
وہی جان پائے گا ان ﷺ کے مراتب
جو ناپے گا رفعت وَرَفَعنَا کی
خبر دے رہی ہے یہ سورۂ کوثر
محبت نبی ﷺ سے جو ہے کبریا کی
بخشے گا رب بھی شفاعت پہ ان ﷺ کی
یقیں کے لیے دیکھ سورت نساء کی
حبط ہوں گے ساجدؔ یہ اعمال سارے
اگر ان ﷺ سے تم تیری تُو کی صدا کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ان ﷺ کے ہونے سے ہوا دنیا کی ہرشے کا وجود
رب تعالیٰ کو حقیقت میں وہی ہیں مقصود
عزتیں سب ہی ہیں لا ریب مرے خالق کی
رب نے بخشی ہے مگر آپ ﷺ کو عزالممدود
بات قرآن کی خَیُرُ الَّکَ مِنَ الاُوْلیٰ سنو
ٹیڑھی کرتا ہے زباں جو بھی وہی ہے مردود
خاک کیا خاک کرے نور کی تعریف بھلا
لغتِ دنیا میں ہوئی ختم ہیں لفظوں کی حدود
ان ﷺ کی تعریف کریں کام مگر اپنا بنے
بھیج کے دیکھ ذرا ان ﷺ پہ تو اک بار درود
کاہ کے چاہے نہ آئے گا پہاڑوں کو زوال
میرے سرکارﷺ کا ساجدؔ ہے مقامِ محمود

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

شفیع ہیں آپ ﷺ بڑی آپ ﷺ کی ہے ذات کریم
کہا ہے رب نے بھی سرکار ﷺ ہیں رؤف و رحیم
نہیں ہے اپنے شکم کی انہیں کوئی پرواہ
کھلائیں اور کو ایسے ہیں آپ ﷺ درِ یتیم
مرے حضور ﷺ تو شاہد بھی ہیں سراجِ منیر ﷺ
وہ رب کے بعد ہیں سب سے بڑے خبیر و علیم
بہائے خون جو اس کو بھی وہ معاف کریں
کہاں ملے گا کوئی آپ ﷺ سا شفیق و حلیم
نبی ﷺ عفیف ہیں ہادی ہیں اور ماحی ﷺ ہیں
بٹا کرے گا ابد تک ہی ان ﷺ کا فیضِ عمیم
حضور ﷺ شاہِ عوالم امام نبیوں کے
بلا کے عرش پہ رب نے انہیں بنایا کلیم
ترا نصیب کہ ساجدؔ کرے تو ان ﷺ کی ثناء
وصاف جن کا ہوا آپ خود ہے ربِ کریم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ حبیب ﷺ ربِ کریم ہیں کرم ان ﷺ کا بھی بے کنار ہے
یہ انہی ﷺ کے ظرف کی بات ہے کہ عدو سے بھی انہیں ﷺ پیار ہے
ہوا ان ﷺ سا کوئی حسیں نہیں، وہ ہیں رحمۃ اللعالمیں ﷺ
ہوئے رب کے بھی وہ تو ہمنشیں،کہاں ان ﷺ میں کوئی عوار ہے
وہ علاج ہیں لا علاج کا، علم ان ﷺ کو رب کے مزاج کا
سبھی راحتوں کا اے دوستا انہی ﷺ پر ہی دارومدار ہے
ملا غیب کا علم آپ کو، یہ نہ پوچھئے کہ کہاں تلک
کہا گُلّھَا ہے صفیؔ کو جب تیری آگے سوچ و وچار ہے
سنیں حشر کی ہولناکیاں کھڑا خوف سے ہے رواں رواں
جو خیال میں آئے مہرباں میرے دل کو آیا قرار ہے
جسے نسبتیں ہوئیں آپ ﷺ سے میرے دل میں وہ ہوا محترم
جو جڑا ہے ان ﷺ سے وہ پھول ہے جو چھٹے گا بس وہی خار ہے
کرے رب سے دعویٰ جو عشق کا کرے طاعتیں نہ رسول ﷺ کی
ہوں گے دعوے ساجدؔ فضول سب یہ تو ذہن ہی کا خمار ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اے جمیل الشیم سید محترم،عظمتیں آپ ﷺ کی کس طرح ہوں بیاں
آپ ﷺختم الرسل،آپ ﷺشاہِ اُمم،عظمتیں آپ ﷺکی کس طرح ہوں بیاں
آپ ﷺ شاہِ جہاں، شہنشاہِ زماں، کارسازِ برائے سبھی امتاں
تاجدارِ حرم دافعِ ہر الم، عظمتیں آپ ﷺ کی کس طرح ہوں بیاں
وصف ہیں آپ ﷺکے آئے قرآن میں، ڈالے ہیں آپ کے ذکر اذہان میں
ہے ثناء آپ ﷺکی مجھ کو چارۂ غم، عظمتیں آپ ﷺکی کس طرح ہوں بیاں
یاد میں آپ ﷺ کی بندہ گریاں ہوا، اس کا ہر ایک آنسو ہی موتی بنا
یادمیں آپ ﷺکی ہوں گے آلام کم،عظمتیں آپ ﷺکی کس طرح ہوں بیاں
بخت میں آپ ﷺکی جو محبت رہے،سامنے وقتِ آخر بھی صورت رہے
رکھناساجدؔ کا آقا ﷺوہاں بھی بھرم،عظمتیں آپ ﷺکی کس طرح ہوں بیاں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

کیوں کروں مال طلب یا کہ میں شہرت کی طلب
مجھ کو ہے آپ ﷺ سے سرکارﷺ محبت کی طلب

رحمتیں آپ ﷺ کی بے شک ہیں عوالم کے لئے
اس سیاہ کار گنہگار کو رحمت کی طلب

نسبتیں آپ ﷺ کی سرکارﷺ ملا دیں رب سے
پھر ضروری ہے کروں آپ ﷺ کی نسبت کی طلب

رب تعالیٰ کو تکا آپ ﷺ کو دیکھا جس نے
والضحیٰ چہرے کی ہو کیوں نہ زیارت کی طلب

آپ ﷺ دلوائیں گے تب ہی تو طلب ہے میری
جو بھرے کان میں رس ایسی حلاوت کی طلب

نور پھیلانے کو جب آئے ہیں دنیا میں حضورﷺ
تب ہی ساجدؔ کو ہے کچھ اور ہدایت کی طلب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہے روشنی جہاں میں انوارِ مصطفیٰ ﷺ سے
بنتے رہیں گے انساں کردارِ مصطفیٰ ﷺ سے
صلِّ علےٰ کا نغمہ تنویر ہے جبیں کی
ملتی خوشی ہے دل کو اذکارِ مصطفیٰ ﷺ سے
پڑھتے رہیں نمازیں رکھیں امید اچھی
پائیں گے پر نجاتیں گفتارِ مصطفیٰ ﷺ سے
تقلید کے ہے قابل اُن کی حیات واللہ
ہو جائیں جو مشرف دیدارِ مصطفیٰ ﷺ سے
دیکھو مرا نصیبہ لکھتا ہوں ان ﷺ کی نعتیں
الفاظ آ رہے ہیں ضوبارِ مصطفیٰ ﷺ سے
سمجھو ہوا اسی کا ایمان ہے مکمل
جڑ جائے جو بھی ساؔجد دربارِ مصطفیٰ ﷺ سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سرکارﷺ کی ہے آمد کتنا حسیں سماں ہے
یہ عید ہی کے دن ہیں مسرورقلب وجاں ہے
دیتے مبارکیں ہیں ناطہ ہے جن کا ان ﷺ سے
ہر چیز وجد میں ہے ہر چیز نعت خواں ہے
سرکارﷺ آ گئے ہیں انوار آگئے ہیں
ہوئی ختم ہے جہالت روشن ہوا جہاں ہے
صلِّ علیٰ کے نعرے ہر طرف ہیں زمیں پر
خوشیوں میں آج شامل لگتا یہ آسماں ہے
میلاد کا منانا فرضوں☆ میں ہے یہ شامل
کہتا نہیں ہوں خود سے لکھا یہ در قرآں ہے
امت میں ان ﷺ کی ساجد داخل جو ہو گیا ہے
اس کے لئے اماں ہے، اس کے لئے اماں ہے

☆سورہ ابراہیم آیت نمبر۵، سورہ الضحیٰ آخری آیت، سورہ آل عمران آیت نمبر۱۶۴

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

رب نے بڑھائی جب ہے تکریم مصطفیٰ ﷺ کی
کرنا پڑے گی سب کو تعظیم مصطفیٰ ﷺ کی
ویسے تو خوبصورت انسان کو بنایا
لیکن ہے سب سے احسن تقویم مصطفیٰ ﷺ کی
شیر و شکر کیا تھا خوں کے جو تھے پیاسے
اخلاق ہے سکھاتی تعلیم مصطفیٰ ﷺ کی
جتنا بھی تم دباؤ ناکام ہی رہو گے
پھیلے گی قریہ قریہ تنظیم مصطفیٰ ﷺ کی
اس واسطے ہی رب نے قاسم انہیں بنایا
لگتی بھلی تھی رب کو تقسیم مصطفیٰ ﷺ کی
تسلیم رب کرے گا ایمان اس کا ساجدؔ
جو بھی کرے گا ہستی تسلیم مصطفیٰ ﷺ کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

تعریف کر رہے ہیں ملک و بشر ہی ان ﷺ کی
توصیف میں مگن ہیں نخل و شجر ہی ان ﷺ کی
سرکار ﷺ کے ترانے تاروں کی ہیں زباں پر
تذکیر عرش پر بھی شام و سحر ہی ان ﷺ کی
اقدامِ مصطفٰے ﷺ کو دیکھا ہے جب زمیں نے
تحسین کر رہے ہیں بر و بحر ہی ان ﷺ کی
وَرَفَعْنَا ذکر ان ﷺ کا پھیلا ہی جا رہا ہے
تشہیر اب تو دیکھو ہے نگر نگر ہی ان ﷺ کی
آداب بھی سکھائے انسان بھی بنائے
مُردوں میں روح ڈالے ہر اک نظر ہی ان ﷺ کی
ساجدؔ ہمیں بشارت لَاتَقْنَطُوا ملی جو
عزت بڑھائی رب نے ہے سربسر ہی ان ﷺ کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

شمس الضحیٰ ہیں آقا ﷺ بدرالدجیٰ نبی ﷺ ہیں
دنیا کی دنیا والو بے شک بِنا نبی ﷺ ہیں
احسان ہیں وہ رب کا ایمان کا سبب بھی
رب کے کرم کی ہم پر بس انتہا نبی ﷺ ہیں
عظمت کیا ہے ان ﷺ کی کیسے بتائے کوئی
سوچوں سے ہر کسی کی جبکہ وراء نبی ﷺ ہیں
انگلی سے کر دیں جاری چشمے وہ پانیوں کے
محسن شفیق رحمت جود و سخا نبی ﷺ ہیں
منکر کے واسطے ہی خبریں عذاب کی ہیں
الفت ہے جن کی ان ﷺ سے ان کی پناہ نبی ﷺ ہیں
ان ﷺ کی شفاعتوں سے ہو گی نجات ساجدؔ
ہو گی نہ رَد کبھی جو ایسی دعا نبی ﷺ ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

کیوں نہ مقام اعلیٰ محمود ان ﷺ کا ہو گا
وصاف آپ خود جو معبود ان ﷺ کا ہو گا

نعتیں نبی ﷺ کی پڑھنا راضی نبی ﷺ کو کرنا
محشر میں رب ہو راضی مقصود ان کا ہو گا

حبِ نبی ﷺ کے بن جو کرتے ہیں کام لوگو
ہر کام اس جہاں میں مردود ان کا ہو گا

مٹ جائے جو بھی عاشق ناموس پر نبی ﷺ کی
لمحہ وہ اک ہی کافی مجدود ان کا ہو گا

رکھتے ہیں جو بھی ساجدؔ جانوں سے ان ﷺ کو پیارا
قبروں میں پھر سلامت یہ وجود ان کا ہو گا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

یا مصطفیٰ ﷺ محبت اتنی مجھے عطا ہو
ہر دم ذہن میں گنبد سرکار ﷺ کا بسا ہو
گھوموں خیال ہی میں شہرِ نبی ﷺ کی گلیاں
جنت سا جب سماں ہو کیسے کوئی خطا ہو
عشقِ رسول ﷺ کا ہی دعویٰ فضول ہو گا
عملوں کا سلسلہ جب شائستہ نہ ترا ہو
آیا عذاب نہ تھا سرکار ﷺ تھے وہاں جب
کیسے جلائے دوزخ نام ان ﷺ کا گر جپا ہو
نیزے کی نوک پر وہ دیتا رہا گواہی
اونچا وہی رہے گا حق پر جو سر کٹا ہو
اس کو بقا ہے ساجدؔ اس کو بقا ہے ساجدؔ
ناموسِ مصطفیٰ ﷺ پہ عاشق جو مر مٹا ہو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سرکارﷺ کی نسبت ہی تو ہے فضلِ ربانی
ایمان کی سرکارﷺ سے الفت ہے نشانی
سرکارﷺ کی نسبت سے رہے روح بھی زندہ
نسبت نہیں گر تو مقدر میں ویرانی
اونچی ہو صدا ان ﷺ سے تو اعمال ہوں غارت
تم جیسے ہیں کیا، دیکھ ذرا حکم قرآنی
پھولوں میں مہک نسبتِ سرکارﷺ سے آئی
تاروں میں چمک بھی ہے عقیدت کی نشانی
انسان بنا دیتی ہے سرکارﷺ کی نسبت
ان ﷺ سے جو چھٹے پھر تو فقط آئے شیطانی
شاہی کو طلب کرنا عبس ہو گا اے ساؔجد
جب ان ﷺ کی غلامی میں ہیں گھڑیاں ہی سہانی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

معراجِ نبیﷺ

نوری نوری ہے جدھر دیکھیں فضا آج کی رات
رقص میں محو لگی مجھ کو ہوا آج کی رات
آئے افلاک پہ عیسیٰؑ بھی تھے ادریسؑ بھی تھے
تھا کبو عرش سجا جیسے سجا آج کی رات
آج اللہ نے ڈالے ہیں بدل سب دستور
پردہ محبوبﷺ و محبّ میں نہ رہا آج کی رات
روبرو رب نے بٹھا کر جو کہا حال ہے کیا
تب بھی امت کا ہی چاہا تھا بھلا آج کی رات
جن کی عظمت میں وَرَفَعْنَا کہا ہے رب نے
شانِ سرکارﷺ بہت اور بڑھا آج کی رات
دور سے جلوہ پڑا پر نہ سہا طور نے ایک
قابَ قوسین سے کم قرب سہا آج کی رات
اٹھ گئے سارے حجابات نبیﷺ سے ساؔجد
راز ہم سے نہ کھلا کیا تھا کہا آج کی رات
ناز جبریلؑ کو پرواز پہ ساؔجد تھا بڑا
وہ بھی حیرت سے رہا تکتا کھڑا آج کی رات

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

معراجِ نبیﷺ

یہ امامِ انبیاءﷺ کا منفرد اعزاز ہے
لامکاں تک آپﷺ ہی کی جو ہوئی پرواز ہے
اس طرف تھے رب تعالیٰ اس طرف آقاﷺ مرے
پھر کیا باتیں ہوئیں یہ اب تلک ہی راز ہے
ہر گھڑی جن کے مراتب میں ترقی کا سفر
شان پہنچے گی کہاں تک جبکہ یہ آغاز ہے
دیکھ لو پھر دیکھ لو رب کی محبت آپﷺ سے
ہل رہے ہیں ہونٹ انﷺ کے رب کی پر آواز ہے
تاقیامت پہنچ ہی سکتا نہیں کوئی وہاں
اس فضیلت پر مسلماں کو نبیﷺ پہ ناز ہے
جو بھی جانے ہر کسی پر آپﷺ ہی کا امتیاز
حشر میں بھی پھر وہی ساجدؔ سمجھ ممتاز ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

نبی ﷺ کے ہجر میں دل جو اداس ہے میرا
نگاہِ لطف ہے مجھ پر قیاس ہے میرا
شفائے قلب و ذہن ہے فضائے شہرِ رسول ﷺ
''غبارِ راہِ مدینہ لباس ہے میرا''
کیا حضور فضیلت میں سب سے بڑھ کے نہیں
یہی مکالمہ بس با اناس ہے میرا
کسی بھی غیر کے در پر جھکاؤں کیوں خود کو
جھکا جو آپ ﷺ کے در پر یہ راس ہے میرا
بڑا خیال ہے ساجدؔ کو اپنا پر لوگو
نبی ﷺ کو مجھ سے کہیں بڑھ کے پاس ہے میرا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

سرکارﷺ کی حیات کا ہر باب لاجواب
سکھلائے ہے جہان کو آداب لاجواب
بے مثل و بے مثال ہیں جیسے رسولِ ﷺ پاک
ویسی انہوں ﷺ نے پائی الکتاب لاجواب
انسان کی تعمیر کے ملتے ہیں کچھ نصاب
لیکن کلامِ پاک اک نصاب لاجواب
میٹھا شہد سے، رکھے ہے خصائلِ شفاء
سرکارِﷺ کائنات کا لعاب لاجواب
رب کا پیار دیکھ لو لیتا نہیں ہے نام
بخشے ہیں سب حبیب ﷺ کو القاب لاجواب
خادم جو پندرہ سو تھے سب کو کیا سیراب
چھوٹا نبی ﷺ کے ہاتھ سے وہ آب لاجواب
سب ہی ہیں باکمال بھی روشن ضمیر بھی
سرکارﷺ کے سبھی ہوئے اصحاب لاجواب
ساجد کی جب سے آپ ﷺ سے وابستگی ہوئی
بخشش کے دیکھتا ہے یہ اسباب لاجواب

☆سورہ ابراہیم آیت نمبر ۵، سورہ الضحیٰ آخری آیت، سورہ آل عمران آیت نمبر ۱۶۴

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

حدیثِ پاک بھی نوری سبھی آیات بھی نور
نبی ﷺ کے دہن سے نکلی ہر ایک بات بھی نور
سہا تھا قرب وہاں لامکاں پہ اَوْ اَدْنیٰ
ملا ثبوت کہ بے شک نبی ﷺ کی ذات بھی نور
نبی ﷺ کے دوش پہ رکھا جو ہاتھ اللہ نے
تمام علم ملے ہوئی شش جہات بھی نور
ملی معراج پہ سوغات اک بڑی ان ﷺ کو
طفیل جس کے ہے امت کی اب برات بھی نور
نبی ﷺ کی مدح سرائی تو سنتِ رب ہے
مجھے یقین ہوا ہو گئی ہے نعت بھی نور
ملے کمال ہیں جتنے سبھی کمال ہیں نور
سجیں جو آپ ﷺ کی خاطر وہ تقریبات بھی نور
وہ مسکرائیں تو مل جائے سوئی تک ساجدؔ
وجود آپ ﷺ کا نوری ہے سب حیات بھی نور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

میرے رسول ﷺ کا ہے ہر فرمان روشنی
نکلا زبان سے بنا قرآن روشنی
ظاہر کرے جو سوئی تک کر دے اندھیرا دور
کرتے ہیں ایسی آپ ﷺ کے دندان روشنی
بولیں، رہیں خاموش یا پھر منہ کو پھیر لیں
ان ﷺ کی حیات کی ہوئی ہر آن روشنی
نورِ نبی ﷺ کے سائے میں پروان جو چڑھے
دے گا ضرور پھر وہی انسان روشنی
سورج کی آب و تاب یا چندا کی چاندنی
سلطانِ انبیاء ﷺ کی ہے سلطان روشنی
گائے گا گیت آپ ﷺ کے جو بھی زمین پر
محشر میں اس کا ہو گیا ایمان روشنی
سوچو ذرا کہ کون ہیں سردارِ جناں
سمجھو تو آپ ﷺ کا ہے خاندان روشنی
بے انتہا کمال ہیں ہر اک کمال نور
ساجد رسولِ پاک ﷺ کی پہچان روشنی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ناموسِ مصطفیٰ ﷺ پہ جو قربان ہو گیا
زندہ ہمیش کو وہی انسان ہو گیا

جس کو غلام کہہ دیا رب کے حبیب ﷺ نے
دارین کا وہ سمجھ لو سلطان ہو گیا

آئے حضور ﷺ رحمتِ عالم کے روپ میں
خالق کا مومنین پہ احسان ہو گیا

اُن ﷺ کی کریں اشجار بھی تعظیم و احترام
انسان کو ہے کیا ہوا نادان ہو گیا

اوصافِ مصطفیٰ ﷺ کا جب ہو جائے اعتراف
کامل اسی انسان کا ایمان ہو گیا

ذکرِ رسول ﷺ کا کیا جس نے بھی اہتمام
اس کی نجات کا بڑا امکان ہو گیا

ساجدؔ مرے حبیب ﷺ کی پڑھتا ہے نعت جو
وہ بھی تو از قبیلۂ حسانؓ ہو گیا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ہم کھڑے آج بھی دوزخ کے کنارے ہوتے
گر نہ سرکارِ ﷺ عوالم کے سہارے ہوتے
گر نہ محبوب ﷺ یہاں آتے نہ طیبہ بنتا
پھر کہاں ہم کو وہ جنت کے نظارے ہوتے
نام سرکار ﷺ پہ اپنے کو جو کر دے گا فروخت
کس نے دیکھے ہیں بھلا اس میں خسارے ہوتے
روزِ محشر جو مددگار ہوا ہو گا درود
کاش پڑھ پڑھ کے یہاں لمحے گزارے ہوتے
تم نکیرین سے بچ پاتے تو کیسے ساجدؔ
گر نہ غمخوار ﷺ کی انگلی کے اشارے ہوتے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

شاہِ عالم ہیں پر کریم ﷺ ہیں آپ ﷺ
بالحاظِ خُلق عظیم ہیں آپ ﷺ
بات کرتے رہے عوام سے بھی
رب تعالیٰ سے بھی کلیم ہیں آپ ﷺ
دیکھ پائیں نہ دکھ کسی کا جو
وہ رؤف اور وہ رحیم ہیں آپ ﷺ
ان ﷺ کے بارے میں میرا ہے ایمان
بے شبہ چشمۂ نعیم ہیں آپ ﷺ
غیب سے باخبر نبی ﷺ میرے
جب ہی کہتا ہوں کہ علیم ہیں آپ ﷺ
کر دیئے معاف وحشی و ہندہ
اعلیٰ پائے کے جو رحیم ہیں آپ ﷺ
نہ لیا انتقام اعداء سے
سن لو لوگو بڑے حلیم ہیں آپ ﷺ
بھیج ساؔجد تُو بس درود و سلام
باغِ جنت کے خود زعیم ہیں آپ ﷺ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر مصیبت ٹال دینا ہے نبی ﷺ کا اختیار
ٹھیک کر سب حال دینا ہے نبی ﷺ کا اختیار
تشنگی حد سے بڑھی اصحاب کی تو ہاتھ سے
چشمہ اک اُبال دینا ہے نبی ﷺ کا اختیار
جو ہوا آنے سے پہلے اور تا روزِ قیام
کر بیاں احوال دینا ہے نبی ﷺ کا اختیار
حضرتِ جابرؓ کے دل کا چین لٹتا دیکھ کر
زندہ کر دو لعل دینا ہے نبی ﷺ کا اختیار
خواب اندر بھی دلا سکتے ہیں وہ تندرستیاں
کر عطا اک شال دینا ہے نبی ﷺ کا اختیار
والہانہ جو درِ سرکار ﷺ پر دے گا صدا
اس کو کر خوشحال دینا ہے نبی ﷺ کا اختیار
دوزخوں کا حکم جس کو مل گیا روزِ نشور
جنتوں میں ڈال دینا ہے نبی ﷺ کا اختیار
جو سکھا ڈالے زمانے بھر کو جینے کے اصول
ایسی ساجدؔ آل دینا ہے نبی ﷺ کا اختیار

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ملتا ہے دو جہان میں جب منفرد مقام
کیوں نہ رسولِ پاک ﷺ کے بن جائیں پھر غلام
رب کے قریب ہے وہی ان ﷺ کا جو ہو غلام
بے شک ہو دنیا دیکھتی اس کو سیاہ فام
روزِ نشور انبیاء دیں گے یہی صدا
سرکارِﷺ کائنات ہی ان کے ہیں بس امام
کرتا ہے احترام جو دل سے حضورﷺ کا
اس کا تو پھر وحوش بھی کرتے ہیں احترام
عبدِ رسول ﷺ جو بنا عبداللہ بن گیا
خالق نے کیا کمال کا رکھا ہے یہ انعام
کہہ دیں غلام آپ ﷺ جو مجھ کو بروزِ حشر
محشر میں ہر مقام پہ بن جائیں میرے کام
ساجدؔ تُو ان ﷺ کی نعت پڑھ اس سے ہی کام رکھ
جنت میں لے کے جائیں گے تجھ کو شہِ انام ﷺ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

شہِ ﷺ زماں کا زمانوں میں بھی جواب نہیں
رحیم اتنے کہ رحمت کا کچھ حساب نہیں
سبھی اعزاز ہے بے شک نبی ﷺ کی نسبت کا
درودِ پاک کے جیسا کہیں ثواب نہیں
نبی ﷺ نے حجِ وداع پر سنو جو خطبہ دیا
ہوا کسی سے بھی ایسا کوئی خطاب نہیں
نبی ﷺ نے شیر کو بکری کا چوکیدار کیا
کسی سے لایا گیا ایسا انقلاب نہیں
غلام آپ ﷺ کے انسان بلکہ نوری چراغ
نہیں ہے آدمی گر ان ﷺ سے انتساب نہیں
کہے یہ جائے ہے ساجدؔ کو آیۂ میثاق
حبیب ﷺ رب کے برابر کوئی جناب نہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جن پر پڑے نظر بنیں ذرّے بھی آفتاب
ان کے قلوب سے بھی تو اٹھ جائیں سب حجاب

بابِ نبی ﷺ کا چومنا ہو جائے گر نصیب
کھل پائیں مجھ پہ اس طرح فردوس ہی کے باب

قطرۂ آنکھ کر سکے دوزخ کی آگ سرد
جس میں لگا ہو مونس و غمخوارﷺ کا لعاب

حبِ نبی ﷺ کے فیض کا مجھ کو ہے آسرا
ورنہ گنہگاریاں اپنی ہیں بے حساب

ماحی ﷺ بھی آپ ﷺ رحمت و نورِ صمد بھی آپ ﷺ
کیوں نہ کہیں کہ آپ ﷺ کا پیکر ہے الکتاب

جس سمت دیکھتا ہوں اب سارے جہان میں
محسوس کررہا ہوں اب ان ﷺ کا ہی رعب و داب

کہہ دیں حضورﷺ آپ گر اپنا مجھے غلام
ساجدؔ تو ہر جہان میں ہو جائے کامیاب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ذکرِ نبی ﷺ ہے زندگی ورنہ ممات ہے
عاشق کو چہرہ آپ ﷺ کا آبِ حیات ہے

زندہ ہو جائے روح گر بزم ان ﷺ کی ہو نصیب
بطفیل قربِ مصطفےٰ ﷺ ہوتا ہے رب قریب

عرشِ بریں کو آپ ﷺ کے نعلین پاک تاج
ساری ہی کائنات پر ہے آپ ﷺ ہی کا راج

ان ﷺ کی فضیلتیں کوئی کیسے کرے بیاں
حق ان ﷺ کا کر سکے ادا ایسی نہیں زباں

میرے نبی ﷺ کی چاہ تو اللہ کی ہی چاہ
جس پرحضور ﷺ چل دیئے سیدھی وہی ہے راہ

ہر چیز کی تخلیق میں مقصود ہے یہ بات
ہر چیز ہی حضور ﷺ پہ بھیجا کرے صلات

میرے نبی ﷺ پہ رات دن بھیجے گا جو درود
ساجدؔ نہ ڈالا جائے گا دوزخ میں وہ وجود

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جسم پر اوڑھ کر کمبل سیاہ خیر البشرﷺ آئے
مثل کعبہ کی پھر سرکارﷺ عاشق کو نظر آئے
خبر قوسین دیتی ہے نبی ﷺ نے قرب جو پایا
کبھی نزدیک رب کے اس طرح دوجا نہیں آیا
بڑی حسرت ہے میں سرکارﷺ کے نزدیک آجاؤں
غلامی میں جو سنت ہے بلالؓ میں وہ پا جاؤں
سبھی مخلوق نے مل کر، ہیں جتنے وصف بھی پائے
مری سرکارﷺ کے حصے وہ سب اوصاف ہیں آئے
بجا جائے عوالم میں تو نقّارہ محمدﷺ کا
ملے دیدار رب کا ہو جو نظّارہ محمدﷺ کا
کئے جاتا ہے رب بخشش کہ جب سرکارﷺ کہتے ہیں
غلاموں کے بندھے پلّے یہی تو بول رہتے ہیں
بڑا افسوس ہے جھولی مری عملوں سے خالی ہے
مگر ساؔجد نبی ﷺ مختار کے در کا سوالی ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جب بھی خیال آ گیا رؤف و رحیم ﷺ کا
روشن مکان ہو گیا قلبِ سلیم کا

بن کر عدو آیا مگر سجدے میں گر گیا
اس پر پڑا جب عکس تھا خلقِ عظیم کا

اَوْ اَدْنٰی قرب عرش پہ لَنْ تَرَانِیْ طور پر
رتبہ ہے یہ حضور ﷺ کا وہ تھا کلیمؑ کا

بتلا دئے طریق جب فوزِ عظیم کے
احسان سب پہ ہو گیا دُرِّ یتیم ﷺ کا

جب سے بنا غلام ہوں رب کے حبیب ﷺ کا
مجھ کو رہا نہ خوف کچھ نارِ جحیم کا

ساجدؔ نہ کیوں ہو مستحق باغِ نعیم کا
جبکہ لبوں پہ ذکر ہے نبیؐ کریم ﷺ کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سن لو مرے حبیب ﷺ میں کوئی کمی نہیں
اللہ کا کیونکہ انہیں ﷺ ہونا تھا ہمنشیں
بڑھ کے تو کیا جبکہ کوئی برابر بھی آپ ﷺ کے
اس پوری کائنات میں ملتا نہیں کہیں
راضی ہوئے نہ گر نبی ﷺ جس پر بھی دوستو
جنت میں پائے گا نہ وہ اک انچ بھی زمیں
کرتی ہے اس کے واسطے جنت بھی انتظار
لوں لوں میں جس کے آپ ﷺ کی الفت ہو جاگزیں
ہو گی اسے ہی دید بس ہو گا جو دیدہ ور
جلوے ہیں جبکہ آپ ﷺ کے ہر سمت ہی حسیں
چوکھٹ پہ جن کی ہو کھڑا دربان جبرائیلؑ
مقصد ہے ہر اک چیز ہی جھکائے وہاں جبیں
رحمت سے ناامید کیوں ساجدؔ رہے بھلا
رحمت ہیں جب حضور ﷺ جو غمخوار ﷺ کیا نہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ان ﷺ جیسا کسی اور کا رتبہ ہی نہیں ہے
افلاک پہ سرکار ﷺ سا چرچا بھی نہیں ہے
مانگے جو کوئی آنکھ تو جنت بھی دلائیں
سخیوں میں سخی آپ ﷺ سا آیا ہی نہیں ہے
بے تیغ بھی سرکار ﷺ فتحیاب رہے ہیں
ان ﷺ کے تو کوئی وار سے بچتا ہی نہیں ہے
رحمت کا قرب پائیں گے محسن جو بنیں گے
رحمت بھی بھلا ان ﷺ کا سراپا ہی نہیں ہے
کرتے ہیں ادب آپ ﷺ کا جب شجر و حجر ہی
بندہ نہ کرے ادب تو بندہ ہی نہیں ہے
مصحف تو کہے غیب کی رکھتے ہیں خبر آپ ﷺ
کیوں کان ترا خبر یہ سنتا ہی نہیں ہے
حرمت نہ رہے ذہَب کی پہنائیں اگر آپ ﷺ
کچھ ان ﷺ کے اختیار سے بچتا ہی نہیں ہے
پھولے ہیں تواریخ کے ساجدؔ نے بھی اوراق
غمخوار نبی ﷺ پاک سا ملتا ہی نہیں ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جہالت کا چھایا تھا ہر سو اندھیرا
نبی ﷺ جگمگائے ہوا تب سویرا
کرنے میں پُل پار مشکل کیا ہے
جو غمخوار ﷺ ہیں وہ سہارا ہیں میرا
بنے کیسے کوئی بھی ثانی نبی ﷺ کا
پھرے عرش پہ جا کے جن کا پھریرا
سنو تم تعارف مرا اے نکیرو
ثنائے محمد ﷺ حوالہ ہے میرا
مہک ان کی ساجدؔ کی سانسوں میں آئے
ہوا جب سے دل میں ہے ان ﷺ کا بسیرا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے فکر تھی دل تو کالا ہے میرا
مگر نعت نے دل اجالا ہے میرا
زمانے کو بخشا ہے محبوب ﷺ اپنا
سخی کس قدر رب تعالیٰ ہے میرا
بھروسہ نہیں کچھ بھی عملوں پہ اپنے
مرے مصطفٰے ﷺ ہی وسیلہ ہیں میرا
بھلا خوف کیا ہے طوفانوں کا مجھ کو
نبی ﷺ نے سفینہ سنبھالا ہے میرا
توسل سے ان ﷺ کے مجھے جو ملے گا
منزہ وہی بس نوالہ ہے میرا
سنبھل کر ذرا بات کرنا نکیرو
ثنائے محمد ﷺ حوالہ ہے میرا
نکل آئے صلِّ علٰے ہی مدد کو
انہوں نے جو دفتر گھنگالہ ہے میرا
شرف نعت گوئی کا جب سے ملا ہے
مقدر تو ساجدؔ ہمالا ہے میرا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

پائی ہے سب جہان نے سرکارﷺ سے حیات
ان ﷺ کی زبانِ پاک سے کرتا احد ہے بات
نورِ الٰہی آپ ہیں رؤف و رحیمﷺ بھی
ایسا ہیں آئینہ جہاں دیکھو گے رب کی ذات
قوسین سے بھی کم رہا قربت کا فاصلہ
بالا ہیں وہم بشر سے سرکارﷺ کی صفات
فربہ کرے گا جسم کو زبدۂ حلیب و ثمر
جبکہ غذائے روح ہے پڑھنا نبی ﷺ کی نعت
عرضیں جو میں حضورﷺ کے صدقے سے جب کروں
ہوتی ہیں بس قبول وہ میری گزارشات
جتنی بھی نعمتیں ملیں ساجدؔ کو آج تک
سب ہی کو سمجھتا ہے یہ سرکارﷺ کی خیرات

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

غذائے روح تو بے شک بنی ہے مدحِ رسول ﷺ
نہیں جو ان ﷺ سے محبت تو زندگانی فضول
کرے بیان جو ان ﷺ کو وہی زبان ہے خاص
ہو انتساب جو ان ﷺ سے تو بندگی مقبول
کریں یقین جہنم بھی اس سے مانگے پناہ
کفن پہ جس نے بھی نعلین کی لگائی ہو دھول
نہیں ہے پردہ کوئی جن سے رب تعالیٰ کو
وہی ہیں اپنے سراپا ہدیٰ و نورِ رسول ﷺ
کریں وہ دشمنی مسلم سے شرم کرتے نہیں
عمل میں طیبہ کے کیوں لا رہے ہیں اچھے اصول
جگہ جگہ پہ ہی قرآن نے کیا اعلان
بناں رضائے نبی ﷺ خلد میں نہ ہو گا دخول
نصیب پڑھنا درود و سلام ہو ساجدؔ
نزع کے وقت اگر سامنے ہوں پدرِ بتولؑ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ہو گی جہاں بھی علم کی یا روشنی کی بات
ہوتی ہے اس مقام پہ میرے نبی ﷺ کی بات
سنتا ہوں جب بھی تذکرہ فردوس کا کہیں
لگتا ہے جس طرح کہ ہو ان ﷺ کی گلی کی بات
ذکرِ رسولِ ﷺ پاک ہے عاشق کو اس طرح
جوں ماہیٔ بے آب کو آبِ ندی کی بات
پوچھا شجاعتوں کو کیا جانتے ہو تم
میں نے کہا پوچھی ہے کیا مولٰی علیؑ کی بات
بھر لو دلوں میں اوّلاً محبت رسول ﷺ کی
بعدِ ازاں کچھ **کیجیو** تم بندگی کی بات
ساجدؔ کرے مخالفت بے شک ہی سب جہان
لکھتے رہو تم نعت کہ ہے زندگی کی بات

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

شبِ فراق کٹے کیسے، کیسے ہو گی سحر
کرم کی مجھ پہ کریں یا حبیب ﷺ ایک نظر
مرے کریم ﷺ مری آپ ﷺ گر سنیں فریاد
ضیاء سے اپنی کریں قلب تو مرا آباد
کٹھن ہے دورِ جہاں اور امتی نادار
نبی ﷺ کا نام بھی لینا ہوا ہے اب دشوار
ملا تھا دین کی خاطر ہمیں یہ پیارا وطن
کریں نفاذ یہاں دین کو ہے کس کی لگن
سفینہ آپ ﷺ کی امت کا آیا بیچ بھنور
بناں مدد کے اے سرکار ﷺ ہو گا کیسے گزر
حضور ﷺ ایسا عطا مجھ کو کیجئے انداز
کہ طول و عرض میں ساجؔد کی پہنچ جائے آواز

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کیسے بیان ہو سکیں سرکارﷺ کی صفات
جن کی زبان پر کرے اللہ اپنی بات
ان ﷺ کو ملی ہے دسترس حضور و غیاب پر
بالا گمان و وہم سے میرے نبی ﷺ کی ذات
القدر میں تم دیکھ لو فضیلت حضورﷺ کی
ہو گا نہ کوئی دوسرا لائے جو ایسی رات
لینے کو آئے سر مگر دل بھی لٹا گئے
ان سے حضورﷺ نے کہی الفت سے ایسی بات
ان ﷺ جیسی کون کر سکے گا بندہ پروری
خود کھائیں جَو، خیرات میں وہ دیں جواہرات
فرقت میں جن کی رو دیا حنانہ کہیں جسے
کیوں کوئی تلملائے جب سنتا کہیں ہے نعت
ساجدؔ، نبی ﷺ کا امتی بنایا گیا جسے
ذکرِ نبی ﷺ میں قرض ہے اس کی یہ سب حیات

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ہستی مرے رسول ﷺ کی ایسی ہے باوقار
ہوتا ہے ان ﷺ کے ذکر سے ماحول خوشگوار
صدقے میں گر تابوت کی فتحیں ملیں تو ٹھیک
موئے نبی ﷺ کی بات کیوں لگتی ہے ناگوار
مُردے ہیں جب اٹھا دئے ان ﷺ کے غلام نے
ختم الرسل ﷺ کی طاقتیں کیسے کریں شمار
گستاخِ والدین پر جنت ہوئی حرام
گستاخِ مصطفیٰ ﷺ کا ہے دوزخ کو انتظار
سب ہی نبی تو پا سکے چند ایک معجزات
جبکہ لعابِ پاک کے کرشمے ہیں کئی ہزار
ان ﷺ کی موجودگی میں رب کرتا نہیں عذاب
دل میں ہوں آپ ﷺ آئے پھر کیسے قریب نار
سنگت میں رہ کے پھول کی مٹی بھی دے مہک
کر کے غلامی آپ ﷺ کی بن جاؤ باوقار
رحمت بنایا آپ ﷺ کو کس واسطے گیا
آقا ﷺ کی رحمتوں پہ ہے ساجد کا انحصار

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

بشری حیات دیکھ کر نکتہ ہے اک کھلا
مخلوق میں شرف ہمیں ان ﷺ کے سبب ملا
گنجِ شکرؒ ہوں یا کہ ہوں حضرت معین الدینؒ
بڑھ کر ہے ہر رئیس سے سرکارﷺ کا گدا
قائد بھلا کیسے بنے کوئی بھی ان ﷺ کی مثل
شاہِ جہاں، ہے پیٹ پہ پتھر بندھا ہوا
چرچے ہیں ان ﷺ کے آج بھی بزمِ جہان میں
بنتا چلا ہے رہنما خطبہ حضورﷺ کا
کہتے ہیں اُمّی آپ ﷺ کو پر سوچتے نہیں
علماء کو علمِ کیمیا کس نے پڑھا دیا
عملوں کا قافلہ مرے ہمراہ نہیں کوئی
صلِّ علےٰ کی مدد کا ساجدؔ کو آسرا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ان ﷺ سا غمخوار زمانے میں تو پایا نہ گیا
عرش پہ دیکھ لو امت کو بھلایا نہ گیا

ظاہری آنکھ سے پردہ تو کیا انہوں ﷺ نے
پر غلاموں کے سروں پر سے تو سایا نہ گیا

لے کے آئے ہیں وہ تورات و زبور و انجیل
پر یہ قرآن کسی اور سے لایا نہ گیا

پائے ہیں رتبے بڑے اور بھی نبیوں نے بہت
رحمت و جانِ جہاں اور بنایا نہ گیا

گر نبی ﷺ چاہتے ابوجہل بھی کلمہ پڑھتا
دیکھو پتھر کو کیا کلمہ پڑھایا نہ گیا

ان ﷺ کی نسبت سے ہی ملتے ہیں مراتب ساجدؔ
دن بناں بانگِ بلالؓ تو چڑھایا نہ گیا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ان ﷺ سے غمخوار زمانے میں تو آئیں گے نہیں
بھوکا خود رہ کے تو بھوکوں کو کھلائیں گے نہیں
عرش پہ بھولے نہ تھے جب وہ گنہگاروں کو
پختہ امید ہے محشر میں بھلائیں گے نہیں
کرتا ہے قدر وہ خلاق بھی یوں عاشق کی
دن بناں بانگِ بلالؓ تو چڑھائیں گے نہیں
رب کی منشاء ہے وہ چاہے جو بنائے لیکن
رحمتِ عالم کُل اور بنائیں گے نہیں
آپ ﷺ چاہیں تو حجر کو بھی پڑھا دیں کلمہ
پر ابوجہل کے جیسوں کو پڑھائیں گے نہیں
بات وہ سچ ہے فترضیٰ کے جو پیچھے ہے چھپی
ان ﷺ کی مرضی کے بناں خلد میں جائیں گے نہیں
پردہ ساجؔد سے گنہگاروں سے سرکار ﷺ کو ہے
پر غلاموں سے حسیں چہرہ چھپائیں گے نہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

خبر ترضیٰ میں جو فرمائی یہ مختاری ہے
سورہ کوثر نے جو پہنچائی یہ مختاری ہے
گر کریں حکم تو گونگوں کو بھی مل جائے زباں
گوہ سے تصدیق جو کروائی یہ مختاری ہے
بوقتادہؓ کو ضرورت تو صرف آنکھ کی تھی
اس کو جنت بھی جو دلوائی یہ مختاری ہے
معجزے آپ ﷺ دکھائیں تو کہیں ہے یہ سحر
کیوں یہ بھیجے میں نہیں آئی یہ مختاری ہے
کہہ دیا جس کے لئے وہ تو مرا آ کے وہیں
بات جو بدر میں بتلائی یہ مختاری ہے
مانے احکام کیوں شمس و قمر نے ساجدؔ
بات قرآن نے سمجھائی یہ مختاری ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

انسان بھلا ان ﷺ کی کیا شان بتائے
عظمت میری سرکارﷺ کی قرآن بتائے

جانوں سے بھی سرکارﷺ کو رکھنا ہے پیارا
محبوب ﷺ کے بارے یہی رحمٰن بتائے

سرکارﷺ کو آسان ہے چھڑوانے گنہگار
ہم کو تو فترضیٰ کا یہ عنوان بتائے

غمخوارِ عوالم ﷺ سے محبت کا طریقہ
بوبکرؓ و عمرؓ، حیدرؓ و عثمانؓ بتائے

کہتا ہے خلیلؑ اور کلیمؑ اللہ کسی کو
احمدﷺ کو بڑا سب سے وہ احسان بتائے

کس پائے کی کس شان کی ہو نعت نبی ﷺ کی
ساجدؔ یہ تو اللہ کا دیوان بتائے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ہوئے تھے بوجھ گناہوں کے جب بہت بھارے
نبی ﷺ کو یاد کیا تو عدم ہوئے سارے
اگر کروگے ادب آپ ﷺ کا یہاں دل سے
تو وہ ﷺ کریں گے وہاں پر نجات کے چارے
نفع نہیں جو کرے حشر میں انہیں ﷺ تسلیم
نفع وہ پائے گا لگائے گا آج جو نعرے
ضرور حشر میں ان پہ تو ہو گا رب راضی
مرے حضور ﷺ کو رکھتے ہیں جو یہاں پیارے
خبر ساجدؔ ہے یہ قرآن کی بڑی صادق
پھٹے رہیں جو نبی ﷺ سے وہی ہیں پھٹکارے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

نعتِ سرکارِ ﷺ عوالم تو ہے دولت میری
اس سے پاتی ہے بہت روح سکینت میری

جب سے پایا ہے گلے میں نے غلامی کا پٹہ
اب زمانہ بھی نہ دے پائے گا قیمت میری

میرے حصے میں جو آئی ہے نبی ﷺ کی مدحت
ارفع اب عرش سی سمجھو کہ ہے قسمت میری

میں ہوں محتاج خزینہ ہیں نبی ﷺ رحمت کا
حشر میں کیجیے سرکار ﷺ شفاعت میری

منفرد ہو گا سماں کچھ تو مرے گلشن کا
ان ﷺ کے اذکار جو چمکائیں گے جنت میری

وزن ساجدؔ ہیں سلاموں کے درودوں کے بڑے
کاش بن جائے ابد تک ہی یہ عادت میری

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ہر نبی کو ہی یقیناً ہے ملا اعلیٰ مقام
شان کیا ان ﷺ کی بتاؤں جو ہیں نبیوں کے امام
سب ہی مخلوق پیاری ہے بڑی خالق کو
بھیجتا پر ہے وہ محبوب ﷺ پہ ہر وقت سلام
رب کو کس قدر ہے محبوبِ ﷺ گرامی کا خیال
مشکلیں دور کرے جس نے لیا آپ ﷺ کا نام
کوئی محبوب کا دیتا ہی نہیں بال بھی ایک
رب نے محبوب ﷺ ہی بخشا ہے مرا اس کو سلام
ان ﷺ کی تکریم ہی کرنے سے ملے جب منزل
کیوں نہ پھر ان ﷺ کا دل وجاں سے کریں ہم اکرام
تم تو اپنے ہو کریں غیر بھی ان ﷺ کی تعظیم
برسرِ ورق ہی لکھ دیتے ہیں وہ آپ ﷺ کا نام
ہے درودوں کے بھی عوضانے میں جنت کا حصول
اس سے بڑھ کر بھی عبادت کا ہے ساجدؔ انعام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ان ﷺ کی نسبت سے مقدربھی چمک جائے ہے
لمحہ لمحہ ہی حیاتی کا مہک جائے ہے
آپ ﷺ وہ حسن، کرے حسن سدا جس کا طواف
حسنِ سرکارﷺ دل وجاں سے چپک جائے ہے
ان ﷺ کی رفتار کا اندازہ بھلا کیسے کریں
جن کی رفتار سے رہ پیچھے ملک جائے ہے
یوں لگے جیسے کرم کی ہے نظر میری طرف
جب ہی یہ آنکھ مری بھی تو چھلک جائے ہے
آئیں اک بار نظر پھر نہ اگر آئیں نظر
قلب یہ پھر تو مرا بلک بلک جائے ہے
ہو گنہگار مگر ان ﷺ پہ پڑھے صلِّ علیٰ
پھر تو محشر میں ترازو بھی لچک جائے ہے
حالِ ساجدؔ کا بھلا کیسے انہیں علم نہیں
جس بھی ہستی کی نظر عرش تلک جائے ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مرے کریم ﷺ کا سب سے مقام اعلیٰ ہے
ہر اک جہاں میں محمد ﷺ ہی نام اعلیٰ ہے
کرے جو رب بھی زبانِ حبیب ﷺ پر گفتار
اسی لئے تو نبی ﷺ کا کلام اعلیٰ ہے
کسی کو حسن کسی کو ملا یدِ بیضا
انہیں ﷺ یہ خیر کثیراں انعام اعلیٰ ہے
کئی نفوس کے رب نے کئے ہیں ذکر بھلے
شہِ انام ﷺ پہ بھیجا سلام اعلیٰ ہے
کرے جو جان فدا آنِ مصطفیٰ ﷺ کے لئے
سنو سنو کہ یہی ایک کام اعلیٰ ہے
چہار یارؓ ہوں یا کہ امامؑ عالی مقام
مرے رسول ﷺ کا ہر اک غلام اعلیٰ ہے
پڑھو نبی ﷺ پہ درود و سلام تم ساجدؔ
تری نجات کا یہ اہتمام اعلیٰ ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جو بھی سرکارﷺ کی مدحت میں محو رہتے ہیں
ان کی بخشش کی دعا قدسی کیا کرتے ہیں
سچ کہوں ان کا نصیبہ تو بڑا اعلیٰ ہے
انﷺ کی یادوں سے جو دل اپنا سجا لیتے ہیں
مفلسی ان کے صحن میں تو کبھی آتی نہیں
جو بھی غمخوار کے ٹکڑوں پہ سدا پلتے ہیں
عشقِ سرکارﷺ کے سودے کی بشارت سن لو
سب خریدار پرافٹ کے مزے لیتے ہیں
رب کے احکام بجا لانا عبادت ساجدؔ
ہم تو نعتوں میں عبادت ہی کیا کرتے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

کلامِ پاک سی آئی کوئی کتاب نہیں
نزول جن پہ ہوئی ان ﷺ کا بھی جواب نہیں
کسی کے سامنے آتا نہیں تعال اللہ
اسے بھی نورؐ سے اپنے مگر حجاب نہیں
کرے مقابلہ ان ﷺ سے نہیں ہے یہ ممکن
کہ جن کے جیسا کسی کا ہوا لعاب نہیں
کمایا کچھ بھی نہیں میں نے آخرت کے لئے
مگر کریم ﷺ کی رحمت کا کچھ حساب نہیں
مرے رسول ﷺ کے ساجدؔ کمال کے آرض
کسی جہان میں ان سا کہیں گلاب نہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جسے ہو چاہ کہ جاہ و حشم حصول کرے
غلامی کرنا نبی ﷺ کی وہ پھر قبول کرے

جبیں کو اپنی جو رکھ دے حضورﷺ کے در پہ
کلاہ پانے کو سر پہ وہی وصول کرے

پڑھے نماز یا دیگر کرے کوئی اوراد
نبی ﷺ کا ذکر وہ بھولے نہ ایسی بھول کرے

بڑی امید ہے کر لے گا رب قبول تجھے
قبول تجھ کو اگر بابائے بتولؑ کرے

بنائے ڈھال جو نامِ نبی ﷺ کو اے ساجدؔ
زمانہ مل کے بھی پھر کیوں اسے ملول کرے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

چلو بیان ہی کچھ آپ ﷺ کی صفات کریں
اسی طریق سے راضی اَحد کی ذات کریں

اٹھایا عرش پہ میری نجات کا مسئلہ
ہمیں بھی چاہیے دن رات ان ﷺ کی بات کریں

ہر ایک رات برابر شبِ نزولِ قرآں
مرے حبیب ﷺ کی تذکیر جس بھی رات کریں

کریں قبول عبادت مری نہیں معلوم
یقین کیجئے لیکن قبول نعت کریں

رہے گا مل کے ہی پروانہ جنتوں کا ضرور
شفاعتیں جو مری شاہِ کائناتؐ کریں

سکون پانا ہے گر تا ابد تجھے ساؔجد
ذکور آپ ﷺ کے لازم ہیں تا حیات کریں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

روک دیتی ہے ان ﷺ کی نظر کرم جو مصائب بھی ہم پہ آتے ہیں
شکرلازم ہے ہم پہ ان ﷺ کا کریں اس لئے گیت ان کے گاتے ہیں
لمحہ لمحہ ہی روشنی ہے وہاں، مثلِ جنت ہی زندگی ہے وہاں
آؤ دربارِ مصطفےٰ ﷺ میں چلیں، کھوٹے جا کر کھرے ہو جاتے ہیں
جو جھکائیں وہاں جبیں اپنی، زندگی وہ کریں حسیں اپنی
جو ہیں مقبول ان ﷺ کی نظروں میں، ان کو رب کے سلام آتے ہیں
پوچھتے قبر میں ہیں جن کا نکیر، حشر میں بھی وہی ہیں اپنے نصیر
میں گنہگار وہ رؤف و رحیمؐ، رب کے پکڑے وہی چھڑاتے ہیں
دل مرا زار زار روتا ہے، پھر یہ ساجؔد کی کم ہی سنتا ہے
میں کہوں سن ارے دلِ ناداں، وہ غلاموں کے گھر بھی آتے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جس بھی لمحے میں مجھے ان ﷺ کی زیارت ہو گی
مجھ کو بخشش کی اسی وقت بشارت ہو گی

ایک ہی بوند جو رحمت کی گرا دیں آقاﷺ
بد عمل نامہ کے دھلنے میں کفایت ہو گی

جو جھکاتے ہیں نبی ﷺ پاک کی دہلیز پہ سر
ان کی قسمت میں ہی محشر میں شفاعت ہو گی

ہو مسلمان مگر ذکر نہ ان ﷺ کا جو کرے
اس سے بڑھ کر بھی کیا اور خیانت ہو گی

مل گیا جس کو گھڑی پل کا مدینے میں قیام
اس کو محسوس گھڑی پل ہی قیامت ہو گی

رب ہی مالک ہے مگر اس کو ملے گی جنت
جس پہ سرکارِﷺ عوالم کی عنایت ہو گی

جیت ہی جائے گا ساجدؔ بھی سرِ حشر ہر کیس
جب ملی اس کو وہاں ان ﷺ کی وکالت ہو گی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

مجھے وہ نورِ مجسم اگر نظر آئیں
مرے نصیب میں پھر کیوں نہ بحر و بر آئیں
جو آئیں طیبہ کئے جائیں درج جنت میں
مگر ہے شرط محبت سے اس نگر آئیں
مجھے وہ ﷺخواب میں آ کر ہی گر چُسائیں زبان
یقین ہے کہ دعاؤں میں پھر اثر آئیں
پڑھے سنے ہیں شمائل جو بے بہا ان ﷺ کے
بتائیں دیکھے بناں چین کس ڈگر آئیں
بڑا ہے خوف جہنم کا گر تجھے ساجدؔ
چلو حبیبِ ﷺ الٰہی سے بات کرآئیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

دل کی نگاہ کھول کے ان ﷺ کا مقام دیکھ
پایۂ عرش پہ لکھا احمد ﷺ کا نام دیکھ
رنج و الم ہوں دور سب رب کی رضا ملے
کر کے نبی ﷺ کی ذات پہ وردِ سلام دیکھ
کس کی مجال کر سکے وہ پار پل صراط
ختم الرسل ﷺ نے جو کیا وہ اہتمام دیکھ
رب کا رؤف نام ہے بے شک رحیم بھی
دونوں حبیب ﷺ کو دیئے یہ احترام دیکھ
جاں سے نہیں عزیز گر آئے گا پھر عذاب
ساجدؔ، نبی ﷺ کی شان میں رب کا کلام دیکھ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

حضورﷺ سا کوئی نہیں، رب کے بعد ہَیں حضورﷺ
اپنا تو یقین ہے حضورﷺ تو ہیں رب کا نور
سب تھا اختیار میں پھر لیا نہ انتقام
پاش پاش کر دیا عدو کا پھر بھی سب غرور
مان لیں غلام گر آپ ﷺ مجھ کو بھی وہاں
پھر تو روزِ حشر بھی پاؤں گا بڑا سرور
شہنشاہِ عالمیں ﷺ کیجئے مدد مری
یا بتائیں کون ہے آپ ﷺ بن مرا حضورﷺ
معجزاتِ موسیٰؑ اور عیسیٰؑ بھی ٹھیک
کون ہے جو لا سکا قرآن کی مثل سطور
آپ ﷺ حکم گر کریں بولتے ہیں بے زبان
کیوں بسا ہوا ہے بس ذہنِ انس میں فتور
کہہ دیا جو آپ ﷺ نے بخش دیجئے اسے
ہو معاف جائے گا ساجدؔے کا ہر قصور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

کوئی نہ بن سکے گا سلطان مصطفیٰ ﷺ سا
کوئی نہ کر سکے گا احسان مصطفیٰ ﷺ سا
کہتا ہے فیصلہ وہ یہودی کے حق میں تھا جو
قائم نہ ہو سکے گا میزان مصطفیٰ ﷺ سا
علم و حکم سے رب نے کئی ایک کو نوازا
رب کا ہے پایا کس نے عرفان مصطفیٰ ﷺ سا
لاتقنطوا پڑھا تو کچھ جان جاں میں آئی
بخشش کا ہو گا کس سے سامان مصطفیٰ ﷺ سا
ساری حیات جن کی اوروں کے غم میں گزری
ہو گا نہ کوئی ساجدؔ انسان مصطفیٰ ﷺ سا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

”ہے آیتوں کی صدا کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانْ“
مرے نبی ﷺ کے سوا کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانْ
رَفَعْنَا ذکر کہا رب نے میرے آقا ﷺ کو
سوائے ان ﷺ کی ثناء کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانْ
فنا ہو جائے گا سب کچھ رہے گا رب باقی
بچے گا صلِّ علیٰ کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانْ
بڑھے ہی جائے گی ساجدؔ جی ہر گھڑی عظمت
نبی ﷺ کے قد کو بقا کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانْ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کیسے کسی کا ہو گا کردارِ مصطفائی ﷺ
کوئی نہ پا سکا ہے رفتارِ مصطفائی ﷺ
جن کی زبان پہ رب کرتا ہے گفتگو جب
کیسے جہان پائے گفتارِ مصطفائی ﷺ
پردے میں رہ کے دیکھیں ہر اک غلام کو وہ
پائی ہے کس نے بولو ابصارِ مصطفائی ﷺ
راہِ اَحَد پہ کنبہ کس نے کیا ہے قرباں
معراج ہے سخا کی ایثارِ مصطفائی ﷺ
رب کی تلاش میں ہو ساجدؔ ملے وہ کیسے
عرفان میں نہ گر ہوں انوارِ مصطفائی ﷺ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ہو گی کہاں نبی ﷺ کے کردار تک رسائی
جبکہ نہیں ہے ان ﷺ کی رفتار تک رسائی

بیٹھے تو ہیں زمیں پہ اُس پار کی خبر ہے
کیسے بھلا ہو ایسی ابصار تک رسائی

معراج کا مہینہ وہ سیر لامکاں کی
ان ﷺ کی طرح ہے کس کی غفار تک رسائی

ان ﷺ کو سمجھ نہ پائے یارانِ خاص ان ﷺ کے
اب کس سے ہو سکے گی سرکار ﷺ تک رسائی

رب کو میں ڈھونڈ پاؤں ممکن نہیں ہے ایسا
جب تک نہ پائی ساجدؔ سالار تک رسائی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

مقدور میں ہے کس کے رفعت مرے نبی ﷺ سی
کوئی نہ پا سکے گا عظمت مرے نبی ﷺ سی

کرنا معاف اس کو دشمن ہو جان کا جو
بانٹی ہے کس نے بولو رحمت مرے نبی ﷺ سی

گنتی کے وہ مجاہد غالب ہزارہا پہ
پائی نہیں کسی نے فراست مرے نبی ﷺ سی

زندوں کو جنتوں کی خوش خبریاں سنانا
کوئی نہ دے سکے گا بشارت مرے نبی ﷺ سی

مکے سے اجر دگنا طیبہ میں ہے رکھایا
رب کی ہے کس نے پائی محبت مرے نبی ﷺ سی

مانگا نہ کچھ نبی ﷺ نے بخشش مگر ہماری
کوئی نہ کر سکا ہے حاجت مرے نبی ﷺ سی

سورج کو حکم دینا اس کا وہ لوٹ آنا
دیکھی سنی نہ ساجدؔ طاقت مرے نبی ﷺ سی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جو بھی سرکارﷺ کے قدموں میں پڑا ہوتا ہے
اپنی رحمت میں اسے رب نے لیا ہوتا ہے
رب کے محبوب ﷺ کی جس نے بھی سجائی محفل
وہ ہوا خاص اسے رب نے چنا ہوتا ہے
ان کے خدّام سے خائف ہیں شہنشاہ سبھی
میری سرکارﷺ سے دوزخ بھی ڈرا ہوتا ہے
لے کے جائیں گے اسے ساتھ ہی جنت میں حضورﷺ
جس نے الفت سے درود ان ﷺ پہ پڑھا ہوتا ہے
اس کو مژدہ ہے جہاں بھر کی شہنشاہی کا
ان ﷺ کے در پر جو کھڑا بن کے گدا ہوتا ہے
ان ﷺ کے وہ گیت نہ گائے تو کیا اور کرے
ان ﷺ کا پیکر ہی جو لوں لوں میں بسا ہوتا ہے
اس پہ پھٹکار ہے کچھ اور نہیں ہے ساجدؔ
جو بھی دربارِ محمدﷺ سے پھٹا ہوتا ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

مری نگاہ میں سن لو شہنشہی کیا ہے
گدائے شاہِ عوالم ﷺ ہوں پھر کمی کیا ہے
طفیل آپ ﷺ کے ہوتی ہیں حاجتیں پوری
مرے نبی ﷺ کے مقابل کوئی سخی کیا ہے
نبی ﷺ کی بات ہے جب اَحد ولاشریک کی بات
تو ان ﷺ کے سامنے دوزخ کی آگ بھی کیا ہے
غلام بن کے تو پڑھتے رہو درود و سلام
وزن میں اس سے بڑی اور بندگی کیا ہے
طلوعِ شمس کو ساجدؔ جو روک دے خادم
کرے گا کون بیاں طاقتِ نبی ﷺ کیا ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

دل کے آنگن میں سجائے جو نبی ﷺ کی تصویر
نورِ سرکار ﷺ سے ہو جائے گا رخشندہ ضمیر
دل کی آنکھوں میں بھی آ جائے ضیائے مرسل ﷺ
لوحِ محفوظ کو تکنے کو وہ ہو جائے بصیر
دیکھا اسلوب جو کلمے کا تو پھر کہنا پڑا
رب کا ہو ذکر جہاں ان ﷺ کی وہاں ہے تذکیر
بیٹھ کر فرش پہ رکھتے ہیں خبر عرش کی آپ ﷺ
کون مخلوق میں سرکار ﷺ سا بن پائے خبیر
پڑھ کے قرآن کرو غور تو پاؤ گے یہی
جس کے سرکار ﷺ ہوئے رب بھی اسی کا ہے نصیر
بگڑی شکلوں کو کریں ٹھیک عطا زر بھی کریں
سب عوالم میں اے ساجدؔ ہے کہاں ان ﷺ سا امیر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ تو اک کام زمانے سے بھلا کرتے ہیں
جو بھی سرکارﷺ کی اک نعت پڑھا کرتے ہیں

تم کو خفگی ہے کہ یہ لوگ کیا کرتے ہیں
ہم تو خلّاق کی سنت ہی ادا کرتے ہیں

جو بتائے گا لحد میں کہ وہ ہے ان ﷺ کا غلام
پھر نکیرین ضرور اس کا حیا کرتے ہیں

بخش دیتا ہے انہیں لوح و قلم ہی وہاب
رب کے محبوب ﷺ سے جو لوگ وفا کرتے ہیں

عبدِ رب بننے کو لازم ہے بنیں عبدِ رسول ﷺ
رب کے بندے تو یہی لوگ بنا کرتے ہیں

ان ہی بندوں کا عوالم میں بھلا ہے ساجدؔ
شاہِ ﷺ عالم کی جو تعظیم کیا کرتے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

رب نہ آیا ہے نظر دیکھ لیا تا بہ فلک
ان ﷺ کے جلوے میں ہے جلوۂ کبریا کی جھلک
رب کے اپنے ہی بدن کی ہے لگے وہ خوشبو
جو ہے محبوبِ ﷺ الٰہی کے پسینے کی مہک
پڑ گئی ماند نبوت کے ستاروں کی ضیاء
جب عوالم پہ پڑی ماہِ مکمل کی چمک
ان ﷺ کی عظمت کو جو عقلوں کے ترازو تولے
سیدھی راہوں سے وہ انسان تو جائے گا بھٹک
ان ﷺ کی رفعت کا بھلا کون کرے اندازہ
جن کی پرواز کو حیرانی سے جب دیکھے ملک
اسمِ احمدﷺ کا جبیں پر جو سجائے جھومر
دیکھ لینا وہ تو فردوس میں جائے بے دھڑک
سر کو سرکارﷺ کی چوکھٹ پہ جھکا دے ساجدؔ
حشر میں تیرے لئے رب بھی دکھائے گا لچک

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

اب کہاں رونقِ گلزارِ جہاں آپ ﷺ کے بعد
سونا سونا سا لگے پھر یہ سماں آپ ﷺ کے بعد
جن کی ہیبت سے کبھی کوہ بھی لرزاں تھے حضورﷺ
مردِ آہن وہ بھلا ڈھونڈیں کہاں آپ ﷺ کے بعد
آپ ﷺ کے فیض سے ذہنوں میں اُگی ہریالی
کم ہوجائے ہے پھر امن و اماں آپ ﷺ کے بعد
ناتوانوں کو جو دلوائے تھے جیون کے حقوق
پھر غریبوں کا ہوا جینا گراں آپ ﷺ کے بعد
میرے آقاﷺ نہ کبھی چھوڑ کے جانا اس کو
کیسے پھر ہو گا یہ آباد مکاں آپ ﷺ کے بعد
ہے یہ ساؔجد کی تمنا کہ کریں نظرِ کرم
چھائی جائے ہے گلستاں میں خزاں آپ ﷺ کے بعد

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

وہ روح کی غذا ہے وہ رب کی رضا ہے
ثناء مصطفٰے ﷺ کی شہِ انبیاء کی

انہی ﷺ کی تکلم کی دنیا میں شاہی
ملی بس انہی ﷺ کو ہے نطقِ الٰہی
انہیں ﷺ جاننا ہے انہیں ﷺ ماننا ہے
مشیت یہی تو ہے ربِ علاء کی

زمیں بھی انہی ﷺ کی زماں بھی انہی ﷺ کا
ہوا رب کا ہر اک جہاں بھی انہیﷺ کا
جہاں تک بھی رب کی ہے خلقت سمائی
وہاں تک حکومت مرے مصطفٰےﷺ کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نبی ﷺ کے مراتب میں جھگڑا نہ کرنا
بڑی سختیوں سے پکڑ ہو گی ورنہ
حقیقت سے پردہ حدیثیں اٹھائیں
ضیاء ہر کسی میں ہے شمس الضحیٰ کی

بڑا پُر خطر یہ زمانہ ہوا ہے
خوشی کا گلستاں فسانہ ہوا ہے
رہے گا حفاظت میں اس کا مکاں ہی
لگائے گا تختی جو صلِّ علےٰ کی

لمحہ بہ لمحہ بڑھے جائے عظمت
بتاؤں میں کیسے نبی ﷺ جی کی رفعت
تصور میں ساجدؔ بلندی کہاں وہ
بلندی نبی ﷺ کے جو ہے ارتقاء کی

☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

نبی سارے سراپا بن کے رحمت بالیقیں آئے
مگر سرکارﷺ بن کے رحمۃ اللعالمیں آئے

گدائی در بہ در کی لازماً ان کا مقدر ہے
گدا بن کے درِ سرکارﷺ پہ جو کہ نہیں آئے

بھٹک پائے نہ کوئی بھی صراطِ مستقیمی سے
مرے آقاﷺ ہیں بن خورشیدِ راہ سالکیں آئے

نکل پاؤ گے کس طرح نبیﷺ کی سلطنت سے تم
مکاں سے لامکاں تک انﷺ کے ہیں زیرِ نگیں آئے

بھلا ہو خوف کیوں مجھ کو کوئی روزِ قیامت کا
مرے آقاﷺ ہیں جب بن کے شفیعِ مجرمیں آئے

فضیلت میں زمیں افلاک سے آگے نظر آئی
مرے سرکارﷺ اے ساجدؔ ہیں جب سے بر زمیں آئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

دید ہونا آپ ﷺ کی یہ آپ ﷺ کا فیضان ہے
دید میں ہے دید رب کی ان ﷺ کا ہی اعلان ہے

رب کا ہی فرمان ہے وہ آپ ﷺ نے جو کہہ دیا
آپ ﷺ کے ہونٹوں سے نکلا لفظ جو قرآن ہے

آپ ﷺ کی نظر کرم سے دشتِ دل گلشن بنا
شکریہ کیسے ادا ہو کوہ سا احسان ہے

با ادب طیبہ میں جانا خوش نصیبی کی ہے بات
مہرباں ہے رب اسی پہ ان ﷺ کا جو مہمان ہے

جو پھرا در سے نبی ﷺ کے رحمتیں اس سے پھریں
جو بنے بندہ نبی ﷺ کا بندۂ رحمٰن ہے

حسنِ یوسفؑ کا بڑا سنتے ہیں چرچا دہر میں
شاہِ خوباں پر اے ساجدؔ حسن بھی قربان ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

بارشیں برسیں نہ کیونکر ہر طرف انوار کی
پڑھ رہا ہو نعت کوئی جب شہِ ابرارﷺ کی
غم ترے بھی دور سب ہو جائیں گے تم دیکھنا
اٹھ گئی تیری طرف جب اک نظر غمخوارﷺ کی
اس جہاں میں ہر کوئی بن جائے گا نوکر ترا
نوکری گر تو کرے گا احمدِﷺ مختار کی
ہو معافی کی طلب تو رب نے بھی ہے کہہ دیا
یاترا کرنی پڑے گی آپ ﷺ کے دربار کی
پھول بن کے مہک دے پر خار آخر خوار ہیں
پھول کو تو نسبتیں ہیں آپ ﷺ کے گلزار کی
حشر میں جب چارہ گر ہوں گے شفیعِ عاصیاں
بات بن جائے گی پھر تو ساجدؔے لاچار کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کون ان ﷺ سا ہوا کہیں غمخوار ﷺ
وحشیوں تک نے ہے کیا اقرار
کہہ رہی ہم سے ہے یہ ان ﷺ کی حدیث
ہر کسی میں نبی ﷺ کے ہیں انوار
مرض کیسا بھی ہو شفا ہے وہاں
جا کے طیبہ میں دیکھ لے بیمار
ہو سکی جب نہ مدحتِ نعلین
آپ ﷺ کو کون لکھے پھر سرکار ﷺ
بھیجتا رہ درود اے ساجدؔ
عافیت حشر میں جو ہو درکار

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اس زمیں پر بھی تو اک شہر ہے جنت ہے جہاں
رب کے محبوب محمدﷺ کا جو مسکن ہے وہاں
بے زباں کو تو نہیں حکم کہ بھیجے وہ درود
سوچنا اس کو ہے لازم کہ ملی جس کو زباں
اس کے نزدیک نہ آئیں گے عوالم کے غموم
مل گئی جس کو شہنشاہِﷺ عوالم کی اماں
جد نے حجاز میں جیسے تھی مرے پائی جگہ
میں بھی سرکارﷺ کے در پاؤں اجل ہے ارماں
ذکرِ توحید ادھورا ہی رہے گا ساجدؔ
نامِ سرکارﷺ بناں گر جو کہی جائے اذاں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

گر نبی ﷺ راضی نہ ہوں تو زندگی ہے رائیگاں
پر فدائے مصطفیٰ ﷺ پائے حیاتِ جاوداں
آپ ﷺ کی خاطر ہوئی تخلیق ساری کائنات
حمد تو کرتے ہو، کیوں بنتے نہیں ہو نعت خواں
جو سمجھ پایا نہیں سرکار ﷺ کا کچھ مرتبہ
جان لے میرے نبی ﷺ ہیں والیٔ کون و مکاں
تھا مخالف کل تلک تُو چھوڑ آ جا آج سے
رحمۃ اللعالمین ﷺ کی رحمتیں ہیں بیکراں
کر نہیں سکتا کبھی اعمال پر میں انحصار
نعت کے صدقے ہی ساجدؔ ہو سکے گا کامراں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ کلام کریں
اب حیاتی انہی ﷺ کے نام کریں
ان ﷺ کی ناموس پہ جو ہوں قرباں
رفعتیں ان کو ہی سلام کریں
جن کی تعظیم مہر و ماہ کریں
کیوں نہ ہم ان ﷺ کا احترام کریں
جھک گئے جو نبی ﷺ کی چوکھٹ پہ
اپنا اونچا وہ یوں مقام کریں
آرزو ہے کہ دل میں ساجدؔ کے
تا ابد مصطفیٰ ﷺ قیام کریں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ذکرِ رسول ﷺ سے مری بدلی ہے کائنات
بنتی گئی یادِ نبی ﷺ سرمایۂ حیات
وجہِ سکونِ روح ہیں دل کا قرار ہیں
غمخوارِ آدمی بھی ہیں مونس انھی ﷺ کی ذات
آئے ہیں بعد میں مگر ہیں نورِ اوّلیں
گونجی ہے ہر زمان میں سرکار ﷺ ہی کی بات
میرے حضور ﷺ نور کا ایسا ہیں اک مینار
جس کی ضیاء میں پائے گا ہر شخص ہی نجات
برکت ہے ہر اک بال میں نافع لعاب بھی
ساجدؔ رسولِ پاک ﷺ کی اکمل ہیں سب صفات

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سرکارِ ﷺ عوالم کی عطا دیکھ رہا ہوں
حبشی کو بنا ڈالا ہے شاہ دیکھ رہا ہوں

سرکار ﷺ کے قدموں کو عمرؓ چوم رہا ہے
جائے نہ جو ضائع وہ دعا دیکھ رہا ہوں

بڑھنا ہے اسے روز ہی سچ کیونکہ یہی ہے
پھیلائی نبی ﷺ نے جو ضیاء دیکھ رہا ہوں

مسلم یا کوئی اور ہو جس جس کو ٹٹولا
ہر دل میں محمد ﷺ کو بسا دیکھ رہا ہوں

مکے کے کہاں لوگ بھلائی کے تھے قابل
ہوتے ہوئے ان کا بھی بھلا دیکھ رہا ہوں

بے شک ہوں بہت دور مگر فیض ہے ان ﷺ کا
ساجدؔ کو بھی روضے پہ کھڑا دیکھ رہا ہوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

نکلتی ہیں دل سے سدا یہ صدائیں
مرا دل ہے یثرب مدینہ بنائیں
اگرچہ ہوں امراض کتنے ہی مہلک
چلے جاؤ طیبہ ملیں گی شفائیں
ٹلیں گے مصائب مسلماں کے تب ہی
نبی ﷺ کی جو رحمت کی برسیں گھٹائیں
کیوں ڈھونڈیں محشر میں اس کو داروغے
جسے آقا ﷺ کملی میں اپنی چھپائیں
درِ مصطفےٰ ﷺ ہے درِ مغفرت بھی
وہاں معاف ہوتی ہیں سب کی خطائیں
خزاں کا ہے موسم جو امت پہ چھایا
نگاہِ کرم ہو بہار اس پہ لائیں
کیا ڈر ہو ساؔجد نکیروں کا ان کو
محبت نبی ﷺ کی جو دل میں بسائیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

اک نگاہِ کرم تو ہو سرکار ﷺ
شجرِ قسمت پہ آئے اب تو بہار
اس کو فردوس کی کیا حاجت
روبرو جس کے ان ﷺ کا ہے دربار
عشقِ سرکار ﷺ جو بسے دل میں
کیوں نہ لوں لوں سے آئے پھر مہکار
آئیں گے آپ ﷺ بھی عیادت کو
ہجر میں تُو جو ان ﷺ کے ہو بیمار
چشتیؒ، جیلانیؒ یا ہوں ہجویریؒ
حسنِ سرکار ﷺ کے ہیں سب انوار
آقا ﷺ جس کے لئے کہیں ساجدؔ
بخشے اس کو ضرور ہی غفار

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

پڑھتا ہوں نعت جب کبھی رسالت مآب ﷺ کی
آتی ہے ہر طرف سے ہی خوشبو گلاب کی
سائے کی بھی عزیز تھی حرمت اسی لئے
رہتی تھی سر پہ آپ ﷺ کے ٹکڑی سحاب(۱) کی
کرتا نہیں جو آپ ﷺ کی عظمت کا اعتراف
اس کے لئے ہی خبر ہے رب کے عذاب کی
بہتر ہزار ماہ سے اک رات دیکھئے
صدقے حضور ﷺ کے ملی اتنے ثواب کی
لائے گا کس طرح کوئی سرکار ﷺ کی مثال
ملتی نہیں مثال جب ان ﷺ کے لعاب کی
وہ لمحہ مجھ کو عرش کی عظمت سے بھی عظیم
جس لمحے دید پا سکوں آقا ﷺ جناب کی
آتا نہیں عذاب جب سرکار ﷺ ہوں جہاں
کیوں فکر تجھ کو ہے لگی ساجؔد حساب کی

(۱)سحاب: بادل

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

مرے حضور ﷺ سا دنیا میں کون آیا ہے
نہیں ہے سایہ مگر سب پہ ان ﷺ کا سایہ ہے
رسولِ پاک ﷺ سے نسبت سند ہے بخشش کی
اسی لئے ہی تو رب نے انہیں ﷺ بنایا ہے
کہو نہ راعنا بلکہ کہو تم اُنظرنا
سلیقہ نعت کا رب نے ہمیں سکھایا ہے
نبی ﷺ کی دید سے دوزخ حرام ہو جائے
کریم ان سا کوئی رب نے کیا بنایا ہے
ہیں روحِ ارض و سمٰوٰت زینِ عرشِ بریں
مقام اعلیٰ اے ساجدؔ یہ کس نے پایا ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

تمام عمر کے لمحوں میں ہے ضیاء ان ﷺ کی
ثمر ملا ہے کئے جاؤں جو ثناء ان ﷺ کی
پڑھا فترضیٰ تو نکتہ ہوا عیاں مجھ پر
رضا ہے رب کی وہی جو کہ ہے رضا ان ﷺ کی
نبی ﷺ کو جان سے جانا عزیز جنھوں نے
ملی حیاتِ مسلسل ہوئی بقا ان کی
کسی کو راعنا کہنے نہیں ہے رب دیتا
کیا بنے گا جو کرتے نہیں حیا ان ﷺ کی
یہی ہے نعمتِ عظمیٰ حضورﷺ کی آمد
تجھے ہے فرض اے ساجدؔ خوشی منا ان ﷺ کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

کریں عدو سے نہ دشمنی جو محبتوں کے سفیر ہوں گے
چمک سے جن کی جہان چمکے وہی سراجِ منیر ہوں گے
سکندروں اور حاتموں کا امارتوں میں ہے نام لیکن
بنیں گدا جو نبی ﷺ کے در کے وہی توسب سے امیر ہوں گے
بڑے ہیں آزادیوں کے چرچے جمہوریت کی حکومتوں میں
مگر ہیں آزاد در حقیقت جو زلفِ شہ ﷺ کے اسیر ہوں گے
نہیں عہد کا ہے پاس جس کو بھروسہ اس کا بھلا ہے کیونکر
خیال مخلوق کا جنہیں ہے وہی تو بس دستگیر ہوں گے
دھیان رکھے زبان کا جو بشارتیں ہیں اسی کو بے شک
کہ لمحے ان کی حیات کے ہی مثالِ باغِ ثمیر ہوں گے
ہاتھ روکیں جو ظالموں کے کریں حمایت جو ناتواں کی
خروج ان کی ہی انگلیوں سے تبھی تو ماء النمیر ہوں گے
احسنِ تقویم پر تو ہے حضرتِ انسان فائز
بھلائی پر وہ کریں گے ساجدؔ وہی جو روشن ضمیر ہوں گے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے سردارﷺ کو دنیا سے بڑا کہتے ہیں
ان ﷺ کے دربار میں قدسی جو کھڑے رہتے ہیں
کیوں نہ سرکارﷺ کی خدمت میں کریں ہم بھی سلام
جن کے اشجار بھی اذکار کیا کرتے ہیں
سجدہ ریزی جو کریں کوئی عبادت ہی کریں
تب ہے مقبول درود ان ﷺ پہ اگر پڑھتے ہیں
ان کی خاطر ہی تو فرمان ہے لَاتَقْنَطُوْا
جانِ رحمت ﷺ کو پیارا جو بہت رکھتے ہیں
سب ہی اشکوں کو تو انمول سمجھ اے ساؔجد
ان ﷺ کی یادوں میں کسی آنکھ سے جو گرتے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

آمدِ مصطفےٰ ﷺ کی ہم خوشیاں بہت منائیں گے
اپنے نبی ﷺ کی خوبیاں دنیا کو ہم بتائیں گے
لمحہ بہ لمحہ خوف میں ہے زندگی یہاں وہاں
ہوں گے تمام دور ڈر ایسے وہ گُر سکھائیں گے
تم کو سلام کے عوض ملتا ہے کیا کسی سے بھی
ان ﷺ پہ پڑھیں سلام جو دارالسلام پائیں گے
حشر میں سب انبیاء دیکھیں گے آپ ﷺ کی طرف
بے شک شفیعِ مجرماں رب کو وہاں منائیں گے
توڑ کے چاند جوڑنا ساجدؔ نہیں جنہیں محال
بہتر ترا نصیب بھی جوڑ کے وہ بنائیں گے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

سب کتب سے اللہ کا قرآن بڑا ہے
توصیفِ پیمبرﷺ کا یہ میدان بڑا ہے
تخلیقِ محمدﷺ تو نہیں عام سی تخلیق
اللہ کا بندوں پہ یہ احسان بڑا ہے
حیوانوں سے بدتر ہیں جہاں بھر میں کئی لوگ
نسبت ہو مکرم ﷺ سے تو انسان بڑا ہے
جھکتا ہے مسلمان کیوں غیر کے آگے
جب اس کے لئے آپ ﷺ کا فیضان بڑا ہے
دیتا ہے جو اللہ کے نبیوں کو بھی الزام
وہ فرد تو اسلام کا سرطان بڑا ہے
جب اسد بنا ڈالا تھا بکری کا نگہبان
پھر آئیں وہ سلطان یہ ارمان بڑا ہے
سرکارﷺ شفاعت جو کریں جن کی بھی ساجؔد
بخشش کے لئے رب کا بھی اعلان بڑا ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

پڑھیں درود جو سردارِ مرسلیں ﷺ کے لئے
سرور حشر میں پائیں دلِ حزیں کے لئے
بلائے شاہ جسے کوئی وہ تو اڑتا پھرے
توئی مقام بتا رب کے ہمنشیں ﷺ کے لئے
جہاں جہاں کا ہے رب وہ وہاں کے نبی ﷺ
رقم کتاب میں اوصاف شاہِ دیں ﷺ کے لئے
نہیں عمل کی مگر دولتِ یقین تو ہے
مرے حبیب ﷺ تو رحمت ہیں عالمیں کے لئے
لزوم شکر ہے ساؔجد سبھی حسینوں کو
بنا تھا حسن فقط جبکہ اک حسیں کے لئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کسی کی بھی عمرہ سے واپسی

تم کو کیا بتاؤں طیبہ سے کیا ہوں لایا
دل اور جاں وہاں پہ بلکہ ہوں چھوڑ آیا
شہرِ وفا کی مٹی نعلین جس نے چومے
گرد و غبار اس کا پلکوں پہ ہے سجایا
لوگو لحد کی منزل آسان ہو گئی ہے
روضے کا دل پہ اپنے نقشہ ہے جب سجایا
محسوس یوں ہوا تھا روشن ہوا ہے سینہ
روضے کا عکس دل پہ میرے تھا جونہی چھایا
پائیں ثواب حج کا بدلے نماز اک کے
ساجدؔ نے بے حسابہ بطحا میں ہے کمایا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جہانِ زیست کا عقدہ کھلا مدینے میں
رہِ نجات کا ساماں ہوا مدینے میں

درِ نبی ﷺ پہ جو پہنچا ملی اسے منزل
ملا ہے رب بھی جسے تو ملا مدینے میں

مجھے بھی علم ہوا جب پڑھا تھا جَــاءُوکَ
معاف ہوتی ہے ہر اک خطا مدینے میں

پڑھیں فرشتے بھی سبحان نعت خواں کے لئے
قصیدہ آپ ﷺ کا جس نے پڑھا مدینے میں

بڑا یقیں ہے نکیرین کچھ نہیں کہتے
جسے بھی آئی ہو ساجدؔ قضا مدینے میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

رب کے محبوب ﷺ کی توقیر کے گن گاؤں گا
جس کا محشر میں محبّ سے میں صلہ پاؤں گا

آلِ موسیٰ کا بچا چوم کے سرکار ﷺ کا نام
میں بھی چوموں تو امید ہے بچ جاؤں گا

تجھ کو بس رب کی طلب مجھ کو نبی ﷺ بھی درکار
ان ﷺ کے گھر جاؤں تو رب کو بھی وہیں پاؤں گا

ان ﷺ کے بارے میں کیا کہتا تھا پوچھیں جو نکیر
لب پہ فوراً میں وہاں نعت نبی ﷺ لاؤں گا

جن ﷺ کے آگے تو فرشتے نہ اٹھائیں نظریں
ان ﷺ کے ہوتے میں بھلا حشر میں گھبراؤں گا

میں جو مخدوم بھی بن جاؤں کبھی اے ساؔجد
اپنی سرکار ﷺ کا نوکر ہی میں کہلاؤں گا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

خوش بخت ہے قدموں میں جگہ جس کو ملی ہے
کہتے ہیں کہ فردوس تو آقاﷺ کی گلی ہے
دنیا بھی دلاتے ہیں وہ عقبیٰ بھی دلائیں
ان ﷺ جیسا بتاؤ کہ بھلا کون سخی ہے
لکھتا ہوں کبھی نعت تو لگتا ہے قلم میں
رحمت ہی سیاہی کی جگہ جیسے بھری ہے
زندہ وہ زمانوں میں ہمیشہ ہی رہے گا
جس دل میں محبت میرے آقاﷺ کی بسی ہے
دوزخ کے عذابوں سے اے ساجدؔ جو بچا ہے
وہ ذاتِ مکرم ﷺ ہی سبب اس کا بنی ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ہستی ہر اک سے ابھی تک تو ہے اِخــفٰی ان ﷺ کی
سب کو ہے رب کی طلب رب کو فترضٰی ان ﷺ کی
جن کی چاہت پہ کیا جائے ہے قبلہ تبدیل
بدلے تقدیر نہ کیوں جیسے ہو منشا ان ﷺ کی
قاب قوسین تلک حد تو مری سوچ کی ہے
جبکہ اس حد سے وراء اور کہیں جا ان ﷺ کی
چشمِ مَا زاغ سے ملتا ہے دلیلوں کا وجود
رب کا جس جلوہ سہا ذات وہ ارفع ان ﷺ کی
جن کے دیدار سے ہو جائے جہنم بھی حرام
کیوں نہ ساجدؔ بھی کرے یار تمنا ان ﷺ کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

رب کی پانے کو رضا کعبہ میں لوگ آتے ہیں
جن پہ راضی ہے اَحَد ہم تو وہاں جاتے ہیں
رب بھی کہتا ہے گنہگارو مدینے کو چلو
رب کے محبوب ﷺ معاف ان کو جو کرواتے ہیں
ہے سنا صدقۂ و خیرات کا ہو گا نہ حساب
ہم تو سرکارﷺ کے صدقے سے ملا کھاتے ہیں
ہیں وہ خوش بخت پہنچ جائیں جو آقاﷺ کے حضور
وہ یہاں رہ کے تو جنت کے مزے پاتے ہیں
کام مشکل بھی نہیں حکم بھی ہے بھیج درود
اس کے صدقے میں وہ فردوس میں بھجواتے ہیں
کعبہ بھی ٹھیک مگر کام مدینے میں بھلے
کعبہ سے دگنا اجر آپ ﷺ جو دلواتے ہیں
چھوڑ دے ضد کو تو ساؔجد کی طرح ہو حاضر
وہ تو رحمت ہیں رحم سب پہ کیا کرتے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

حسن والوں کو کہاں اس نے دوبارہ دیکھا
والضحیٰ چہرے کا جس نے بھی نظارہ دیکھا
اس کو پل پر سے گزرنے میں نہیں ہے مشکل
اپنے غمخوار ﷺ کا جس نے بھی سہارا دیکھا
توبہ آدمؑ کو ملی نار بھی گلزار بنی
ان ﷺ کی رحمت کا بھلا کس نے کنارا دیکھا
لوٹ آنے میں بھلائی ہی اسے آئی نظر
ان ﷺ کی انگلی کا جو سورج نے اشارہ دیکھا
جس کو قرآن کی کچھ دیر بھی آغوش ملی
اس کو ناموسِ نبی ﷺ پر ہی نثارا دیکھا
تو بھی یہ روح و قلب بیچ دے ان ﷺ کو ساجدؔ
اس تجارت میں بھلا کس نے خسارا دیکھا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

دل کے قفل اُتارنے والے حضورﷺ ہیں
راہِ نجا پہ ڈالنے والے حضورﷺ ہیں
بولہبیت کے شجر کے سائے تھے ہر طرف
جڑ سے اسے اکھاڑنے والے حضورﷺ ہیں
پرسانِ حال آج بھی جن کا نہ کوئی ہو
ان کے بھی دن سنوارنے والے حضورﷺ ہیں
صدقے نعلینِ پاک کے یہ ملک تھا ملا
اب بھی اسے سنبھالنے والے حضورﷺ ہیں
رنج و الم کے سامنے ہستی ہے ان کی ڈھال
آئی قضا بھی ٹالنے والے حضورﷺ ہیں
رحمت ہیں عالمین کی لاتقنطوا بھی آپ ﷺ
ساجدؔ کا حال جاننے والے حضورﷺ ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ان ﷺ کو تعریف کرانے کی ضرورت ہے بھلا
پھول کو عطر لگانے کی ضرورت ہے بھلا
جس جگہ نورِ مجسم کی رہے جلوہ گری
اس جگہ شمس کو آنے کی ضرورت ہے بھلا
وہ مدینے میں رہیں جانے مگر سب حالات
پھر وہاں جا کے سنانے کی ضرورت ہے بھلا
کام سورج کا ہمہ وقت دئے جائے ضیاء
پر وہ اندھوں کو دکھانے کی ضرورت ہے بھلا
میرے سرکارﷺ جو کملی میں چھپا لیں جس کو
پھر اسے چہرہ چھپانے کی ضرورت ہے بھلا
کفنِ ساجدؔ پہ جو نعلین کا سی دیں ٹکڑا
پھر نکیروں کو بتانے کی ضرورت ہے بھلا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جس کو مطلوب ہو ہر دل پہ حکمران بنے
وہ گدا جا کے درِ احمدﷺ سلطان بنے
میرے آقاﷺ سے رہے دور، نہیں آدمی بھی
ان ﷺ کے قدموں سے لپٹ جائے تو انسان بنے
التجا جو بھی کریں وہ تو رہے گی بے نام
ذکرِ سرکارﷺ دعاؤں کی بھی پہچان بنے
رب کے مصحف میں کرو غور تو پاؤ گے یہی
بندہ جو ان ﷺ کا بنے بندۂ رحمٰن بنے
ہر عمل ان ﷺ کی محبت میں اے ساؔجد جو کریں
پھر کوئی بات کیوں موجبِ نقصان بنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

فرش تا عرش بات ہے ان ﷺ کی
سب ہی یہ کائنات ہے ان ﷺ کی
عرش پہ رب سلام کر کے کہے
حمد کے ساتھ نعت ہے ان ﷺ کی
حکم جن کو ہوا درود و سلام
اس میں سن لیں نجات ہے ان کی
ان ﷺ سے کیونکر مخاصمت رکھیں
جب شفاعت کو ذات ہے ان ﷺ کی
جو فدائے نبی ﷺ ہوں مرتے نہیں
اس میں ساجدؔ حیات ہے ان کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

رُخِ والضحیٰ تو جدھر کو ہوا ہے
اندھیروں نے ہٹ ہٹ کے رستہ دیا ہے
کیا غور میں نے جو آوازِ دل پہ
تو دھک دھک میں نامِ نبی ﷺ ہی ملا ہے
بڑا زندگی بھر کی ہے بندگی سے
وہ لمحہ کہ جب یاد ان ﷺ کو کیا ہے
تھی خالق کو مقصود تخلیق احمد ﷺ
مگر اور خِلقت کرم آپ ﷺ کا ہے
رسولِ مکرم ﷺ ہمیں اس طرح ہیں
کہ جیون کی جیسے ضرورت ہوا ہے
بہت دور رہتے ہیں کہنا نہ ساجدؔ
تو جو کہہ رہا ہے انہیں ﷺ سب پتا ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

مانگتا کیا یہ بھلا شاہوں سے شیدا ان ﷺ کا
اس کو کافی ہے فقط ایک ہی جلوہ ان ﷺ کا

تھام لے جو بھی کوئی دامنِ غمخوارِ زماں
اس کو کیا ڈوبنے دے گا یہ سہارا ان ﷺ کا

جن کی رحمت کا سنا ہے کہ کنارہ ہی نہیں
ہر گنہگار کو کافی ہے اشارہ ان ﷺ کا

رفعتیں عرشِ معلیٰ سی بنیں اس کا نصب
چوم پائے گا اک بار جو تلوا ان ﷺ کا

ہو گا خورشید قیامت میں سوا نیزے پر
منہ چھپائے گا جو دیکھے گا تجلیٰ ان ﷺ کا

مل ہی جائے گی گنہگاروں کو بخشش ساجدؔ
رب نکالے گا قیامت میں جو صدقہ ان ﷺ کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ان ﷺ کی مرضی پہ ستارے بھی چلا کرتے ہیں
ان ﷺ کی انگشت سے چشمے بھی بہا کرتے ہیں
وہ تو پتھر سے بُرا ہے جو نہیں جانتا کہ
آپ ﷺ پتھر سے کہیں پڑھ تو پڑھا کرتے ہیں
بانجھ بکری کو دھریں ہاتھ اتر آئے حلیب
ان ﷺ کی برکت سے کٹورے ہی بھرا کرتے ہیں
بیٹے جابرؓ کے کئے زندہ لگے وہ کہنے
وہ کہاں مرتے ہیں جو ان ﷺ پہ مرا کرتے ہیں
کچھ نہیں ملتا جنہیں ان ﷺ سے محبت ہی نہیں
چادریں پائیں قصیدے جو لکھا کرتے ہیں
بن گئی نار بھی گلزار تھے جب پشت میں آپ ﷺ
ڈر ہو کیا اس کو کہ جس دل میں رہا کرتے ہیں
ہے یقیں اتنا کہ ساجدؔ کو چھڑا لیں گے حضور ﷺ
رب کا محبوب ﷺ انہیں ہم جو کہا کرتے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

انہیں ﷺ جو دیا ہے رب نے وہ دیا نہیں کسی کو
بناں ان کے پھر حبیبی بھی کہا نہیں کسی کو
تھی یہ آرزو کلیمیؑ کریں رب کی وہ زیارت
بناں آپ ﷺ کے یہ درشن تو ہوا نہیں کسی کو
اقصیٰ میں ہو گی خواہش ہر اک کو اقتداء کی
رتبہ حضور ﷺ بن تو یہ ملا نہیں کسی کو
ہر اوج کو ہے پستی خَیرُ لَّکَ انہیں پر
سرکار ﷺ کے علاوہ یہ کہا نہیں کسی کو
رحمت نبی ﷺ ہیں رحمت دیکھو دلیل ساجدؔ
نفرت کا تیر ان ﷺ سے تو لگا نہیں کسی کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جو نہ آئے گی حسابوں میں ہے رحمت ان ﷺ کی
جو نہ جائے گی جہنم میں ہے امت ان ﷺ کی
تم گنہگارو پڑھو ذاتِ نبی ﷺ پہ جو درود
بخشوا لیں گے تمہیں کیونکہ ہے جنت ان ﷺ کی
ان کو معلوم تھا کیا ہوں گے کہاں ہوں گے وقوع
مرحبا نورِ نبی واہ بصارت ان ﷺ کی
یہ ہے نسبت کا ثمر سگ بھی تو پائے جنت
ہو جو انسان کیوں ڈھونڈے نہ نسبت ان ﷺ کی
جب لیا رب نے عہد ان کی کرو گے نصرت
تب سے نبیوں میں سمائی ہے فضیلت ان ﷺ کی
پوچھا مہتاب سے کس بات پہ دو لخت ہوا
بولا سن لو کہ ہے ہر اک پہ حکومت ان ﷺ کی
جن کے دیدار میں دو جگ کی بھلائی ہے چھپی
کاش ساجدؔ کو بھی ہو جائے زیارت ان ﷺ کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جو مرے نبی ﷺ کے غلام ہیں
وہ زمانے بھر کے امام ہیں
جو حبیبِ ﷺ رب کی ثناء کریں
صبح و شام صلِّ علیٰ پڑھیں
میرے رب کے ان کو سلام ہیں
وہ زمانے بھر کے امام ہیں
جنہیں نسبتیں ہیں حضور ﷺ سے
بھرے دل انہی کے ہیں نور سے
وہیں رحمتوں کے قیام ہیں
وہ زمانے بھر کے امام ہیں
جو رخ طوفانوں کے موڑ دیں
منہ مرہبوں کے جو توڑ دیں
ہیں غلام جن کے یہ کام ہیں
وہ زمانے بھر کے امام ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جو غلام ہیں با نصیب ہیں
وہی بندے رب کے قریب ہیں
انہیں رب کے ساؔجد انعام ہیں
وہ زمانے بھر کے امام ہیں

☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے سرکارﷺ کا آغاز کہاں ملتا ہے
پہلی تخلیق ہیں بس اتنا پتہ چلتا ہے
چاند سورج ہو زمیں یا کہ ہو جبریلؑ امیں
ہر کسی ایک میں بس نورِ نبی ﷺ دوڑتا ہے
جب رسالت تھی خفی تب بھی تو کردار کو دیکھ
میرے سرکارﷺ کو ہر ایک امیں کہتا ہے
پوچھتا کس سے بتاؤ ہے بھلا عزرائیلؑ
پر بناں اذنِ نبی ﷺ آنے سے وہ ڈرتا ہے
کیسے بنتا ہے شہد پوچھا تو مکھی نے کہا
جب درود آپ ﷺ پہ پڑھتے ہیں شہد بنتا ہے
ان ﷺ کی عظمت کو بیاں کرنا تو ممکن ہی نہیں
جن کے بچوں کا بھی جنت ہی سے خوان آتا ہے
کاہ کے چاہے نہیں کوہ کی عظمت میں کمی
رتبہ سرکارﷺ کا بڑھتا ہی چلا جاتا ہے
جو مخالف ہے نبی ﷺ پاک کا سن لے ساجد
رب بھی قرآن میں ابتر ہی اسے کہتا ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

وہ شاہِ ہست و بود اور رحمتِ تمام
قدسی بھی احترام سے لیتے ہیں ان ﷺ کا نام
مَا یَنۡطِقُ کے نور نے کھولا ہے ہم پہ راز
جو کچھ کہا حضورﷺ نے رب ہی کا ہے کلام
پاؤں میں تھا حبیب ﷺ کے جب ورم آ گیا
رب نے کہا تھا تڑپ کے شب بھر نہ کر قیام
میرے نبی ﷺ کے نور سے روشن ہے کائنات
دیکھے ہے اماّں آمنہؓ مکے سے ملکِ شام
سبحانہٗ تعال وہ سماعت حضورﷺ کی
سنتے ہیں آپ اس کو بھی کہتا ہے جو طعام
آیۂ مَا رَمَیۡتَ سے ثابت ہوئی یہ بات
رب کا مبارک ہاتھ ہے دستِ شہِ انام ﷺ
صلّو علی الحبیب ﷺ میں رحمت کی بات ہے
بخشش کے واسطے مری دیکھو یہ اہتمام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کیسے کوئی اعمال سے جنت میں جائے گا
کنجی ہے جب حقیقتاً جنت کی ان ﷺ کا نام
کیونکر نہیں وہ مانتا عظمت حضورﷺ کی
آدمؑ کے ابراہیمؑ کے ساجدؔ ہیں جو امام

☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جس نے بھی سنائی ہے مجھے بات نبی ﷺ کی
تشریف لے آئی ہو لگا ذات نبی ﷺ کی
اس جیسا زمانے میں تونگر ہو بھلا کون
مل جائے جسے لقمہ ہی خیرات نبی ﷺ کی
شکلیں تو بگڑ جائیں مگر ایسا نہیں جو
سمجھو کہ خصوصی ہیں یہ برکات نبی ﷺ کی
جائے نہ جہنم میں کوئی فکر یہی تھی
کس قدر یہ ہمدرد ہیں حاجات نبی ﷺ کی
رحمت کی اُمڈ آئیں گھٹا ٹوپ گھٹائیں
ساجدؔ ہے پڑھی جائے جہاں نعت نبی ﷺ کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

نوٹ: جب سید شمعون بن سید آفتاب نقوی (شاہدرہ) 2018ء میں حج پر تشریف لے جا رہے تھے تو ان کی فرمائش پہ یہ کلام لکھا گیا تا کہ وہ مواجہہ شریف کے سامنے یہ کلام پڑھ سکیں۔

ہم ادا شکر ہی کرنے کو یہاں آئے ہیں
سانس جو آپ ﷺ نے اس خاک کو دلوائے ہیں
آپ ﷺ کہہ دیں گے تو توّاب بھی کردے گا معاف
ہم گناہوں کے بڑے بوجھ اٹھا لائے ہیں
رکھ دیں سرکار ﷺ کمر پہ جو مری دستِ کرم
پھر بکھیرے ہی ضیاء اعضا مرے جائے ہیں
جو ہے سرکار ﷺ نے دلوایا ہمیں پاکستان
کیوں نہیں آپ ﷺ کے منشور کے یاں سائے ہیں
اپنے خطے کی کہاں آپ ﷺ سے حالت ہے چھپی
کیوں غریبوں پہ بڑے لوگ ستم ڈھائے ہیں
عظمتیں آپ ﷺ کی دنیا ہی کرے گی تسلیم
دل میں گھر آپ ﷺ کے فرمان کئے جائے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سرخرو ہو گا وہی آپ ﷺ سے الفت ہے جسے
مژدے اللہ نے قرآن میں فرمائے ہیں
جو وسیلہ ہے، شفاعت ہے، مقامِ محمود
رب نے سرکارﷺ کی خاطر ہی یہ بنوائے ہیں
بھول نہ پائے کوئی آپ کے سرکارﷺ اوصاف
اس لئے رب نے بھی مصحف میں یہ لکھوائے ہیں
اپنا ایمان کہ سرکارﷺ ہیں غمخوارِ جہاں
سر بلندی کے گھنے نسخے جو سمجھائے ہیں
التجا ہے کہ کریں اس کو بھی سرکارﷺ قبول
وہ سلام آپ ﷺ کو ساجدؔ نے جو بھجوائے ہیں

☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

دل میں سرکارﷺ کی الفت جو بسا رکھی ہے
جگہَ خالق کو بٹھانے کی بنا رکھی ہے

دے کے سرکارﷺ کو القابِ رؤف اور رحیم
رب نے بھی اتنی شراکت تو روا رکھی ہے

اپنے سرکارﷺ کے کرنا نہ مخالف گفتار
ہو گا ابتر یہ خبر رب نے سنا رکھی ہے

سب فنا ہو گا مگر رب تو رہے گا باقی
اپنے سنگ اس نے درودوں کی بقا رکھی ہے

ہو گئے ٹھیک بوصیریؒ تو لگے یوں کہنے
دستِ محبوبﷺ میں قدرت نے شفا رکھی ہے

اپنے سرکارﷺ منزّہ ہیں منزّہ ہی کریں
جب کہ ساجدؔ ہے بشر اس میں خطا رکھی ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

معراج النبی ﷺ

چل کے کعبہ سے وہاں عرشِ علا دیکھا ہے
باغِ ماوای کو تکا حرمِ دنیٰ دیکھا ہے
قابَ قوسین تلک حد تو مری سوچ کی ہے
رب کے محبوب ﷺ نے اس سے بھی وراء دیکھا ہے
جس تجلی سے جلا طور ہوئے موسیٰؑ بے ہوش
سر کی آنکھوں سے اسے خوب کھرا دیکھا ہے
جب ہی تقسیم کیئے جاتے ہیں جنت کو یہاں
کیونکہ سرکار ﷺ نے اشکوں کا صلہ دیکھا ہے
جونہی سرکار ﷺ نے کی بات گنہگاروں کی
بابِ رحمت کو تو فوراً ہی کھلا دیکھا ہے
رب کی درگاہ سے سوغات جو لائے ہیں حضور ﷺ
اس میں ذی فہم نے اپنا ہی بھلا دیکھا ہے
ان سا آئے گا کہاں اور کوئی اب ساؔجد
روبرو آپ ﷺ نے جب ربِ علا دیکھا ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

مرے حبیب ﷺ کا دیکھا ہے جس نے حسن وجمال
کہے بناں نہ رہا آپ ﷺ کی نہیں ہے مثال
مرے کریم ﷺ کے ابصار ہوں یا ہوں رخسار
حسین رب کی قسم سب کے سب بحدِ کمال
لبوں پہ حشر میں جس کے بھی ہو گا نامِ رسول ﷺ
کوئی بھی پوچھے اسے ہے بھلا یہ کس کی مجال
مہک کا کام ہے راحت سکون پہنچانا
جسے ہو اس سے الرجی ہے اس کا ذہنی خلال
مرے رسول ﷺ کی الفت تقاضائے ایمان
تبھی قبول عبادت ہے جب رہے یہ خیال
مرے حضور ﷺ تو رب کے بھی کچھ ہیں ایسے حبیب
کہیں جو آپ ﷺ تو ساجد بنے ہے سونا حلال

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

الفت جسے نہیں کوئی رسالت مآب ﷺ سے
اس کا نہیں ایمان ہی میرے حساب سے

کیوں نہ بیان عظمتیں کرتا حضور ﷺ کی
جس کی جڑی تھی آنکھ پھر ان ﷺ کے لعاب سے

آیا تھا کیسے لوٹ کر وہ عصر پر بھلا
پوچھو رسول ﷺ کے وزن تم آفتاب سے

انگلی کو جس طرف کیا اس ہو گیا
کھیلے مرے حضور ﷺ ہیں یوں ماہتاب سے

کرتا رہوں تعریف میں رب کے حبیب ﷺ کی
پائی یہی تعلیم ہے اُم الکتاب سے

یہ ہے کرم حضور ﷺ کا جو ٹل گئے نکیر
ساجدؔ نہ ہوتے مطمئن تیرے جواب سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جدھر جدھر ہی تکا آپ ﷺ کا ہی نور ملا
زمیں تا عرشِ بریں ذکرِ آنحضور ﷺ ملا

نبی ﷺ کے پیار میں ہے زندگی وگرنہ موت
الٰہی شکر کہ اتنا مجھے شعور ملا

نہ ہوتے آپ ﷺ تو ہوتے نہ آدمؑ و حواؑ
انہیں بھی آپ ﷺ کے صدقے میں ہے ظہور ملا

ہوا کرم ہے بڑا مجھ پہ با طفیلِ درود
مری کتاب میں ان کو نہیں قصور ملا

نہ دے سکا ہے مجھے لطف کوئی بھی لمحہ
جو نعت کہنے میں ساجدؔ کو ہے سرور ملا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

لبوں پہ جب مرے بھی نام آتا ہے محمدﷺ کا
تو پھر رحمت بھرا پیغام آتا ہے محمدﷺ کا
جبھی پڑھتا ہوں میں سرکار پر صلِّ علےٰ فوراً
شفاعت کا مجھے انعام آتا ہے محمدﷺ کا
پریشانی ہو محشر کی یا دنیاوی مسائل ہوں
وسیلہ ہر جگہ پر کام آتا ہے محمدﷺ کا
بدل جاتی ہے اپنی شام بھی صبحِ منور میں
جو لب پہ نام صبح و شام آتا ہے محمدﷺ کا
مرے سرکارﷺ کی ساجدؔ محافل جو سجاتا ہے
اسے ہی دراصل اکرام آتا ہے محمدﷺ کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

عوالم آپ ﷺ پہ صدقے مکینِ گنبدِ خضریٰ
سبھی قدسی بھی پڑھتے ہیں فلک پہ آپ ﷺ کا سہرا
ضیائے مصطفیٰ ﷺ سے چمک اٹھا ہے جہاں سارا
جدھر دیکھو محمد ﷺ ہی کا لگتا جائے ہے نعرہ
بڑھی کلمے کی جائے ہے زمانے بھر میں طغیانی
نہ آیا جس کے ہونٹوں پہ اسے ہو گی پریشانی
سدا سے آپ ﷺ کی ہستی سراپا رحمتوں والی
سبھی نبیوں سے رتبہ آپ ﷺ کو رب نے دیا عالی
شہد سا خلق شیریں گفتگو سرکار ﷺ نے پائی
کفر والوں کی قسمت آپ ﷺ نے دیکھو تھی بدلائی
مرے آقا ﷺ گلستانِ جہاں کی شمع نورانی
انہی ﷺ کے سر سجا ارض و سما کا تاجِ سلطانی
وہ جن کا آستاں ہے سجدہ گاہِ مہر و مہ کامل
وہ ہیں ساجدؔ جمالِ اوّلین و رونقِ محفل

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جہانِ رنگ و بو میں رنگ بکھرہ ہے محمدﷺ کا
زمیں سے عرشِ اعلیٰ تک ہی چرچا ہے محمدﷺ کا
وَرَفَعْنَا حقیقت ہے کرو تسلیم اے لوگو
کمالِ اوج پر اُڑتا پھریرا ہے محمدﷺ کا
سنو لوگو بنو مسلم اسی میں عقلمندی ہے
کہ محشر میں مسلماں پر ہی سایہ ہے محمدﷺ کا
تخیل میں یہ آتا ہے کیا لکھوں ثناء ان ﷺ کی
جو خود مدحت سرا ربِ تعالیٰ ہے محمدﷺ کا
سلام آتے ہیں مجھ پر عرشِ اعظم کے مکینوں کے
لبوں پر جب مرے بھی نام آتا ہے محمدﷺ کا
نہیں ہو گا خسارہ وار دوں گر جان و دل ان پر
کہ لوحِ دل پہ اپنی نام لکھا ہے محمدﷺ کا
رہے گاسود مند ساجدؔ جو دامن تھام لے ان ﷺ کا
کہ مرضی ہے وہی رب کی جو منشا ہے محمدﷺ کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جو غلامی میں رہے ان ﷺ کی وہی ہے آزاد
باغِ وحدت میں وہی بندہ رہے گا آباد
حج فضیلت کا عمل وعدہ نہیں بخشش کا
در پہ سرکار ﷺ کے جانے سے معافی ارشاد
دین، سرکار ﷺ کے قدموں سے لپٹنے کا ہے نام
گر نہ کچھ ایسا ہوا تب تو ہوا سب برباد
جس کا ایمان کہ سرکار ﷺ ہیں غمخوار و انیس
روزِ محشر بھی اسی کو ہی ملے گی امداد
اپنے سرکار ﷺ کی عظمت تو کھلے گی اس دن
کررہے ہوں گے نبی سب ہی جو ان ﷺ سے فریاد
شکر الحمد کہ ساجدؔ بھی ہے نوکر ان ﷺ کا
اور سرکار ﷺ کے نوکر تھے مرے سب اجداد

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جو کہ سرکارﷺ کی عظمت کا شناسا ہی نہیں
اس کا اسلام سے پھر کوئی بھی ناطہ ہی نہیں
جس کو غمخوارﷺ کے تذکار سے ملتی ہے خوشی
وہ گرفتار کسی رنج میں ہوتا ہی نہیں
جو بھی کعبہ میں گیا اور مدینے نہ گیا
رب قسم اس پہ ذرا لطفِ کبریا ہی نہیں
کیسے کر پائے گا پہچان لحد میں ان ﷺ کی
جو کبھی دل سے درود آپ ﷺ پہ پڑھتا ہی نہیں
سن لے جو چاہے کہ دارین کی پا جائے فلاح
راہِ سرکارﷺ بناں اور تو رستہ ہی نہیں
جب سے منگتا ہوں بنا آپ ﷺ کے دربار کا میں
تب سے ساجدؔ نے کسی بندے سے مانگا ہی نہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جو بھی سرکارِ عوالم ﷺ سے محبت نہ کرے
ہو نہیں سکتا کہ رب اس سے بھی نفرت نہ کرے
کیسے جنت میں بھلا شخص وہ جا پائے گا
شہرِ سرکار ﷺ میں جانے کی جو نیت نہ کرے
رب کی سنت کا مخالف ہو، بُرا شخص ہے وہ
فخرِ آدمؑ کی مسلمان جو مدحت نہ کرے
اس کے حصے میں ضلالت ہی ضلالت ہو گی
رب کے محبوبِ مکرم ﷺ کی جو عزت نہ کرے
جن کو ناموسِ رسالت کا نہیں کچھ بھی خیال
ان کی ساجدؔ پہ ہے واجب کہ رفاقت نہ کرے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

اپنے دلبر کے بناں دل ہے کہ لگتا ہی نہیں
دیکھ لیں اب تو کسی طور سنبھلتا ہی نہیں
پھریہ سوچوں ہے اس کیف میں اک کیف و سرور
پا گیا دید جو دل یوں تو تڑپتا ہی نہیں
کہتے عشاق ہیں اک بار جھلک جس کو ملے
پھر تو محبوب ﷺ کی چوکھٹ سے وہ ہلتا ہی نہیں
کرنیں سورج کی اگر پڑتیں تو سایہ بنتا
وہ مقابل تو کبھی آپ ﷺ کے آتا ہی نہیں
جب تلک آپ ﷺ کی سائل پہ نہ ہو نظرِ کرم
بابِ رحمت بھی الٰہی کا تو کھلتا ہی نہیں
اپنے محبوب ﷺ کا خلاق کو اتنا ہے لحاظ
ان ﷺ کی منشا کے مخالف وہ تو کرتا ہی نہیں
ان ﷺ کی تخییل بھی رحمت کی ردا ہے ساجدؔ
کیونکہ ابلیس وہاں پھر تو پھڑکتا ہی نہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سب کا سب حسن ہے سرکارﷺ عوالم کو ملا
پھر اسی حسن سے مخلوق میں تقسیم ہوا
بس نہیں حسن ہی بلکہ ہے ملی خیرِ کثیر
دینا جنت بھی بھلا آپ ﷺ کو مشکل ہے کیا
جینے مرنے کا سبق جا کے تو شبیرؓ سے سیکھ
ابنِ حیدرؓ کو ہی رب نے یہ خزانہ ہے دیا
اس کو محتاجی نہیں رہتی یہاں اور وہاں
بن گیا طاہرہ سیدہؓ کے جو باباﷺ کا گدا
ہے سجی ازل بھی ان ﷺ سے ہی ابد کی رونق
ان کی تعریف میں ساجدؔ ہے مگن ارض و سما

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

یہ دنیا خار ہی ہوتی اگر سرکارﷺ نہ ہوتے
سبھی گرتے جہنم میں اگر غمخوارﷺ نہ ہوتے

محبت رحمۃ اللعالمیں ﷺ کی ہو اگر دل میں
تو رستے خلد کے ہم پر کبھی دشوار نہ ہوتے

کیا بنتا گنہگاروں کا محشر میں ارے لوگو
نبی ﷺ کی رحمتوں کے گر لگے انبار نہ ہوتے

اگر سرکارﷺ کے نقشِ قدم کی پیروی کرتے
مسلماں پھر زمانے میں کبھی بھی خوار نہ ہوتے

کیا اسلام کا بنتا کیا ہوتا کوئی مسلم
اگر شبیرؓ سے کاری کبھی ہتھیار نہ ہوتے

نبی ﷺ کا نور اے ساجدؔ نہ گر بٹتا زمانے میں
تو شمس و قمر بھی بے شک کبھی ضوبار نہ ہوتے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

بنائے نبوت مرے مصطفیٰ ﷺ ہیں
جمیع انبیاء کے وہی پیشوا ہیں

کسی کو کسی پہ فضیلت ہے بخشی
مگر مجتبیٰ ﷺ کو زیارت ہے بخشی
مراتب میں آقا ﷺ وراء الواراء ہیں
جمیع انبیاء کے وہی پیشوا ہیں

تبسم سے ان ﷺ کے ملی یہ گواہی
جھلکتا ہے ان ﷺ میں جمالِ الٰہی
کہوں گا وہی پَرتوِ کبریا ہیں
جمیع انبیاء کے وہی پیشوا ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اطاعت ہے رب کی تو لازم سبھی پہ
مگر خود پڑھے وہ درود اس نبی ﷺ پہ
بتانا ہے مشکل کہ آقا ﷺ کیا ہیں
جمیع انبیاء کے وہی پیشوا ہیں

رہا ڈھونڈتا میں ملا نہ کہیں وہ
مدینے کا بے شک ہے نکلا مکیں وہ
محمد ﷺ ہی رب کا اے ساجدؔ پتہ ہیں
جمیع انبیاء کے وہی پیشوا ہیں

☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

یقیناً وہی بخت بیدار ہو گا
نبی ﷺ کا جسے ایک دیدار ہو گا

رہے منتظر بس اسی ہی کی جنت
گدا جو بھی دربارِ غمخوار ہو گا

اسی کے مقدر میں لوح و قلم بھی
نبی ﷺ کا جو نوکر وفادار ہو گا

تقیّن جسے آپ ﷺ کی سروری پہ
وہی تو شفاعت کا حقدار ہو گا

تھمائیں نبی ﷺ جو لڑائی میں لکڑی
وہ لکڑی کا ٹکڑا بھی تلوار ہو گا

فضیلت بتاؤ کیا ہو گی اس کی
نبی ﷺ کے جو کندھوں کا اسوار ہو گا

جو عشقِ نبی ﷺ میں ہو بیمار ساجدؔ
کبھی عمر بھر نہ وہ بیمار ہو گا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ان ﷺ کی رحمت کے طلب گار زمانے ہوں گے
گونجتے حشر میں احمدﷺ کے ترانے ہوں گے
گر ہو چاہت کہ تو محشر میں سراہا جائے
ان ﷺ کے میلاد پہ گھر آج سجانے ہوں گے
کیسے جائے گا جہنم میں کوئی ان ﷺ کا غلام
جب کھلے آپ ﷺ کی رحمت کے خزانے ہوں گے
جس کو ناموسِ رسالت کا نہیں کچھ بھی لحاظ
اس کے پھر ہاویہ نگری میں ٹھکانے ہوں گے
ان پہ محشر میں فرشتے بھی کریں گل پاشی
جو بھی سرکارِ عوالم ﷺ کے دیوانے ہوں گے
جو پڑھے نعتِ نبی ﷺ خواہ وہ خوابوں میں پڑھے
اس کی بخشش کے یقیناً یہ بہانے ہوں گے
رتبہ سرکارﷺ کا تجھ پر بھی عیاں ہو ساؔجد
دل کی آنکھوں پہ پڑے پردے ہٹانے ہوں گے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

انہیں ﷺ مسکراتا دیکھا تو گلوں نے کھلنا سیکھا
دیا حکم جب نبی ﷺ نے تو شجر نے چلنا سیکھا

جاگے نصیب اس کے کیا جب نبی ﷺ اشارہ
باتیں فصاحتوں سے پتھر نے کرنا سیکھا

حکمِ نبی ﷺ پہ واپس لازم پلٹنا ہو گا
تب سے سنبھل کے سورج نے ڈھلنا سیکھا

جیسا کہیں کہ ہو جا ویسا ہی وہ ہو جائے
لکڑی کو دیکھو جس نے شمع تھا بننا سیکھا

سیکھا کسی نے کِھلنا ساؔجد کسی نے چلنا
بن جائے ڈھال جو وہ مکڑی نے بُننا سیکھا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

ان ﷺ کے دربار میں کچھ عجب نظارے ہوں گے
سسکیاں بھرتے ہوئے عشق کے مارے ہوں گے
لب نہ ہل پائیں صرف آنکھ سوالی ہو گی
جن سے اشکوں کے ابلتے ہوئے دھارے ہوں گے
سر خمیدہ کئے پھیلائے ہوئے دامن کو
کئی گنہگار پڑے ان ﷺ کے دوارے ہوں گے
جو پہنچ جائیں محبت سے نبی ﷺ کے در پر
ان کو دیکھو گے کہ فردوس میں سارے ہوں گے
کیسے ہٹ پائے گی ساجدؔ جی غلاموں سے نظر
ان کے رخ اتنے وہاں نکھرے نکھارے ہوں گے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

مرے حضورﷺ کے انوار سے قمر روشن
انہی کے ذکر سے ہوتا چلا ہے گھر روشن
لیا جو نام اذاں میں نبیﷺ کا وقتِ سحر
اسی ہی نام کے صدقے ہوئی سحر روشن
دُھلے گی آنکھ ملیں گر حضورﷺ کے درشن
رہے گی دور جہل اور ہو نظر روشن
چلو چراغ درودوں کے ساتھ لے کے چلو
طلب ہو رکھنا تجھے لحد کو اگر روشن
رہو حضورﷺ کی ساجدؔ جو نعت سے پیوست
رہے گا تا بقیامت ترا سفر روشن

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہوئی حضورﷺ کی آمد پہ ہر گھڑی روشن
رہی نہ رات ہوئی رات بھی بڑی روشن

جڑے جو آپ ﷺ سے کیسے رہے اندھیروں میں
کہ ان ﷺ کے لمس سے ہو جائے ہے چھڑی روشن

پروئے ایسے ہیں موتی نبی ﷺ نے چن چن کے
رہے گی بعدِ قیامت بھی یہ لڑی روشن

بلا میں پسر منیٰ میں نبی ﷺ کے آباء نے
دئے دروس وہ جن کی کڑی کڑی روشن

نکلتی اس سے بھی رہتی ہی روشنی ساجدؔ
نگاہ آپ ﷺ کی جس پر بھی ہو پڑی روشن

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مرا شعور جو سمجھا یہی تو سمجھا ہے
دیا ہے رب نے ہمیں پر نبی ﷺ کا صدقہ ہے
پڑھے درود جو پائے گا رحمتیں رب سے
اصل میں وہ تو نبی ﷺ کے ہی در کا منگتا ہے
یہ کائنات بنی جب حضور ﷺ کے صدقے
تبھی تو فوقِ عوالم انہی ﷺ کا رتبہ ہے
کرے گا ذکر نبی ﷺ جو بھی جس تناسب سے
اُسی حساب سے قد دو جہاں میں بڑھتا ہے
طفیل ان ﷺ کے ہی ساجدؔ دعائیں ہوں مقبول
بنے جو وجہِ سکوں وہ نبی ﷺ کا اُسوہ ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

جس کی بھی جان عارفِ قرآن ہو گئی
اس کو رسولِ پاک ﷺ کی پہچان ہو گئی
جو بھی نبی ﷺ کے حُسن کا دیدار پا گیا
بخشش اسی کے واسطے آسان ہو گئی
وہ جان جان لو بنے دھڑکن قلوب کی
جو بھی نبی ﷺ کی آن پر قربان ہو گئی
نعتِ نبی ﷺ جس نے نہیں پائی قرآن میں
سمجھو کہ اس کی آنکھ ہی ویران ہو گئی
ان کا غلام ہو گیا دکھ دور ہو گئے
مجھ پہ بھی ان ﷺ کی بارشِ فیضان ہو گئی
لکھتا ہوں نعت آپ ﷺ کی میرا نہیں کمال
ساجدؔ پہ ہے یہ رحمتِ رحمٰن ہو گئی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

میرے نبی ﷺ کی ہو گئی تشریف آوری
ہر سمت رحمتوں کی ہوا ہے چلی ہوئی
آنے سے آپ ﷺ کے ہوئی بے کس کی آبرو
جینے کی رہ پہ زندگی پھر بے دھڑک چلی
پرچم رسولِ پاک ﷺ کا لہرا دیا گیا
عظمت دلوں میں ڈال دی رب نے حبیب ﷺ کی
رحمت ہے عالمین کی میرے نبی ﷺ کی ذات
مل جائے گی نجات جو انگلی ذرا ہلی
سن لو اسی کے صحن میں جلتے ہیں قمقمے
جس کو پیارے جان سے ہوں گے مرے نبی ﷺ
ساجدؔ سنا خبر اسے بے حد ثواب کی
آمد پہ آپ ﷺ کی جسے بے حد ہوئی خوشی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

اپنے سرکارﷺ کی عظمت کو حجر مانتے ہیں
آپ ﷺ بلوائیں تو احکام شجر مانتے ہیں
ہوں جو قربت میں وہی مانیں گے ایسا بھی نہیں
ان ﷺ کے ارشاد تو خورشید و قمر مانتے ہیں
جس تھے انداز میں سرکارﷺ چلے سدرہ سے
تب سے جبریلؑ اسے نبوی نگر مانتے ہیں
آپ ﷺ سردار ہیں تم ان ﷺ کے غلاموں کی سنو
جن کے احکام یقیناً ہی بحر مانتے ہیں
مانگتے عمر جو دونوں ہی تو مل جاتے ضرور
ان ﷺ کے الفاظ میں ہم اتنا اثر مانتے ہیں
کس کو مرنا ہے کہاں بدر میں فرمان کیا
علمِ غیوب کی سب اس کو خبر مانتے ہیں
بیٹھے ساؔجد ہوں یہاں دیکھ لیں لوحِ محفوظ
رب کے محبوب ﷺ کی ہم ایسی نظر مانتے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

تجھ پہ کھل جائے گا سرکارﷺ کا تب حسن و جمال
ان ﷺ کے بارے میں نکیروں نے کئے جونہی سوال
کم پڑھا آج یہاں ان پہ اگر صلِّ علیٰ
ہو گا محشر میں تجھے حد سے فزوں اس کا ملال
جس نے جانا نہ انہیں ﷺ جان سے اپنی جو عزیز
ہو نہیں سکتا کہ اس شخص پہ آئے نہ زوال
چشمے پوروں سے بہا دینا انہیں کیا مشکل
رب کے محبوب ﷺ کے ایسے تو ہیں انگنت کمال
جو غلامی میں رہے آپ ﷺ کی تا وقتِ رَحِل
اس کو جنت سے کوئی روکے بھلا کس کی مجال
دے گیا سبق بوصیریؒ کا قصیدہ ہے مجھے
اپنے غمخوارﷺ تو ساجدؔ کو بھی کر دیں گے نہال

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

دنیا والے تو سمجھتے ہیں کہ دولت اچھی
پر غلاموں کو لگے آپ ﷺ کی نسبت اچھی
جو بھی گندہ ہے وہ گندی ہی کرے گا گفتار
بد دعا کیوں وہ کریں جن کی ہو فطرت اچھی
جس نے لوں لوں میں بسائی ہے نبی ﷺ کی الفت
پھر سمجھ لو کہ اسی کی ہے عبادت اچھی
اپنے غمخوار ﷺ کے دیدار سے ملتی ہے نجات
ان ﷺ سے پھر کس کی بھلا ہو گی زیارت اچھی
ہیں بہت قاریٔ قرآن مگر لختِ علیؓ
ان سی ہو پائے گی پھر کس سے تلاوت اچھی
کیا ضرورت ہے کہ امراء سے ملو تم ساجدؔ
ہے غلامانِ محمد ﷺ کی رفاقت اچھی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ

کیوں نہ گونجے گا زمانے میں ترانہ ان ﷺ کا
رب جو کہتا ہے کیا ذکر رفعنا ان ﷺ کا
آیۂ عہد میں اس بات کی بین ہے دلیل
لے کے ارواح سے تا ابد زمانہ ان ﷺ کا
جو مدینے میں گئے لے کے مگر حُبِ رسول ﷺ
رب نے جنت میں بنایا ہے ٹھکانہ ان کا
جب غضبناک وہ ہو گا تو فترضیٰ کی طفیل
ہو چکا سہل ہے خالق کو منانا ان ﷺ کا
تم مسلمان مگر کیسی ہے الفت تیری
سہہ نہ پایا تھا ہجر جبکہ حنانہ ان ﷺ کا
جو بھی مانگو گے اے ساؔجد وہ تمہیں دیں گے حضورﷺ
ختم ہو گا نہ کبھی سن لو خزانہ ان ﷺ کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کرے قبول مرا رب اگر دعا میری
کروں گا عرض نبی ﷺ سے لگن بڑھا میری
کوئی طبیب ہی کیسے کرے گا میرا علاج
نبی ﷺ کی دید ہی ٹھہری ہے جب دوا میری
مرے سلام کا بھیجیں اگر حضور ﷺ جواب
سند یہ ہو گی کہ پوچھے گا رب رضا میری
کریں حضور ﷺ کے بارے نکیر جونہی سوال
پڑھوں گا نعت کریں گے وہ تب حیا میری
نبی ﷺ شفیق ہیں امت پہ انتہا کے رحیم ﷺ
امید ہے کہ چھپا لیں گے ہر خطا میری
بناں حساب کے ساجدؔ بھی پا سکے فردوس
نبی ﷺ کے شہر میں آئی اگر قضا میری

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سلام

سلام ان ﷺ پر جو جانِ رحمت و شمع ہدایت ہیں
سلام ان ﷺ پر جو نورِ وحدت و نورِ لطافت ہیں
سلام ان ﷺ پر جو فرش و عرش کی رونق ہیں زینت ہیں
سلام ان ﷺ پر جو فخرِ آدم و فقراء کی ثروت ہیں
سلام ان ﷺ پر کہ جن کے سر رہا سہرا شفاعت کا
سلام ان ﷺ پر ہوا جن پر قطع رتبہ رسالت کا
سلام ان ﷺ پر جو رب کی نعمتیں تقسیم کرتے ہیں
سلام ان ﷺ پر کہ کلمہ آپ کا اشجار پڑھتے ہیں
سلام ان ﷺ پر جنہیں انسانیت کی اوج ہے حاصل
سلام ان ﷺ پر ادھر جو خالقِ کل میں بھی ہیں واصل
سلام ان ﷺ پر جنہیں یکتا کیا رب نے زمانوں میں
سلام ان ﷺ پر تصرف ہے جنہیں رب کے خزانوں میں
سلام ان ﷺ پر جنہیں کئی جانور دل کی سناتے ہیں
شجر جن کے بلاوے پہ چلے قدموں میں آتے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سلام ان ﷺ پر کہ جن کا چاند نے بھی تھا کہا مانا
پلٹ کر جن کے کہنے پر پڑا خورشید کو آنا
سلام ان ﷺ پر کہ جن کی عرش پہ رب نے ضیافت کی
سلام ان ﷺ پر وہاں بھی سوچ میں بخشش تھی امت کی
سلام ان ﷺ پر جو بھوکے رہ کے اوروں کو کھلاتے تھے
سلام ان ﷺ پر جو امت کے لئے آنسو بہاتے تھے
سلام ان ﷺ پر کہا جن کو قیام الیّل کم کر دیں
سوالی جو بھی دروازے پہ آئیں جھولیاں بھر دیں
سلام ان ﷺ پر رضا جن کی یقیناً ہے رضا رب کی
سنو بردو اسی میں ہے چھپی بے شک نجا سب کی
سلام ان ﷺ پر جنہوں نے لخت جابرؓ کے کئے زندہ
سلام ان ﷺ پر کیا رب نے ہے جن کا نام تابندہ
سلام ان ﷺ پر سبق پڑھا گئے جو جینے مرنے کے
سلام ان ﷺ پر جو گُر سکھلا گئے انسان بننے کے
سلام ان ﷺ پر جلی سب گٹھلیاں یک دم اُگا ڈالیں
سلام ان ﷺ پر کہ نہریں پاک پوروں سے بہا ڈالیں
زمین و آسماں جن سے سبھی کہسار ڈرتے تھے
سلام ان ﷺ پر تلاوت سے دلوں کو پاک کرتے تھے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سلام ان ﷺ پر کہا خلق، عظیم، جن کو قرآں نے
سلام ان ﷺ پر جنہیں غمخوار پایا ہر ہی انساں نے
سلام ان ﷺ پر کہیں سب حشر میں جن کو امام اپنا
ہے اس کی خوش نصیبی وہ جسے کہہ دیں غلام اپنا
سلام اس وقت پر جب رحمۃ اللعالمیں ﷺ آئے
انہی ﷺ کی رحمتوں کے عالمیں پہ چھا گئے سائے
سلام ان ﷺ پر جو محمود و مکرم اور احمدﷺ ہیں
سلام ان ﷺ پر جو محشر میں بھی رحمت ہیں محمدﷺ ہیں
سلام ان ﷺ پر کہ جن کے نور کا ہر سو اجالا ہے
سلام ان ﷺ پر حزیں ساجدؔ کو جنہوں نے سنبھالا ہے

☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سلام

اَلـلّٰھُـمَّ صَـلِّ عَـلٰـے سیِّـدِنَـا مُـحَـمَّـدٍ
اَلـلّٰھُـمَّ صَـلِّ عَـلٰـے سیِّـدِنَـا مُـحَـمَّـدٍ
اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ نے جو کیا فرمان ہے
اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ بنا قرآن ہے
اَلـلّٰھُـمَّ صَـلِّ عَـلٰـے سیِّـدِنَـا مُـحَـمَّـدٍ
در پہ ان ﷺ کے جو گیا لے کر گناہوں کے پہاڑ
بخش دے گا رب اسے رب کا بھی یہ اعلان ہے
اَلـلّٰھُـمَّ صَـلِّ عَـلٰـے سیِّـدِنَـا مُـحَـمَّـدٍ
رب نے آقا ﷺ کو بنایا ہے شفیعِ عاصیاں
پر شفاعت ہے اُسے جس کا ہی یہ ایمان ہے
اَلـلّٰھُـمَّ صَـلِّ عَـلٰـے سیِّـدِنَـا مُـحَـمَّـدٍ
جس نے ان ﷺ کو ہے نہیں دیکھا نشانی وہ سنے
مہک کے سنگ روشنی بس ان ﷺ کی یہ پہچان ہے
اَلـلّٰھُـمَّ صَـلِّ عَـلٰـے سیِّـدِنَـا مُـحَـمَّـدٍ
ہر نبی ﷺ کر کے گیا ساؔجد بہت سی کوششیں
آپ ﷺ نے تعبیر کی تو پھر ملا رحمٰن ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سلام

صَـلِّ عَـلٰـی نَبِیِّـنَـا صَـلِّ عَـلٰـی مُـحَـمَّـدٍ
صَـلِّ عَـلٰـی شَـفِیْـعِـنَـا صَـلِّ عَـلٰـی مُـحَـمَّـدٍ
عشقِ رسول پاک ہے میرے لئے تو زندگی
یہ نہ اگر کسی میں ہو تو کچھ بھی نہیں ہے بندگی
صَـلِّ عَـلٰـی نَبِیِّـنَـا صَـلِّ عَـلٰـی مُـحَـمَّـدٍ
کہتا ہے رب درود بھیج اس کے نبی ﷺ کی ذات پر
تجھ کو نجات مل سکے شاید اسی ہی بات پر
صَـلِّ عَـلٰـی نَبِیِّـنَـا صَـلِّ عَـلٰـی مُـحَـمَّـدٍ
سونے میں بدل دوں اُحد رب نے کہا ہے کیا خیال
اربوں درود آپ ﷺ پر امت کا بس کیا سوال
صَـلِّ عَـلٰـی نَبِیِّـنَـا صَـلِّ عَـلٰـی مُـحَـمَّـدٍ
مشکل گزرنا ہو گیا اس کی تھا جب بساط سے
آیا درود لے گیا اس پار پل صراط سے
صَـلِّ عَـلٰـی نَبِیِّـنَـا صَـلِّ عَـلٰـی مُـحَـمَّـدٍ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رب بھی کریم اور ہیں رب کے حبیب ﷺ بھی کریم
ہو کر یتیم کام ہے ان ﷺ کا تو پالنا یتیم
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
بھیجے گا جو حضور ﷺ پہ شوق و نیاز سے درود
اس کا سمجھ لو ہو گیا باغِ نعیم میں ورود
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
بھیجے درود جو پیار سے تو سنتے ہیں آپ خود حضور ﷺ
چاہے پڑھے قریب سے چاہے ہو سدرہ سے بھی دور
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
ہو گی طلب نہ حشر میں اس کو کسی بھی سائے کی
جس پہ تنی گئی وہاں ساؔجد ردائے سروری ﷺ
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سلام

یا رسول اللہ ﷺ مدینے کے نظاروں کو سلام
ہے عدم جس پر خزاں اس کی بہاروں کو سلام
جن گلی کوچوں نے چوما آپ ﷺ کے نعلین کو
اس مقدس شہر کے گلیوں بازاروں کو سلام
والہانہ جو محبت فخرِ عالم ﷺ سے کریں
ہر شجر اور اُحد کے ان کوہساروں کو سلام
چاند کے ٹکڑے ہوئے اور لوٹ آیا آفتاب
روح پرور حکمِ سرورﷺ کے اشاروں کو سلام
جو نچھاور آپ ﷺ پہ ہونے کو رہتے کمر بند
ان بہادر شاہ سواروں جاں نثاروں کو سلام
پیش کر کے زندگانی دین زندہ کر گئے
پیش ساؔجد کا ہے ایسے غمگساروں کو سلام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مناقب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شانِ حضرت ابوبکر صدیقؓ

مرے حضورﷺ کے محسن سے یار ہیں صدیقؓ
نبی ﷺ کے دین کی بیشک بہار ہیں صدیقؓ

نبی ﷺ کے چین کی خاطر اُٹھائیں خود تکلیف
رسولِ پاک ﷺ کے وہ جاں نثار ہیں صدیقؓ

پڑی تھیں مشکلیں دینِ رسول ﷺ پہ جب بھی
بنے رکاوٹوں کی تب دیوار ہیں صدیقؓ

کہا صحابی انہیں رب نے اپنے قرآں میں
نبی ﷺ سے حُب کا یقیناً معیار ہیں صدیقؓ

ملا خطابِ صدیقی رسولِ اکرم ﷺ سے
میدانِ عشق کے اک شہسوار ہیں صدیقؓ

رسولِ پاک ﷺ نے پردہ کیا تو ان ﷺ کے بعد
سنی غریب کی جس نے پکار ہیں صدیقؓ

بڑھی شمول سے جن کے ہے زینتِ اسلام
بلا شبہ وہ ساجدؔ سنگار ہیں صدیقؓ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شانِ حضرت عمرِ فاروقؓ

رب کی درگاہ میں سرکارﷺ کا میلان ہوا
ابنِ خطاب تھا یوں رب نے ہمیں دان کیا
جن کے آنے سے ملی دینِ نبیﷺ کو طاقت
یوں عبادت کا حرم پاک میں فرمان ہوا
رب کی رحمت کا ذرا عمرؓ پہ اندازہ کرو
ان کی خواہش پہ کئی امر میں قرآن ملا
ہو جہاں عمرؓ تو مانے نہ نبیﷺ کو جو حَکَم
سمجھو پھر اس نے بہت اپنا ہی نقصان کیا
دیکھے ملبوس پھٹے اور سواری پہ غلام
فوری اقصیٰ ہی دیا رتبہ جو پہچان لیا
اتنے ہمدرد تھے غمخوار تھے امت کے لئے
بچے بچے کے وظیفے کا ہی اعلان کیا
ابنِ خطاب نے دنیا کو بتائے وہ اصول
جس نے اپنایا انہیں آج ہے پروان چڑھا
نورِ فاروقؓ سے روشن ہے کہ اک دنیا ہے
ایسا نورانی ہے ساؔجد انہیں ایمان ملا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شانِ حضرت عثمان غنیؓ

اتنے معیار کے عثمانؓ نے کر ڈالے ہیں کام
لوحِ توقیر پہ تحریر ہوا آپؓ کا نام
ان کی قسمت کہ ملا رتبہ انہیں ذوالنّورین
ابنِ عفان نے پائے ہیں کیا اعلیٰ مقام
سن لو عثمانؓ نے دو بار خریدی جنت
رب نے عثمانؓ کو بھیجے ہیں کئی بار سلام
سب شہیدوں کی گواہی کو تو آئے گی زمین
پر ہے عثمانؓ کا شاہد تو بنا رب کا کلام
کوئی موسیٰؑ کا کوئی عیسیٰؑ کا جنت میں رفیق
پر ملا ساتھی سرکارﷺ کا ان کو انعام
ابنِ عفان کے ساجدؔ تو کیا گنوائے
دینِ اسلام کی خدمت میں بڑے ان کے ہیں کام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شانِ حضرت علیؓ

یا علیؓ مشکل کشا مشکل کشائی کیجئے
اس حزیں ساجدؔ سے مولیٰ پھر بھلائی کیجئے

سرخرو خیبر میں جیسے تھا کیا اسلام کو
کشتیٔ اسلام کی پھر ناخدائی کیجئے

جس طرح شیبہ و عتبہ کا صفایا تھا کیا
ویسے اب کے مرحبوں کی بھی صفائی کیجئے

جن کی الفت سے ملے جنت سنو لوگو ذرا
بغض رکھ کے کیوں جہنم کی کمائی کیجئے

میرے مولیٰ ﷺ جس کے مولیٰ اس کے مولیٰ ہیں علیؓ
رب بھی مل جائے گا ان تک تو رسائی کیجئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شانِ حضرت علیؓ

نبی ﷺ کے گلشن کا پھول ہیں وہ گواہ جن کی کلی کلی ہے
مہک جو ان میں ہے رب نے پائی اسی کی خوشبوگلی گلی ہے

سنے جو نام ان کا اب بھی خیبر تو خوف سے اب بھی کانپتا ہے
بہادری ہے نشان جن کا کہ نام ان کا علیؓ علیؓ ہے

رُخِ علیؓ کو تو دیکھنا بھی عبادتوں میں شمار ہو گا
نہیں جو کرتا ادب علیؓ کا اسی کی قسمت بھنی جلی ہے

کہاں سے لاؤ گے ان سا ساؔجد علوم میں یا سخاوتوں میں
وہ چین ہیں ہر ولی کے دل کا کہے ہے رب بھی علیؓ ولی ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

در شانِ سیّدہ بی بی فاطمہؑ

پہلے ادب سے بھیجتا سیّدہ پہ ہوں سلام
اشکوں کی روشنائی سے لکھتا ہوں ان کا نام
پائی بڑی ہی شان ہے سیّدہ بتولؑ نے
اٹھ کر ہی کی تعظیم ہے جن کی رسول ﷺ نے
پردہ قلم پہ ڈال کر بی بی کی بات کر
آمد کا نقشہ حشر میں یہ بھی حدیث پڑھ
پردے کی وہ مثال ہیں معصومہ طاہرہؑ
جن کا تو ایک بال بھی سورج نہ تک سکا
ہیں مادرِ سادات بھی آقا ﷺ کے دل کا چین
فرزند جن کے ارجمند کریمین سیّدین
رتبہ بھلا ہو کس طرح بی بی بتولؑ سا
بابا ہیں کیونکہ آپ کے نبیوں کے پیشوا
اوّل تمام ماؤں میں اوّل بنات میں
بابا ہیں رحمت آپ کے سب کائنات میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ان سی ہے کس کی گود کہ جس کے ہوں تذکرے
امت کو دو پہاڑ ہیں جرأت کے جو دیۓ
نافع ہے بی بی زاہدہؑ کا کرنا احترام
سیّدہ جنان کا ملا کیونکہ انہیں مقام
بے حد و بے حساب ہیں کوثر کی عظمتیں
ابتر ہے رکھے آپ کے بارے جو نفرتیں
جس کو سہارا بنتِ غمخوار مل گیا
کر لو یقین خلد میں گھر اس نے پا لیا
لکھوں انہیں میں زاہدہؑ، زہرہؑ یا عابدہؑ
رتبہ حدودِ وہم سے ساؔجد وراء وراء

☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منقبت امام حسینؓ

نیزے پہ جب وہ قاریٔ قرآن ہو گئے
دینِ نبی ﷺ پہ شاہؓ کے احسان ہو گئے

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے کہ مجھ سے حسینؓ ہیں
یوں جانِ کائنات کی وہ جان ہو گئے

عظمت سرِ حسینؓ کی نیزے پہ دیکھ کر
شہداء کی زندگانی کے ایقان ہو گئے

بجتے رہیں گے حشر تک نعرے حسینؓ کے
چالے یزیدیوں کے تو ویران ہو گئے

بھیجیں درود پاک جو آلِ رسول ﷺ پر
جنت میں ان کے داخلے آسان ہو گئے

جب کھینچ لایا دشمنِ دیں دین دھوپ میں
سادات کے سپوت سائبان ہو گئے

کرتے ہیں احترام جو حضرت حسینؓ کا
ساجدؔ وہ آدمی تھے پھر انسان ہو گئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منقبت امام عالی مقامؑ

کربل کو شاہِ کربلا کیسا سجا گئے
بہتر (72) چراغ خون کے اس میں جلا گئے
دینِ نبی ﷺ پہ وار کے اصغر معصوم کو
کہتے ہیں دیکھ لو کہ ہم سب کچھ لٹا گئے
روتا کسی کے واسطے فلکی نہیں کوئی
اصغر سے شیر خوار پر ان کو رُلا گئے
جاتا ہے جائے سر مگر جھکنا نہ تم کبھی
کربل میں لختِ فاطمہؑ کر کے دکھا گئے
طاقت بڑی تھی پاس پر پھر بھی رہے خموش
ابنِ رسول ﷺ صبر کی کر انتہا گئے
کہہ لو حسینؑ جرأت و شجاعت، بہادری
یہ سب انہی کے نام ہیں باور کرا گئے
زندہ رہے گی زندگی زندہ رہے گا نام
کرِ لے تو یاد سبق جو مولیٰ پڑھا گئے
ساجدؔ یہ کربلا تو ہے کرب و بلا کا نام
اس کربلا میں دین کا وہ کر بھلا گئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منقبت امام عالی مقامؑ

نہیں کوئی حسینؑ سا حسینؑ کو سلام ہے
کہ دینِ حق بچا لیا حسینؑ کو سلام ہے
ہوئے ظلوم بے بہا مرے نبی کی آل ﷺ پر
صبر کی ہیں انتہا حسینؑ کو سلام ہے
رو رہا تھا عزرائیلؑ سوچ میں تھا کیا کرے
بن کہے نہ رہ سکا حسینؑ کو سلام ہے
سب دیئے خرید کر بجھا دئے یزید نے
بجھ سکا نہ جو دیا حسینؑ کو سلام ہے
باشعور بھیجتا ہے لعنتیں یزید پر
غیر بھی ہے کہہ رہا حسینؑ کو سلام ہے
قبر کا یزید کی نہیں ہے علم ساجدا
بھول کون پائے گا حسینؑ کو سلام ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

در شانِ شہدائے کربلا

ہر ایک جان کے محسن ہیں کربلا والے
چراغِ عشق کے روغن ہیں کربلا والے
علیؑ کا نام علامت بہادری کی بنا
اسی صفت سے مزین ہیں کربلا والے
دیارِ عشق کے راہی کیا ہے علم تجھے
کہ اس نگر کے مقنن ہیں کربلا والے
اگر تو حُر کی طرح لوٹ کے اِدھر آئے
تری نجات کے ضامن ہیں کربلا والے
کرے جو بات مخالف اسے کہوں گا سنے
رسولِ پاک ﷺ کا گلشن ہیں کربلا والے
سنائی دے گی اذاں جن کی حشر تک ساجدؔ
بلاشبہ وہ مؤذن ہیں کربلا والے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منقبت امام حسینؑ

لے گئے اوج پہ اک سجدے سے تقدیر حسینؑ
ہر طرف اب بھی کئے جاتے ہیں تسخیر حسینؑ

رب کے انوار سے تجسیمِ رسولِ انورﷺ
نور کے نور سے ماخوذ ہیں تنویر حسینؑ

کیفِ ایمان کیا، حق ہے کیا، صبر کیا
پوری والعصر کی سورت کی ہیں تفسیر حسینؑ

دینِ اسلام مٹانے کے ہے درپے باطل
پر ہے لرزاں کہ نکل آئے نہ شمشیر حسینؑ

کس کو معلوم کہ مقتول رہے گا فاتح
ماورا سوچ سے کر ڈالی وہ تدبیر حسینؑ

گدلا گدلا سا ہوا جاتا تھا جب دیں ساجدؔ
ڈال کر خونِ طہر، کیسی کی تطہیر حسینؑ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منقبت امام حسینؑ

شروع زمانہ ہوا تب سے بدقسمتی کا
نہ یاد رکھا جو فرماں حسینؑ منّی کا

دیا حسینؑ کو رب نے بہت بلند مقام
خیال ایسا جو رکھا تھا رب کی مرضی کا

شعائرالله کی تقدیس کو کیا پامال
نہ تھا شعور یزیدوں کو حق پرستی کا

نہ کٹتی جڑ ہی یزیدی نہ جاتی اس کی شہی
بھرا وہ کرتا جو دم شاہ کی غلامی کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منقبت امام حسینؑ

محسن ہیں وہ انساں کے، سید ہیں جو کربل کے
نگہبان ہیں ایماں کے سید ہیں جو کربل کے
شبیرؑ کو دھمکانا دشمن کی حماقت تھی
وہ تو اسد ہیں یزداں کے سید ہیں جو کربل کے
نیندیں تھیں اڑا ڈالیں جنہوں نے پلیدوں کی
بِن ہیں شہِ خوباں ﷺ کے سید ہیں جو کربل کے
جسموں کی شہادت کو دشمن نے فتح سمجھا
فاتح ہیں دل و جاں کے سید ہیں جو کربل کے
ساجدؔ جو تلاوت سے روکیں ہیں جہالت کو
قاری ہیں وہ قرآں کے سید ہیں جو کربل کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منقبت امام حسینؑ

کربل میں شاہِ کربل سر تو کٹا گئے ہیں
دشمن کے سر سدا کو لیکن جھکا گئے ہیں
ٹولہ یزیدیوں کا کرکے تباہ گئے ہیں
لیکن حسینیوں کو سید بسا گئے ہیں
شبیرؓ جانتے تھے قرآن کا تقدس
نیزے پہ ہو کے اونچا تب ہی سنا گئے ہیں
رکھتا یزید کوئی اب نام بھی نہیں ہے
شبیرؓ نسلِ دشمن ایسی مٹا گئے ہیں
سچ ہے نماز بارے ساجدؔ نے جو پڑھا ہے
کربل میں سجدہ والے معراج پا گئے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منقبت امام حسینؑ

نوکِ سناں پہ جب شروع قرآن کر دیا
گویا یزیدی موت کا اعلان کر دیا

گھٹتے گئے یزید کے لوں لوں میں یوں حسینؑ
سید کے رعب نے اسے ہلکان کر دیا

فتح کا ایسا جانتا کوئی نہ تھا طریق
دانشوروں کو شاہ نے حیران کر دیا

رب کے حبیب ﷺ نے کہا مجھ سے حسینؓ ہیں
یوں جانِ کائنات کی انہیں جان کر دیا

سیدہؓ کی لب کشائی نے دربارِ شام میں
ہر خواب ہر یزید کا ویران کر دیا

کرتا ہے احترام جو حضرت حسینؑ کا
قدرت نے آدمی سے پھر انسان کر دیا

رب نے طفیلِ الفتِ آلِ رسولِ پاک ﷺ
جنت میں ساجدؔ داخلہ آسان کر دیا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منقبت داتا علی ہجویریؒ

سائے میں ہیں داتا کے قسمت یہ ہماری ہے
ہر غم سے بچا لینا صفتِ ہجویریؒ ہے
مالک کے خزانوں تک داتا کی رسائی ہے
داتا نے بہت سوں کی تقدیر سنواری ہے
ہوتی ہے جہاں رحمت ہوتی ہے وہاں جنت
داتا کی تو تربت بھی جنت کی کیاری ہے
داتا کے دوارے پر جو مانگیں وہ ملتا ہے
نیت پہ مرادوں کا لنگر ہے کہ جاری ہے
کہتے ہیں جو اجمیریؒ ہجویریؒ کی عظمت میں
راہوں کی خبر دینا کیا شان پیاری ہے
منگتے جو کہ آئے ہیں خیرات انہیں دے دیں
فیضان تو داتا کا صدیوں سے ہی جاری ہے
فیضان نہ کیوں ساجدؔ داتا کے رہیں جاری
داتا کے خزانوں پر رحمت الباری ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منقبت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

آؤ ان کی کریں ثناء خوانی
جن کو کہتے ہیں لوگ جیلانیؒ
معتقد آپ کا نہ جو بھی ہوا
اس کی ہو گی نہ کچھ مسلمانی
کیوں درِ غیر پہ میں جاؤں بھلا
کچھ بھی ہوں آپ کا ہوں جیلانیؒ
مجھ سے ابلیس پھر پرے ہی رہے
گر ملے آپ کی نگہبانی
بات میری سنے گا رب بھی ضرور
جب کہوں ہوں غلامِ جیلانیؒ
اپنے آقا ﷺ بھی رب بھی آپ کا ہے
دور کروا دیں ہر پریشانی
اس کو سب کچھ ہی مل گیا ساؔجد
مل گئی جس کو ان کی دربانی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com